Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 18 :شمارہ ● 13:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 18th January, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۸ ررجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● اتوار، ۱۸ رجنوری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

Titas® FOOTWEAR

شادی بیاہ اور تہوار کے موقع پر تشریف لائیں
جے این۔ راکشت اینڈ سنس جیولرس
916 کے 22Pure کرات کے
سونے کے گہنے دستیاب ہیں
J.N.RAKSHIT & SONS JEWELLERS
J-282, Paharpur Road, Kolkata-24
9903977176 | 6290176714

بھائی چارگی کو فروغ دینے والی ممتا پر وزیر اعظم کی زہر افشانی

ابھیشیک نے ملک میں نفاق پیدا کرنے والے مودی کو بغل جھانکنے کی تاکید کی

مالدہ، 17 رجنوری: 2026 کے الیکشن سے پہلے بی جے پی مذہبی تقسیم کو ایک آلہ کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ مالدہ میں ملک کے پہلے وندے بھارت سلیپر ٹرین کا افتتاح کرنے آئے وزیر اعظم مودی کی آواز میں ہندوتوا کا لطیف اشارہ ہے۔ انہوں نے ہوڑہ-کاکھیا وندے بھارت سلیپر ٹرین کو ماں کالی اور ماں کمکھیا کے درمیان ایک کڑی کے طور پر بیان کیا۔ مودی نے مالدہ اسٹیج سے ترنمول حکومت کے خلاف مسلسل کئی جارحانہ تبصرے کیے ہیں۔ بدلے میں، برہم پور سے، ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے ہندو مسلم تقسیم کی سخت مخالفت کی۔ ان کا دو ٹوک سوال ہے کہ "وہ اسٹیج کس نے بنایا جہاں سے آپ ممتا کی توہین کر رہے ہیں؟ ہندو یا مسلمان؟" اس سلسلے میں انہوں نے کئی اور مثالیں دیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا ہے کہ بنگال کو مذہبی تقسیم کی سیاست سے نہ جیتا جا سکتا ہے اور نہ جیتا جائے گا۔ بیلڈانگا صرف 20 کلومیٹر دور ہے جہاں سے ابھیشیک نے سنیچر کو برہم پور میں روڈ شو کیا تھا۔ گزشتہ 2 دنوں سے عوامی احتجاج کی وجہ سے وہاں کی (باقی صفحہ 4 پر)

ایران میں تشدد میں اسرائیلی کردار کے ناقابل تردید شواہد ہیں: ایران

تہران، 17 جنوری (یو این آئی) ایرانی وزارت خارجہ نے جی سیون ممالک کے بیان کو مداخلت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران میں تشدد اور دہشت گردی میں اسرائیلی کردار کے ناقابل تردید شواہد موجود ہیں۔ ایرانی وزارت خارجہ کی جانب سے (باقی صفحہ 4 پر)

دھرادون کے تیونی جنگلات میں لگی بھیانک آگ، سیب کے باغات جل کر راکھ

17 رجنوری: دہرادون کے ایک دور افتادہ پہاڑی علاقے تیونی کے جنگل میں بھیانک آگ لگ گئی۔ اس آگ نے ہرٹاڑ گاؤں کے قریب بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے۔ جنگل میں لگی یہ آگ دیکھتے ہی دیکھتے رہائشی اور زرعی علاقوں میں پھیل گئی جس کے سیب سینکڑوں درخت جل کر راکھ ہو گئے وہیں ایک دو منزلہ مکان بھی آگ کی زد میں آگیا جو پوری طرح تباہ ہو گیا ہے۔

مقامی لوگوں کے مطابق آگ اتنی بھیانک اور تیز تھی کہ پورے گاو?ں میں کہرام مچ گیا۔ گاو?ں والے ادھر ادھر بھاگتے رہے، پانی کی بالٹیوں سے آگ بجھانے کی کوشش کی لیکن تیز ہواؤں اور دشوار گزار پہاڑی علاقے میں آگ پر قابو پانا مشکل ہو گیا۔ سخت مشقت کے بعد جب آگ پر قابو پایا گیا لیکن تب تک آگ نے جنگل کے سینکڑوں درختوں کے ساتھ ساتھ کسانوں کی (باقی صفحہ 4 پر)

روہت ویمولا کے سوال ختم نہیں ہوئے، لڑتے رہنا ہماری ذمہ داری ہے: راہل

نئی دہلی، 17 جنوری (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے کہا ہے کہ ایک دہائی قبل جس روہت ویمولا کی جان گئی تھی، اسی نوعیت کے سوال آج بھی زندہ ہیں اور ملک کا دلت سماج آج بھی اسی طرح کے ماحول کا شکار ہے، اس لیے ان کی لڑائی لڑتے رہنا ہماری ذمہ داری ہے۔

مسٹر گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ (باقی صفحہ 4 پر)

® اَمِت بھڑ
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار

پورے خاندان کا بھروسہ
آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل ®
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
قادری قبض ٹروجن
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana ™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

کھولئے بینک کھاتہ
کہیں بھی، کسی بھی وقت!
بذریعہ
ویڈیو کال
KYC
آر بی آئی کہتا ہے...
جان کار بنیں، چوکنے رہیں!
• کھولئے بینک کھاتہ یا کیجئے اپ ڈیٹ KYC بذریعہ رئیل ٹائم ویڈیو انٹرایکشن (ویڈیو KYC) بینک کے کسی بھی تسلیم شدہ سرکاری ذریعے سے
• KYC استعمال کرتے ہوئے بینک، گاہک کی شناخت کی تصدیق کرے گا
• بنیادی ڈاکیومینٹس مطلوب ہوں گے: CKYC آئیڈینٹٹی فائر یا آدھار یا ڈیجی لاکر میں شناختی ڈاکیومینٹس اور پین
• بینک کے کام کے اوقات کے مطابق ویڈیو KYC دستیاب ہے۔
مزید تفصیلات کے لئے،
https://rbikehtahai.rbi.org.in/VKYC پر جائیں
آفیشنل واٹس ایپ نمبر
99990 41935 / 99309 91935
عوام کی فلاح کی خاطر جاری
ریزرو بینک آف انڈیا
RESERVE BANK OF INDIA
www.rbi.org.in

بیلڈانگا میں نہیں آتے تو غداروں کو آکسیجن ملتی جاتی

ابھیشیک نے بہرام پور میں کھڑے ہو کر ہمایوں کو تنقید کا نشانہ بنایا

بہرام پور: 17 جنوری (عوامی نیوز سروس) جمعہ کے بعد بیلڈانگا آج اور ہفتہ کو پھر ہنگامہ آرائی کا شکار ہے۔ اور اس صورت حال کے لیے ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے بی جے پی کو نشانہ بنایا ہے۔ اتنا ہی نہیں اس نے ہمایوں کبیر کا نام لیے بغیر ان پر حملہ بھی کیا۔ ابھیشیک نے کہا، "میٹنگ میں آنے سے پہلے مجھے بیلڈانگا میں بدامنی کی خبر ملی۔ پارٹی کے بہت سے لوگوں نے مجھے میٹنگ نہ کرنے کو کہا تھا۔ چھان بین کے بعد پتہ چلا کہ بی جے پی کے بابے اس واقعہ کو ہوا دے رہے ہیں۔ اس مٹی پر ایک اور غدار بنایا جا رہا ہے۔ ان کے الفاظ میں، "اگر آپ بہرام پور میں میٹنگ میں نہیں آئے تو غداروں کو آکسیجن مل جائے گی"۔

جھارکھنڈ میں علاؤالدین شیخ کی موت کی خبر ملنے کے بعد کل جمعہ کو بیلڈانگا میں آگ بھڑک اٹھی۔ ٹرینوں کو مقامی اسٹیشن پر روک دیا گیا۔ سڑکوں کی بندش گھنٹوں تک جاری رہی۔ عام لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ جمعہ کے بعد بیلڈانگا میں ہفتہ کو پھر سے کشیدگی پھیل گئی۔ ریل اور سڑکوں کی بندش شروع ہو گئی۔ دھیرے دھیرے حالات گرم ہوتے گئے۔ اس ماحول میں، ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے ہفتہ کو جائے حادثہ سے تقریباً 20 کلومیٹر دور بہرام پور میں روڈ شو کیا۔ لیکن ناکہ بندی کی وجہ سے ترنمول کارکنوں اور حامیوں کے میٹنگ میں پہنچنے پر شکوک پیدا ہو گئے۔ اور پارٹی کی جانب سے بہت سارے لوگوں نے ابھیشیک بنرجی سے آج کی میٹنگ نہ کرنے کی اپیل کی۔ حالانکہ اس نے اسے نظر انداز کیا، لیکن اس نے پہلے بہرام پور میں روڈ شو کیا اور بعد میں وہیں سے بیل ڈنگا کے بارے میں منہ کھولا۔

انہوں نے سب کو پرسکون رہنے کی نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ "کسی کے اشتعال میں نہ آئیں۔ کل بھی میڈیا کے نمائندے پر حملہ ہوا تھا۔ آج بھی ایسا ہی ہوا ہے۔ میں انتظامیہ سے ایک فریق کے طور پر اس واقعہ میں کارروائی کرنے کی اپیل کروں گا۔ ترنمول کانگریس اس واقعہ کی حمایت نہیں کرتی۔" تاہم، ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی نے سب کو پرسکون رہنے کو کہا۔ ان کے الفاظ میں، "کسی نے اسے اکسایا اور اگر وہ قانون کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہیں تو اس سے بی جے پی کو فائدہ ہوگا۔" اس معاملے پر بات کرتے ہوئے ابھیشیک بنرجی نے بیک وقت ادھیر چودھری اور ہمایوں کبیر کا نام لیے بغیر ان پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا، "ایک غدار، مرزا ظفر کو بی جے پی کا ڈمی امیدوار بنا کر رخصت کیا گیا ہے۔ دوسرا ابھر کر سامنے آیا ہے۔ جمہوری طریقے سے انتظامات کرنے ہوں گے۔ لوگوں کو لوگوں کے خلاف کھڑا کرنے والوں کو متحد ہونا پڑے گا۔" اس کے ساتھ ہی ابھیشیک بنرجی نے بی جے پی کے ساتھ ہمایوں کبیر کے تعلق کے بارے میں کہا، "جو لوگ بابری پر سیاست کر رہے ہیں وہ 2019 میں بی جے پی کے امیدوار تھے، تو بی جے پی کے ساتھ کون رابطے میں ہے؟" تاہم رکن پارلیمنٹ نے یہ بھی کہا کہ ان کی اصل شناخت بہت جلد سامنے آجائے گی۔

دوسری ریاستوں میں مرشد آباد کے مہاجر مزدور متاثر،

ابھیشیک بنرجی نے ہیلپ لائن نمبر جاری کیا

بہرام پور: 17 جنوری (عوامی نیوز سروس) جھارکھنڈ میں کام پر جاتے ہوئے مرشد آباد کے مہاجر مزدور علاء الدین شیخ کی موت ہوگئی۔ ضلع کی سیاست میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ اس صورتحال میں ترنمول کے رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی نے مرشد آباد کے مہاجر مزدوروں کے لیے ایک ہیلپ لائن نمبر دیا ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ تارکین وطن مزدوروں کو جب بھی کوئی مسئلہ درپیش ہو تو اس ہیلپ لائن نمبر پر کال کریں۔

بنگال کی سیاست گزشتہ سال کے وسط سے دوسری ریاستوں میں بنگالی بولنے والے تارکین وطن کارکنوں کو ہراساں کرنے کے الزامات کی وجہ سے ہنگامہ خیز حالت میں ہے۔ یہ بھی الزام ہے کہ 'بنگالی نفرت' کی وجہ سے کئی کارکن مارے گئے ہیں۔ اس میں تازہ اضافہ مرشد آباد کے بیلڈانگا سے تعلق رکھنے والے علاؤالدین کا ہے۔ اس صورتحال میں ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک نے ہفتہ کو برہم پور میں ایک میٹنگ سے ضلع کے مہاجر کارکنوں کو ایک پیغام دیا۔ انہوں نے ان کے لیے دو ہیلپ لائن نمبر بھی دیے ہیں۔ یعنی 743000030 اور 914788838۔

ابھیشیک نے بتایا کہ یہ دو نمبر ضلع انتظامیہ کے ہیں۔ تارکین وطن مزدوروں کے مسائل سننے کے بعد ضلعی انتظامیہ جو بھی کارروائی کر سکے گی۔

علاؤالدین کی لاش گزشتہ جمعرات کو جھارکھنڈ کے پالمور کے بشرم پور علاقے میں ان کے گھر سے برآمد ہوئی تھی۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ علاؤالدین کو بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں قتل کیا گیا۔ ترنمول نے اطلاع دی ہے کہ علاؤالدین کی موت کا واقعہ سامنے آنے کے بعد ابھیشیک نے جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے بات کی۔ انہوں نے مجرموں کے خلاف کارروائی کا بھی مطالبہ کیا۔ ہفتہ کو ابھیشیک نے کہا کہ وہ علاؤالدین کے گھر بھی جائیں گے۔ وہ خاندان کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی حکومت پہلے ہی خاندان کو 2 لاکھ روپے کی مالی امداد کا اعلان کر چکی ہے۔ اس نے خاندان کے ایک فرد کو نوکری دینے کا بھی وعدہ کیا ہے۔

اتفاق سے علاؤالدین کی لاش جمعہ کی صبح جھارکھنڈ سے ایمبولینس میں پہنچی۔ قومی شاہراہ نمبر 12 پر مہیش پور جنکشن کے قریب مقامی لوگوں نے صبح 7:30 بجے سے ایمبولینس کو لاش کے ساتھ روک کر اور سڑک کو آگ لگا کر احتجاج شروع کر دیا، ایک گھنٹے کے اندر ہی ریلوے بلاک بھی شروع ہو گئی۔ صبح 10 بجے احتجاج عروج پر تھا۔ ایک موقع پر یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ اے اے پی لالگولہ مسافر پر اینٹ پھینکی گئی۔ ساڑھے تین بجے کے بعد حالات معمول پر آنا شروع ہو گئے۔ بیلڈانگا واقعہ کے بارے میں وزیر اعلیٰ ممتا نے جمعہ کو کہا، "آج مہاجر مزدور بنگالی میں بات کرتے ہیں تو ان پر تشدد کیا جا رہا ہے۔ بی جے پی ریاستیں ایسا کیوں کر رہی ہیں؟ اگر آپ آسام جاتے ہیں تو آپ کو مارا جاتا ہے، اگر آپ راجستھان–مدھیہ پردیش–دہلی–بہار جاتے ہیں تو آپ کو مارا پیٹا جاتا ہے! کیوں؟ مارنا مذہب نہیں ہے۔" زندگی دینا مذہب ہے۔

اس کے جواب میں بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور مرکزی وزیر مملکت سکانتا مجمدار نے کہا، "بلڈانگا میں جس شخص کے مارے جانے کی بات کی جا رہی ہے اس کی غیر فطری موت کے الزامات لگے ہیں۔ ہم تحقیقات چاہتے ہیں۔" ان کا تبصرہ تھا، "جھارکھنڈ حکومت وزیر اعلیٰ کے بھائیوں اور دوستوں کی حکومت ہے۔ وہاں بی جے پی کی حکومت نہیں ہے۔ تو آپ وہاں ہونے والی اموات کے لیے بی جے پی کو کیوں ذمہ دار ٹھہرا رہے ہیں؟

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
18 رجنوری 2026

فجر	4 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 19 منٹ
ظہر	11 بج کر 48 منٹ
عصر	3 بج کر 58 منٹ
مغرب	5 بج کر 19 منٹ
عشاء	6 بج کر 33 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ابھیشیک نے برہم پور میں ادھیر اور ہمایوں پر نشانہ سادھا

بیلڈانگا: 17 جنوری (عوامی نیوز سروس) 22 میں سے 20 سیٹیں جیتے تھے 2021 میں بنگال میں ترنمول کی زبردست کامیابی میں نواب کے ضلع مرشد آباد نے پردے کے پیچھے ایک بڑا کردار ادا کیا تھا۔ مرشد آباد جو بھی کانگریس کا گڑھ کہلاتا تھا، 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں اس دل کے 'آخری محافظ' ادھیر چودھری کو بھی ترنمول کے ہاتھوں شکست ہوئی۔ 2026 اسمبلی انتخابات سے پہلے ترنمول کمانڈر ابھیشیک بنرجی نے ادھیر کے کام کی جگہ برہم پور میں کھڑے ہو کر ادھیر پر حملہ کیا۔ ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری نے الزام لگایا کہ ادھیر چودھری دراصل بی جے پی کے ڈمی امیدوار ہیں۔ ابھیشیک نے سنیچر کو برہم پور میں روڈ شو کے آغاز میں ادھیر کو ہرانے کے لیے مرشد آباد اور برہم پور کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا، "سب سے پہلے، برہم پور کے لوگوں کا شکریہ۔ 2024 میں یہاں سے بی جے پی کے ڈمی امیدوار کو شکست دینے کے لئے۔ انہیں سابق ممبر بنانے کے لئے۔" ادھیر کے بی جے پی کے ایجنٹ ہونے کے ثبوت کے طور پر ابھیشیک کی دلیل یہ ہے کہ وہ کسی بھی پلیٹ فارم سے بی جے پی پر حملہ نہیں کرتا ہے۔ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری کا کہنا ہے، "وہ صرف دو پریس کانفرنسوں میں ممتا بنرجی کو گالی دے رہے ہیں، اگر آج گرمی ہے، اگر بارش ہوتی ہے، تو وہ اس کے لیے ممتا کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں۔" ادھیر اکیلے نہیں ہیں، ابھیشیک نے کانگریس پر بھی عام حملہ کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بنگالیوں پر نہ صرف بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں حملے ہو رہے ہیں۔ کانگریس کی حکومت والے کرناٹک اور تلنگانہ میں بھی حملے ہو رہے ہیں۔ تاہم جب انہوں نے اس سلسلے میں حکومت سے مدد مانگی تو انہوں نے کوئی مدد نہیں کی۔ درحقیقت، 2021 کے اسمبلی انتخابات میں خالی ہونے کے باوجود، مالدہ اور مرشد آباد میں کانگریس کی غالب طاقت ہے۔ موسم نور کے شامل ہونے کے بعد مالدہ اور مرشد آباد دونوں اضلاع میں ہاٹ کیمپ مضبوط ہوا ہے۔ اگر اقلیتی ووٹ کانگریس کو واپس چلا جاتا ہے، تو بی جے پی کو ووٹوں کی تقسیم کا فائدہ بالآخر پہنچے گا۔ ابھیشیک کو بھی وہ نمبر معلوم ہے۔ اسی لیے انہوں نے ادھیر کو بی جے پی کے ایجنٹ کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی۔ تاہم ابھیشیک نے آج ایک اور شخص پر سخت زبان میں حملہ کیا ہے۔ وہ ہمایوں کبیر ہیں۔ ابھیشیک نے الزام لگایا، "مرشد آباد کا وہ نیا غدار بی جے پی کا نیا ایجنٹ ہے۔ جلد ہی اس کی اصلیت لوگوں کے سامنے آجائے گی۔" ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری نے الزام لگایا کہ بندنگا میں تشدد کے پیچھے بھڑکانے والا ہمایوں ہے۔" مجموعی طور پر، اس نے دو لیڈروں کو جوڑا ہے جو مرشد آباد میں ترنمول کے اقلیتی ووٹ بینک کو بی جے پی کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں۔

☆☆☆

خانقاہ رضویہ مٹیابرج میں جشن شب معراج

کولکاتا (عوامی نیوز سروس) 27 / رجب المرجب 1447ھ مطابق 16 / جنوری 2025ء بروز جمعہ بعد نماز عشاء خانقاہ رضویہ مٹیابرج کلکتہ انتہائی تزک و احتشام کے ساتھ جشن معراج النبی کا انعقاد ہوا۔ تلاوت کلام اللہ سے محفل کا آغاز ہوا۔ مولانا مقبول حسین صاحب، جناب محمد فیروز رضوی صاحب و دیگر نے نعتیہ اشعار پیش کیے۔ دار العلوم مجاہد ملت دھام نگر شریف بھدرک سے تشریف لائے مہمان خصوصی خطیب اہل سنت حضرت علامہ مولانا محمد اصغر علی مصباحی صاحب قبلہ نائب صدر المدرسین دار العلوم مجاہد ملت نے معراج النبی اور سیرت مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حوالے سے شاندار خطاب فرمایا۔ پھر خانقاہ رضویہ مٹیابرج کے مسند نشین خلیفہ حضور قائد ملت پیر طریقت حضرت مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی صاحب قبلہ نے قرآن اور صاحب قرآن کے عنوان پر انتہائی مدلل و مفصل خطاب کیا۔ مفتی صاحب قبلہ نے قرآنِ مجید کی عظمت پر گفتگو فرماتے ہوئے کہا: قرآنِ مجید وہ مقدس اور آخری آسمانی کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی حضرت محمد مصطفیٰؐ پر نازل فرمائی۔ یہ کتابِ ہدایت، کتابِ رحمت اور کتابِ نور ہے، جو قیامت تک آنے والی پوری انسانیت کے لیے رہنمائی کا کامل دستور ہے۔ قرآن نہ صرف دینی و روحانی زندگی کی رہبری کرتا ہے بلکہ انسانی معاشرت، اخلاق، عدل، صبر، شکر اور باہمی تعلقات کا بھی جامع ضابطہ پیش کرتا ہے۔ قرآنِ مجید کی سب سے بڑی عظمت یہ ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، جس کے ہر حرف میں نور، ہر آیت میں حکمت اور ہر حکم میں بھلائی پوشیدہ ہے۔ اس کی حفاظت کا ذمہ خود ربِّ کائنات نے لیا ہے: یعنی بے شک ہم نے ہی اس ذکر (قرآن) کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ قرآنِ مجید معجزہ ہے؛ اس کا اسلوب، اس کی فصاحت و بلاغت، اس کے علوم و معارف اور اس کی پیشین گوئیاں انسانی عقل کو حیران کر دیتی ہیں۔ 14 سو سال گزر جانے کے باوجود کوئی اس جیسی کتاب پیش نہ کر سکا۔ یہی اس کی حقانیت اور عظمت کی روشن دلیل ہے۔ یہ کتاب انسان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتی ہے، دلوں کو سکون بخشتی ہے اور بھٹکے ہوئے انسان کو صراطِ مستقیم دکھاتی ہے۔ قرآن کا پیغام امن، محبت، عدل اور تقویٰ ہے۔ جو قوم اور فرد قرآن سے وابستہ ہو جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے عزت و سربلندی عطا فرماتا ہے۔ قرآنِ مجید کی تلاوت عبادت ہے، اس کو سمجھنا سعادت ہے اور اس پر عمل کرنا کامیابی کی ضمانت ہے۔ دنیا و آخرت کی فلاح اسی میں ہے کہ ہم قرآن کو اپنا رہنما بنائیں، اس کے احکام کو اپنی زندگی میں نافذ کریں اور اس کے اخلاق کو اپنا شعار بنائیں۔ بلاشبہ قرآن مجید عظمتوں کا خزانہ، ہدایت کا چراغ اور اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت ہے۔ پھر صلاۃ و سلام اور مفتی صاحب کی دعا پر محفل کا اختتام ہوا۔ بعدہ خانقاہ کی روایت کے مطابق بریانی کی شکل میں "لنگر معراج النبی" تقسیم ہوا۔ اس پروگرام میں کثیر تعداد میں عوام اہل سنت نے شرکت کر کے اپنی محبتوں کا خراج پیش کیا۔

گارڈن ریچ تھانہ میں منعقدہ خون عطیہ کیمپ کے موقع پر کولکاتا کے میئر اور ریاستی وزیر فرہاد حکیم نے وہاں پہنچ کر لوگوں کی حوصلہ افزائی کی۔ زیر نظر تصویر میں فرہاد حکیم خون عطیہ کرنے والے افراد سے بات چیت کرتے ہوئے نظر آرہے ہیں، جبکہ ان کے ساتھ گارڈن ریچ تھانہ کے انچارج تنموئے گوسوامی بھی موجود دکھائی دے رہے ہیں۔ تصویر (اشفاق احمد ثمر)

نپاہ وائرس: مغربی بنگال میں ریاست گیر رہنما خطوط نافذ، دونوں متاثرہ نرسوں کی حالت مستحکم

کولکاتا: 17 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں نپاہ وائرس کے حالیہ معاملوں کے بعد ریاستی حکومت نے احتیاطی اقدامات کو مزید مضبوط کرتے ہوئے جامع اور ریاست گیر رہنما خطوط جاری کر دیے ہیں۔ محکمہ صحت کا کہنا ہے کہ موجودہ صورتحال قابو میں ہے اور متاثرہ مریضوں کی حالت پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔

ریاستی محکمہ صحت کی جانب سے جاری تازہ رہنما خطوط میں نپاہ انفیکشن کی روک تھام، جانچ اور علاج کے لیے ایک واضح نظام وضع کیا گیا ہے۔ اس کے تحت متاثرہ افراد کے رابطے میں آنے والوں کو خطرے کی سطح کے مطابق درجہ بند کرنے، قرنطینہ، کیمو پروفیلیکسس، ٹیسٹنگ اور علاج کے مراحل طے کیے گئے ہیں۔

رہنما خطوط کے مطابق، وہ افراد جو کسی متاثرہ یا مشتبہ مریض کے خون، تھوک، لار، قے، پیشاب یا سانس کے اخراج کے براہِ راست رابطے میں آئے ہوں، یا 12 گھنٹے سے زیادہ وقت تک کسی بند جگہ میں قریبی رابطے میں رہے ہوں، انہیں "ہائی رسک" تصور کیا جائے گا۔ ایسے غیر علامتی افراد کے لیے 21 دن کا گھریلو قرنطینہ لازمی قرار دیا گیا ہے، جس کے دوران ان کی روزانہ صحت کی نگرانی کی جائے گی۔ اگر قرنطینہ کے دوران بخار، سر درد، الٹی، سانس لینے میں دشواری، دورے یا ذہنی حالت میں تبدیلی جیسی علامات ظاہر ہوں تو مریض کو فوری طور پر اسپتال کے مخصوص آئسولیشن یونٹ میں داخل کر کے نپاہ آر ٹی-پی سی آر ٹیسٹ کیا جائے گا۔

اسی طرح مریض کے کپڑوں، بستر، چادر یا دیگر استعمال شدہ اشیاء کے رابطے میں آنے والوں کو "لو رسک" کیٹیگری میں رکھا گیا ہے۔ ان افراد کی بھی 21 دن تک نگرانی کی جائے گی اور علامات ظاہر ہونے کی صورت میں فوری آئیسولیشن اور ٹیسٹ کا انتظام ہوگا۔

رہنما خطوط میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہائی رسک رابطوں اور ان صحت کارکنوں کے لیے، جنہوں نے مناسب حفاظتی سامان کے بغیر مریضوں کی دیکھ بھال کی ہو، کیمو پروفیلیکسس پر غور کیا جا سکتا ہے۔ اس ضمن میں رائباویرن یا فیوپیراویر جیسی اینٹی وائرل ادویات کے استعمال کی سفارش کی گئی ہے۔

آر ٹی-پی سی آر مثبت اور علامتی نپاہ مریضوں کے لیے فوری اینٹی وائرل علاج شروع کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ علاج کے پروٹوکول میں ریمڈیسویر کے ساتھ رائباویرن یا فیوپیراویر، اور ضرورت پڑنے پر مونوکلونل اینٹی باڈیز کے استعمال کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ سنگین حالت میں مبتلا مریضوں کے علاج کے لیے نیورولوجسٹ اور کریٹیکل کیئر ماہرین پر مشتمل کثیر شعبہ ٹیم کے ذریعے معاون نگہداشت پر زور دیا گیا ہے۔

دوسری جانب نپاہ سے متاثر دونوں نرسوں کی حالت فی الحال مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ دونوں باراسات کے ایک نجی اسپتال کے آئی سی یو میں زیر علاج ہیں۔ شرقی مدنی پور کے مینا کی رہائشی بردر نرس کو جمعرات کے روز وینٹی لیٹر سے ہٹا لیا گیا ہے اور وہ ہوش میں ہیں۔ جبکہ مشرقی بردوان کے کٹوا کی رہنے والی سسٹر نرس اب بھی کوما میں ہیں، تاہم ڈاکٹروں کے مطابق انہوں نے بازوؤں اور ٹانگوں میں حرکت کی ہے اور آنکھیں کھولنے کی کوشش بھی کی ہے، جسے مثبت پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق متاثرہ نرسوں کے رابطے میں آنے والے کل 171 افراد کے نمونے جانچ کے لیے بھیجے گئے تھے، جن میں سے اب تک 165 کی رپورٹ منفی آئی ہے۔ محکمہ صحت کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ مریضوں کا ہر پانچ دن بعد آر ٹی-پی سی آر ٹیسٹ کیا جائے گا اور کسی دوسری طبی پیچیدگی کی عدم موجودگی میں، 24 گھنٹے کے وقفے سے لگاتار دو منفی رپورٹ آنے پر ہی اسپتال سے ڈسچارج کیا جائے گا۔

پرائمری سکول کتنا قریب ہو سکتا ہے! اسکول 15 سال کے بعد دو سابق طالب علموں کو ایبورو بھٹ کے ساتھ کھلاتا ہے

علی پور دوار، 17 رجنوری: علی پور دوار شہر کے ایسٹ شانتی نگر جی ایس ایف پی پرائمری اسکول نے ثابت کر دیا کہ ایک پرائمری اسکول اپنے شاگردوں کے کتنا قریب ہو سکتا ہے۔ یہ ثبوت ہے۔ اسکول نے پیار سے دو طالبات، ریا کنڈو اور سوما تپدار، جو 15 سال قبل اسکول کی دہلیز کو عبور کر چکی تھیں، کو ایبورو بھٹ کے ساتھ کھلایا۔ جمعہ کے روز، دو سابق طلباء نے اسکول کے مڈ ڈے میل ٹیبل پر ایبورو بھات کو کھایا، چاول، دال، تین قسم کے بھوجن، مچھلی، گوشت اور مٹھائیوں کے ساتھ ایک پلیٹ کا انتظام کیا۔ تاہم نہ صرف یہ دونوں سابق طلباء بلکہ اسکول کے دیگر طلباء نے بھی دونوں سابق طالب علموں کے ایبورو بھٹ کے موقع پر بہت سارے مینو کھائے۔ یہ دیکھ کر دونوں طلبہ عملاً جذبات سے مغلوب ہو گئے۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر شترو ناتھ سنگھ نے بتایا، "میرے بیٹے کی کچھ دن پہلے شادی ہوئی، شادی سے پہلے سب نے اسے بلایا اور اسے ابرو کے چاول کھلائے، یہ دونوں طالبات بھی میری بیٹیوں کی طرح ہیں، ایک دن ان میں سے ایک کے والد نے مجھ سے کہا، جناب، میری بیٹی واقعی اسکول میں مڈ ڈے میل کھانا چاہتی ہے۔ اس کے بعد، میں نے سنا کہ اس کی ایک اور طالبہ کی شادی طے ہو گئی تھی۔ اسکول ہر ایک کا قریبی رشتہ دار ہے، اس لیے میں نے اسکول میں دو سابقہ طالب علموں کو کھانا کھلانے کا انتظام کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی شانتی نگر جی ایس ایف پی پرائمری اسکول علی پور دوار شہر کے مشرقی شانتی نگر علاقے میں واقع ہے۔ دو سابق طالب علموں سوما اور ریا کے گھر اسکول کے ساتھ ہی ہیں۔ ریا کنڈو نے فی الحال نرسنگ کی تربیت مکمل کر لی ہے اور وہ ایک پرائیویٹ اسپتال میں بطور نرس کام کر رہی ہیں۔ اس نے 2010 میں پرائمری اسکول سے پاس آؤٹ کیا۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

مکتوب نمبر۔اردو اکاڈمی WBUA/A-2/2017/0041(6) تاریخ: 13.01.2026

داخلہ برائے اردو اور عربی لینگویج کورس ۲۷ – ۲۰۲۶ء

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے درج ذیل یک سالہ ڈپلوما / سرٹیفیکٹ کورسیز سیشن برائے ۲۷ – ۲۰۲۶ء بہ اشتراک مغربی بنگال اردو اکاڈمی، میں داخلے کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔

الف – یک سالہ سرٹیفیکٹ کورس برائے عربی لینگویج
ب – یک سالہ ڈپلوما کورس برائے اردو لینگویج

شرائط :

مدھیامک یا اس کے مساوی، عربی لینگویج کورس کے لیے اردو ایک لازمی مضمون کی حیثیت سے ہونا ضروری ہے۔
داخلہ پہلے موصول ہونے والی درخواستوں کی بنیاد پر ہوگا۔
داخلہ فارم ۱۸ رجنوری ۲۰۲۶ء سے دیا جائیگا، فارم ۱۸ رفروری ۲۰۲۶ء تک جمع کیا جا سکتا ہے۔
داخلے کے لیے عمر کی کوئی قید نہیں۔
نامکمل اور تاخیر سے موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔
خواہش مند حضرات مزید تفصیلات اور رفارم حاصل کرنے کے لیے کام کے دنوں میں (سوموار تا جمعہ) ۱۲ ربجے دن تا ۵ ربجے شام اکاڈمی کے دفتر سے رجوع کریں۔ یا اردو اکاڈمی کے ویب سائٹ www.wbua.org: پر مزید معلومات حاصل کریں۔

واسودیپور تھانہ کی بڑی کامیابی، چوری کے معاملے میں فوری کارروائی

شمالی چوبیس پرگنہ: 17 جنوری (نور عالم) واسودیپور تھانہ کے تحت کاوگچھیا رتھتلا کی رہائشیہ ممتی وشواس کے گھر 6 جنوری کو سونا، چاندی کے زیورات اور نقد رقم کی چوری کا واقعہ پیش آیا تھا۔ متاثرہ خاتون کی تحریری شکایت پر واسودیپور تھانہ پولیس نے فوراً معاملے کی تفتیش شروع کی۔ تحقیقاتی افسر دیباشیش سنگھ کی قیادت میں پولیس نے تیز اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے ملزمان پریش پال اور ابھیشیک سردار کو گرفتار کیا۔ پولیس ریمانڈ کے دوران ملزمان کی نشاندہی پر ایک سونے کی چین، سونے کے کانوں کے دو جوڑے، ایک چاندی کی چین، چاندی کی چوڑیوں کا ایک جوڑا اور ایک ہزار روپے نقد برآمد کیے گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، تمام برآمد شدہ سامان قانونی طریقہ کار مکمل کرنے کے بعد متاثرہ خاتون ممتی وشواس کو واپس کیا جائے گا۔ چست تفتیش، بروقت گرفتاری اور انصاف کی طرف ایک مضبوط قدم، واسودیپور پولیس ایک بار پھر عوام کے اعتماد پر پورا اتری۔

وارڈ نمبر 63 میں پیدل مارچ کے ذریعے ڈینگی بخار سے بچاؤ کیلئے آگاہی مہم چلائی گئی

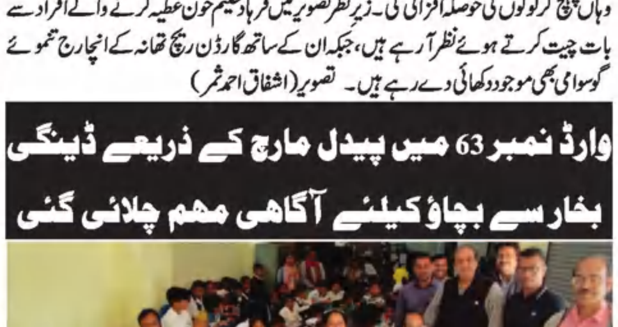

بورو 7، وارڈ نمبر 63، کولکاتا کے کونسلر اور چیئر پرسن سسمیتا بھٹاچاریہ اور ببلو پائن کی قیادت میں، وارڈ 63 کے اوٹرام اسٹریٹ علاقے سے ڈینگی بخار سے بچاؤ کے لیے ایک بیداری مہم شروع کی گئی۔ ایگزیکیٹو ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر اپراجیتا اور میڈیکل آفیسر ڈاکٹر پنکی کے ساتھ ماہر امراض اور دو ہیڈ ماسٹر ترون لال اور انیل پرساد نے اس میں حصہ لیا۔ جہاں پر بچوں نے ڈینگی بخار سے بچاؤ کی مہم پر اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن میں لوگوں کو گندگی اور کوڑا کرکٹ سے بچنے اور صاف ستھری اور صحت مند زندگی گزارنے کی تاکید کی گئی تھی تاکہ دوسرے ان سے سیکھ سکیں اور اپنی زندگیوں کو ناپاک حالات سے پاک رکھیں۔

پارٹی کے اندر جھگڑا بنگال بی جے پی کیلئے درد سر ہے

کولکاتا: 17 جنوری (عوامی نیوز سروس) اسمبلی انتخابات سے پہلے پارٹی کے لیڈروں اور کارکنوں کے ایک طبقے کے درمیان ناراضگی اور دھڑے بندی بھی بی جے پی کے مرکزی لیڈروں کیلئے بڑا دردِ سر ہے۔ اور یہ بات جمعہ کو پارٹی کی ریاستی کمیٹی کے نئے اراکین اور ضلع انچارجوں کے ساتھ پہلی میٹنگ میں واضح ہوگئی۔ ریاست کے انچارج دو مرکزی قائدین بھوپیندر یادو اور سنیل بنسل نے آج سالٹ لیک کے ایک ہوٹل میں پارٹی کے نئے ریاستی عہدیداروں اور 43 تنظیمی اضلاع کے انچارجوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ پارٹی کے ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ بھی موجود تھے۔ یہ سمجھتے ہوئے کہ پارٹی قائدین کے درمیان تصادم ایک بڑا مسئلہ ہے، مرکزی لیڈر سنیل بنسل نے ریاستی قائدین سے کہا کہ انہیں اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ کوئی تنازعہ نہ ہو۔ جو لوگ ناراض اور دور ہیں وہ اپنے گھروں کو چلے جائیں۔ ان سے پارٹی کے لیے کام کرنے کی بات کی جائے۔ بنسل سے تعلق رکھنے والے بھوپیندر یادو نے پرانے کو پوری طرح استعمال کرنے کا حکم دیا ہے۔ بنسل-یادو نے آج نئی قیادت کو یاد دلایا کہ بی جے پی اس وقت تک کامیاب نہیں ہوگی جب تک ہر کوئی میدان میں نہیں اترتا۔ اب تک بی جے پی 50 فیصد سڑک میٹنگیں بھی مکمل نہیں کر پائی ہے۔ مرکزی قائدین بھی اس سے زیادہ خوش نہیں ہیں۔ انہیں ہدایت دی گئی ہے کہ وہ باقی ماندہ 50 فیصد روڈ میٹنگز جنوری تک مکمل کریں۔ درحقیقت بنگال میں بی جے پی کا اثر یا پھیلاؤ سب کچھ نچلی سطح پر رہا ہے۔ زعفرانی کیمپ شہری سیٹوں یا نام نہاد حضرات میں اس طرح کا اثر نہیں بنا سکا ہے۔ نہ صرف اپوزیشن بلکہ پارٹی کے اندر بہت سے لوگوں نے بھگوا کیمپ میں باہر کے لوگوں اور ہندی بولنے والوں کے غلبہ پر سوال اٹھائے ہیں۔ اس کو نہ صرف ریاستی قائدین نے نظر انداز کیا ہے بلکہ مرکزی قائدین کے مسلسل غلبہ اور اس کے علاوہ بی جے پی قائدین کے ایک کے بعد ایک متنازعہ تبصرہ بھی۔

ترنمول وفد کا الیکشن کمیشن کو ڈیپوٹیشن

کولکاتا ، 17 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) سنیچر کی سہ پہر ترنمول نے چیف الیکٹورل آفیسر منوج اگروال کو ڈیپوٹیشن دیا۔ بنگال میں منطقی تضادات اور سماعتوں کی وجہ سے لوگوں کو پریشان کیا جارہا ہے۔ ان پر تشدد کیا جا رہا ہے۔ عوام کے لیے، عوام کے لیے جگہ اب اذیت کا شکار ہورہی ہے۔ ترنمول کانگریس کا ایک وفد عوام کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کے خلاف احتجاج کرنے گیا۔ الیکشن کمیشن خود گونگا ہے اسے سمجھ نہیں آرہی ہے۔ سارا معاملہ چل رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار فرہاد حکیم نے ڈیپوٹیشن سے باہر آکر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ایم پی مہوا موئترا نے کہا کہ ہمارے سی ای او آفس آنے کا بنیادی مقصد لوگوں کو آنا تھا۔ SIR کا عمل شروع ہونے سے پہلے ایک میٹنگ ہوئی تھی۔ ہمیں بتایا گیا کہ اگر آپ کو نقشہ بنایا گیا ہے۔ پھر آپ کو کچھ اور ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف 58 لاکھ ووٹروں کو بلایا جائے گا۔ آر پی ایکٹ کیا کہتا ہے کہ ERO سماعت کرے گا۔ اور اگر سماعت ERO کے ذریعے طے ہوسکتی ہے۔ منطقی تضاد کے نام پر 1 کروڑ 36 لاکھ لوگوں کو بلانے کا عمل ہوا۔ اس کے لیے ایک زمرہ رکھا گیا ہے۔ اس کے لیے کوئی تحریری ہدایت نہیں ہے۔ ڈی ایم لیول 12 کے تمام دستاویزات کو سماعت میں جانا ہوگا۔ ایسا کسی اور ریاست میں نہیں ہوا۔ یہ صرف بنگال میں ہوا ہے۔ کمیشن ہر روز اپنی پوزیشن بدل رہا ہے۔ اگر آپ کا نقشہ بنایا گیا ہے۔ پھر آپ مجھے ووٹر لسٹ سے خارج نہیں کر سکتے۔ آپ کی لاپروائی کی وجہ سے ووٹرز کے نام کیوں نکالے جائیں گے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ منطقی ہے اور یہی تضاد ہے۔ آپ 1 کروڑ لوگوں کی سماعت میں تصدیق کر سکتے ہیں۔ یہ کیسے ممکن ہے؟۔ ریاستی وزیر چندریما بھٹاچاریہ نے کہا، منطقی اختلاف منطقی ہے۔ تو آپ ایسا کر کے اسے منطقی کیوں بنا رہے ہیں؟ آپ ایسی دستاویزات لینے کی رسید نہیں دے رہے ہیں۔ بغیر دستاویزات کے بارے میں سچ بتانے سے روک رہے ہیں۔ یہ کام نہیں کر رہا ہے۔ کیا دستاویزات دینے والے کے پاس کوئی ثبوت ہے؟ کیا ہورہا ہے؟ یہ ہم جاننا چاہتے ہیں۔ اور پی ایکٹ کی خلاف ورزی کی جارہی ہے۔ آپ نے 1 کروڑ 36 لاکھ لوگوں کو کیوں نشانہ بنایا؟ ہم یہ قبول نہیں کریں گے۔ آپ کو اسے ٹھیک کرنا چاہیے، درست ووٹرز کو خارج نہیں کیا جا سکتا۔ بنگال کے لوگوں کے صبر کا امتحان نہ لینا۔ ایسا لگتا ہے کہ زیادہ تر اقلیتوں اور بنگالیوں کو باہر کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے تکنیکی صلاحیتوں کے ساتھ کھیلا ہے۔ زیادہ تر لوگ اپنے سیکنڈری اسکول کے سرٹیفکیٹ زیادہ دیر تک نہیں رکھتے۔ وہ ایڈمٹ کارڈ رکھتے ہیں۔ ایڈمٹ کارڈ بہار میں درست ہیں لیکن بنگال میں نہیں۔ آپ ایک درست ووٹر سے کیسے انکار کر سکتے ہیں؟ نور اسمبلی میں ایک خاتون کا نام سامنے آیا۔ بعد میں اس کے نام کے ساتھ اس کے والد کا نام بھی شامل کر دیا گیا۔ آپ نے 2002 کی فہرست بنگال میں اور 2025 کی فہرست بنگلہ میں شائع کی۔ یہ آپ کی غلطی ہے۔ ترنمول کانگریس کے وفد نے سوال کیا کہ اس کے لیے عام لوگوں کو کیوں پریشان کیا جائے۔ فرہاد نے کہا کہ جن کی بات نہیں سنی جائے گی ان کے ساتھ آپ کیا کریں گے؟ ہم نے یہ سوال پوچھا ہے۔ فارم 7 ایک خطرناک چیز ہے۔ کسی بھی سیاسی پارٹی کا بی ایل اے 2 ایک ساتھ کئی فارم جمع نہیں کرا سکے گا۔ بی جے پی ہراساں کررہی ہے۔ وہ 4000 شکایت فارم جمع کر رہی ہے۔ اور بی جے پی فارم بھر رہی ہے۔ فرہاد حکیم نے تبصرہ کیا کہ بی جے پی آج جو کہتی ہے، الیکشن کمیشن کل کرے گا۔

ہائی کورٹ: کوآپریٹو بینک کے ملازمین کو الیکشن ڈیوٹی پر تعینات کرنے حکم منسوخ

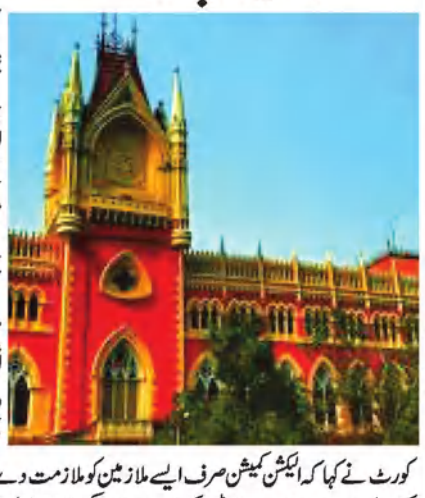

کولکاتا، 17 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے کوآپریٹو بینک ملازمین کو الیکشن ڈیوٹی پر تعینات کرنے کے الیکشن کمیشن کے حکم کو منسوخ کردیا ہے۔ ہائی کورٹ نے واضح کیا کہ خود مختار کوآپریٹو بینکوں کے ملازمین سرکاری ملازم نہیں ہیں اور انہیں انتخابی فرائض انجام دینے کے لیے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ اپنے فیصلے میں ہائی کورٹ نے کہا کہ الیکشن کمیشن صرف ایسے ملازمین کو ملازمت دے سکتا ہے جن پر صدر یا گورنر کا کنٹرول یا تادیبی اختیار ہو۔ جسٹس کرشنا راؤ نے یہ حکم مغربی بنگال سنٹرل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ کے ملازمین کی طرف سے دائر درخواست پر دیا۔ واضح ہو کہ درخواست گزاروں نے 19 ستمبر 2025 کے ایک خط کو چیلنج کیا تھا، جس میں بینک سے کہا گیا تھا کہ وہ الیکشن کمیشن کے پورٹل پر ملازمین کی تفصیلات اپ لوڈ کریں تاکہ 2026 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے لیے انتخابی عملے کا ڈیٹا بیس بنایا جا سکے۔ ملازمین نے دلیل دی کہ بالاگیری سنٹرل کوآپریٹو بینک ایک رجسٹرڈ کوآپریٹو سوسائٹی ہے، جو اپنے ضوابط کے تحت کام کرتی ہے اور ایک منتخب بورڈ کے زیرانتظام ہے۔ بینک کے ملازمین کی تنخواہیں اور خدمات کے فوائد مکمل طور پر بینک کے اپنے فنڈز سے ادا کیے جاتے ہیں، اور ریاستی یا مرکزی حکومت کا بینک کی انتظامیہ، مالیات یا ملازمین پر کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ اس بنیاد پر درخواست گزاروں نے استدلال کیا کہ انہیں آئین کے آرٹیکل 324(6) یا عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے سیکشن 26 اور 159 کے تحت سرکاری ملازم نہیں سمجھا جا سکتا اور انہیں الیکشن ڈیوٹی پر نہیں لگایا جا سکتا۔

وزیراعلیٰ کی مرکزی وزیر قانون کے سامنے مرکز کے بنگال کی محرومیوں کے خلاف شکایت

کولکاتا، 17 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) وزیراعلیٰ ممتا بنرجی مرکزی وزیر قانون کے سامنے مرکز کی محرومیوں کے خلاف بولیں۔ واضح ہو کہ وزیر اعلیٰ نے جلپائی گوڑی میں کلکتہ ہائی کورٹ سرکٹ بنچ کی مستقل عمارت کے افتتاح میں شرکت کی۔ اس موقع پر کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سوجوئے پال اور مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال موجود تھے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے وزیر قانون کے سامنے مرکز کی محرومیوں پر آڑے ہاتھوں لیا۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے آج کہا کہ 88 پہلی ٹریک کورٹس قائم کی گئی ہیں۔ مرکز نے فاسٹ ٹریک کورٹس کی تعمیر کے لیے مختص رقم روک دی ہے۔ جہاں وہ مرکز کی اس محرومی کے بارے میں شکایت کررہی ہیں، مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال اسی اسٹیج پر بیٹھے تھے۔ مرکزی رقم روکنے کے باوجود 88 پہلی ٹریک کورٹس قائم کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ POCSO7 عدالتیں، 4 لیبر کورٹس، 19 انسانی حقوق کی عدالتیں قائم کی گئی ہیں۔ کلکتہ ہائی کورٹ کو بھی زمین دی گئی ہے۔ بہت زیادہ کام ہو چکا ہے۔ ایک نئی چھٹی ججز کورٹ بنائی گئی ہے۔ سب ڈویژنل ججز کی عدالت بنائی گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ سب کو سب کے لیے سوچنا ہوگا۔ سب کو اتحاد کی بات کرنی ہے۔ اس سرکٹ بنچ کی مستقل عمارت کا افتتاح شمالی بنگال کے لیے بڑی بات ہے۔ شمالی بنگال کے لوگوں کے لیے آج کا دن ایک تاریخی دن ہے۔ یہ ایک سنگ میل ہے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی اس عمارت کو بنانے والوں کو مبارکباد دی۔ یہ عمارت 40.08 ایکڑ اراضی پر بنائی گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عدالت کا خرچہ اٹھانا پڑے گا۔ دوسری جانب مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے کہا کہ کلکتہ ہائی کورٹ کے جلپائی گوڑی سرکٹ بنچ کو ایک تجویز پیش کی گئی ہے تاکہ شمالی بنگال کے تمام اضلاع کے مقدمات کی سماعت کی جا سکے۔ ہم اس معاملے کو دیکھیں گے اور ضروری اقدامات کریں گے۔

24 سے 26 جنوری تک کئی سڑکوں پر آمدورفت بند: لال بازار

کولکاتا، 17 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس 24 سے 26 جنوری تک کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کو روکنے کے لیے اضافی احتیاط برت رہی ہے۔ لالبازار ذرائع کے مطابق بنگال میں آئندہ انتخابات اور ایس آئی آر کے مباحثے کے پیش نظر سیکورٹی انتظامات کو مزید مضبوط کیا گیا ہے۔ پولس نے ان دو دنوں کو کولکاتا میں ٹریفک نظام کو کنٹرول کرنے کے لیے کئی خصوصی اقدامات بتاتے ہوئے ہدایات جاری کی ہیں۔ کولکاتا پولس کے ایک اہلکار نے نام نہ بتانے کی شرط پر کہا کہ صورتحال کو سمجھنے کے بعد اقدامات کیے جائیں گے۔ لالبازار ذرائع کے مطابق 24 جنوری کی صبح 6 بجکر 30 سے دوپہر 12 بجے تک شہر کی کئی اہم سڑکوں پر ہر قسم کی ٹریفک مکمل طور پر بند رہے گی۔ 24 جنوری کو اسپتال روڈ، لورز لین، کوئنز وے، کاسوارینا ایونیو، پلاسی گیٹ روڈ، خضر پور روڈ، ریڈ روڈ، گوسٹو پال سرانی، آر آر ایونیو اور گورنمنٹ پلیس ایسٹ اور گورنمنٹ پلیس ویسٹ کے درمیان جنوبی حصہ بند رہے گی۔ اس کے علاوہ مال گاڑیوں کی نقل وحرکت پر سخت پابندیاں عائد کردی گئی ہیں۔ سینٹ جارج گیٹ روڈ اور اسٹرینڈ روڈ پر مال گاڑیوں کو چلنے یا پارک کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ بی بی ڈی باغ جانے والی ٹریفک کے لیے روٹ بھی تبدیل کر دیا گیا ہے۔ علی پور روڈ اور بیلویڈیر روڈ سے آنے والی گاڑیوں کو اس دن اے جے سی بوس روڈ، اسٹرینڈ روڈ اور گورنمنٹ پلیس (مغرب) سے موڑ دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ہدایات میں کہا گیا ہے کہ ہریش مکھرجی روڈ سے آنے والی گاڑیاں کیتھیڈرل روڈ اور جے ایل نہرو روڈ کا استعمال کریں گی۔ دوسری جانب کولکاتا پولس 26 جنوری کو یوم جمہوریہ کے موقع پر اضافی چوکس ہے۔ اس دن صبح 5 بجکر 30 سے دوپہر ایک بجے تک، یعنی پریڈ کے اختتام تک، اے جے سی بوس روڈ، اسٹرینڈ روڈ، سی آر ایونیو اور جے ایل نہرو روڈ پر مال گاڑیوں کی آمدورفت ممنوع رہے گی۔ اس کے علاوہ 25 جنوری کی رات 10 بجے سے پریڈ کے اختتام تک ریڈ روڈ کو مکمل طور پر بند رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ پریڈ کے دوران 26 جنوری کو صبح 5 بجکر 30 سے مکمل طور پر بند رہے گا۔ دریں اثناء ہاسپٹل روڈ (مشرق اور مغرب)، لورز لین اور کوئنز وے، خضر پور روڈ (ہارس پاس سے جے اینڈ این آئی لینڈ تک)، ڈفرن روڈ، آؤٹرام روڈ، ایسپلانیڈ ریمپ اور متعدد رابطہ سڑکیں شامل ہیں۔ اس دن جے ایل نہرو روڈ، آر آر ایونیو، چورنگی روڈ، کیتھیڈرل روڈ اور اسٹرینڈ روڈ کے کچھ حصوں پر پارکنگ مکمل طور پر ممنوع ہوگی۔ اس کے علاوہ 26 جنوری کو کچھ بس اسٹینڈز کو عارضی طور پر منتقل کیا گیا ہے۔ اسٹرینڈ روڈ کے مشرقی جانب بس اسٹینڈ کو صبح 5 بجکر 30 سے دوپہر 1 بجے تک مغربی جانب یا کرن شنکر رائے روڈ پر منتقل کر دیا جائے گا۔ رہنما خطوط میں مزید کہا گیا ہے کہ پریڈ میں شرکت کرنے والی گاڑیوں کو صرف کوئنز وے اور کیتھیڈرل روڈ کے کراسنگ سے داخل ہونے کی اجازت ہوگی۔ ذہن نشیں رہے کہ لالبازار ذرائع کے مطابق ہر سال یوم جمہوریہ کے موقع پر سیکورٹی کے اضافی انتظامات کیے جاتے ہیں۔ یہ سال بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ اضافی پولس کی تعیناتی کے علاوہ ریڈ روڈ کے علاقے کو متعدد زونز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر زون میں ڈی سی رینک کے افسر کی سربراہی میں اضافی پولس فورس تعینات کی جائے گی، تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے سیکورٹی کو یقینی بنایا جا سکے۔

ڈھائی سال میں کلکتہ یونیورسٹی میں 101 کروڑ روپے خرچ، ریاستی حکومت کی تنقید

کولکاتا، 17 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ یونیورسٹی کا سرکاری آڈٹ کافی عرصے سے بند تھا۔ پروفیسر آشوتوش گھوش کے چارج سنبھالنے کے بعد ریاستی حکومت نے آڈٹ لیٹر بھیجا۔ اس سے پہلے یونیورسٹی حکام فنڈ کی حالت دیکھ کر پریشان ہو گئے۔ پچھلے ڈھائی برسوں میں 137 کروڑ روپے کی بچت کم ہو کر 36 کروڑ پر آگئی ہے۔ اتنا ہی نہیں سپریم کورٹ میں ریاستی حکومت کے خلاف مقدمہ لڑنے کے لیے یونیورسٹی کے غیر فعال اکاؤنٹ کا استعمال کرتے ہوئے تقریباً 10 لاکھ روپے کا لین دین کیا گیا ہے۔ حکام بے چینی سے سوچ رہے ہیں کہ آڈٹ میں کیا جواب دیا جائے۔ تاہم وہ فوری حل کے طور پر یونیورسٹی کے اخراجات میں کمی کے راستے پر چل رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آمدنی بڑھانے پر بھی زور دیا جارہا ہے۔ واضح ہو کہ گورنر (چانسلر) آنند بوس نے ریاستی حکومت کو نظر انداز کرتے ہوئے یکطرفہ طور پر ایک عبوری وائس چانسلر کا تقرر کیا تھا۔ ریاستی حکومت کی طرف سے دائر مقدمہ ہائی کورٹ سے آگے بڑھ کر سپریم کورٹ تک پہنچا۔ خود گورنر بھی فریقین میں شامل تھے۔ گورنر نے ان عبوری وائس چانسلروں کو بے مثال ہدایات دیں جنہیں انہوں نے اس کیس کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے مقرر کیا تھا۔ کلکتہ یونیورسٹی کو حکم دیا گیا کہ وہ دوسری یونیورسٹیوں سے رقم جمع کر کے وکلاء کو دیں۔ اس کے بعد کلکتہ یونیورسٹی کے فائنانس آفیسر ابھیشیک کشاری نے اس وقت کی عبوری وائس چانسلر شانتا دتہ کی ہدایات پر اس لین دین کے لیے ایک غیر فعال اکاؤنٹ کا استعمال کیا۔ اکاؤنٹ کی تفصیلات سے پتہ چلتا ہے کہ بڑی اور چھوٹی مختلف یونیورسٹیوں نے کلکتہ یونیورسٹی کو 10,000 روپے سے 60,000 روپے تک کی رقم دی تھی۔ جادب پور یونیورسٹی نے 60,000 روپے دیئے۔ اور حساب سے دیکھا جائے تو یہ کیس لڑنے کے لیے کلکتہ یونیورسٹی کے اکاؤنٹ سے 2,86,000 روپے دیے گئے تھے۔ اکاؤنٹس ڈپارٹمنٹ کے ملازمین اور عہدیداروں، خاص طور پر ترنمول پارٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ غیر فعال اکاؤنٹ کا استعمال کرتے ہوئے رقم کا لین دین قواعد کے خلاف ہے۔ اس کے خلاف تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے حکام کو خطوط جمع کرائے گئے ہیں۔ تاہم یہ بے ضابطگیوں کا الزام ہے۔ فنڈز میں کمی کی مختلف وجوہات ہیں۔ ریاستی حکومت یونیورسٹی کو تقریباً 187 کروڑ روپے سالانہ تنخواہ کے شعبے میں اور تقریباً 95 کروڑ روپے دیگر اخراجات کے طور پر دیتی ہے۔ اس دوران الزام لگایا گیا ہے کہ حکومت کی جانب سے 500 کروڑ روپئے کی ادائیگی دکھا کر خسارے کا بجٹ بنایا گیا ہے۔ یونیورسٹی کی بچت کی رقم بھی اسے پورا کرنے کے لیے خرچ کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اس عرصے کے دوران تعمیرات سے متعلق بہت سے اخراجات بھی ہوئے ہیں جو قابل اعتراض ہیں۔ 19 کروڑ روپئے کا متفرق خرچ دکھایا گیا ہے، جس میں اکاؤنٹس افسران کا دعویٰ ہے کہ سافٹ ویئر اور قانونی اخراجات اہم ہیں۔ تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ قیمتی ای آر پی سافٹ ویئر ایک سال سے خشک چل رہا ہے۔ اور ہر ماہ اس کے لیے 80 ہزار روپے وصول کیے جا رہے ہیں۔ جمعرات کو یونیورسٹی میں بجٹ اجلاس شروع ہوا۔ اس کا بنیادی مقصد اخراجات کو کم کرنا اور آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔ محکموں کو ادا کی جانے والی رقم میں بھی اضافہ کیا جائے گا۔ آمدنی بڑھانے کے لیے مختلف سرکاری-نجی فنڈنگ ایجنسیوں، ملٹی نیشنل تنظیموں اور سابق طلبہ سے رجوع کرنے کے منصوبے بھی بنائے جا رہے ہیں۔ وائس چانسلر آشوتوش گھوش نے کہا کہ اب ہمارا بنیادی مقصد آمدنی میں اضافہ اور اخراجات کو کم کرنا ہے۔ تاہم، اس سے پہلے، افسران کی نیندیں اڑ رہی ہیں کہ یونیورسٹی آڈٹ میں سامنے آنے والی بے ضابطگیوں کی وضاحت کیسے کرے گی۔

کولکاتا کتاب میلہ: امریکی پویلین پر فنڈنگ کی غیر یقینی صورتحال

کولکاتا، 17 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) 49 ویں بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلے میں فنڈنگ کے مسائل کی وجہ سے امریکہ کا سرکاری پویلین نہیں ہوسکتا، جو کہ ماضی کے ایڈیشنوں کا ایک اہم مرکز ہے۔ اگرچہ امریکی پویلین کا امکان نہیں ہے، لیکن یہ ایونٹ مختلف بین الاقوامی شرکاء کی میزبانی کرے گا، جس میں ارجنٹائن اس سال کا تھیم ملک ہے۔ بین الاقوامی کولکاتا بک فیئر میں ایک سرکاری امریکی پویلین کا امکان کم ہے، کیونکہ فنڈ مختص کرنے کے مسائل نے اس کی موجودگی پر شکوک پیدا کیے ہیں۔ منتظمین نے سنیچر کے روز اعلان کیا کہ یہ پیشرفت ایونٹ کی 49 سالہ تاریخ میں ایک اہم مسئلہ ہے۔ خیال رہے کہ سالٹ لیک کے سنٹرل پارک کے میدان میں 22 جنوری سے 3 فروری تک طے شدہ یہ میلہ ارجنٹائن کے ساتھ مرکزی خیال کے ساتھ آگے بڑھے گا اور ساتھ ہی برطانیہ، جرمنی، فرانس، آسٹریلیا اور اسپین جیسی اقوام کی شرکت بھی ہوگی۔ امریکی پویلین کی عدم موجودگی کے باوجود- جو پہلے ایڈیشنز میں ایک اہم مقام تھا جس نے طلبہ کو اشاعتوں اور ڈیجیٹل پیشکشوں سے راغب کیا تھا۔ میلے میں ہندستانی اور بین الاقوامی دونوں پبلشرز کے 1,000 سے زیادہ اسٹالز ہوں گے۔

ملازمہ کا پولس افسر پر زیادتی کا الزام، مخالفت پر چوری کا الزام

کولکاتا، 17 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس کے ایک افسر پر ایک نوجوان ملازمہ نے دھماکہ خیز الزام لگایا ہے۔ نوجوان خاتون کا الزام ہے کہ جب گھر میں کوئی نہیں تھا تو افسر نے اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی۔ وہ اس واقعے سے خوفزدہ ہے۔ وہ شکایت درج کروانے پولس اسٹیشن جانے سے بھی ڈرتی ہے۔ اس نے افسر کے خلاف قصبہ پولس اسٹیشن میں ای میل کے ذریعے شکایت درج کرائی ہے۔ سونار پور تھانہ علاقہ کا رہنے والا ہے۔ اسے نینی سنٹر کے ذریعے قصبہ تھانہ علاقے میں کولکاتا پولس افسر کے گھر میں باورچی کی نوکری ملی۔ وہ اسی کے مطابق کام پر جاتی تھی۔ اور وہ کھانا پکاتے ہوئے وہ پولس افسر کی بری نظر کی زد میں آگئی۔ اس کے بعد، نوجوان خاتون کا الزام ہے کہ جب گھر میں کوئی نہیں تھا تو پولس افسر نے اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی۔ اس کے مطابق گھر کے دیگر افراد کے جانے کے بعد ملزم پولس افسر نے آکر اسے پیچھے سے پکڑ لیا۔ اسے بدتمیزی کرنے کی کوشش کی۔ اس پر اس نے احتجاج کیا۔ پھر اس پر چوری کا الزام لگا۔ یہ بھی الزام ہے کہ اسے ایک سفید کاغذ پر زبردستی کچھ لکھنے پر مجبور کیا گیا۔ اس واقعے کے بعد متاثرہ ذہنی طور پر ٹوٹ گئی۔ وہ تھانے بھی نہیں جا سکتی تھی۔ اس نے ای میل کے ذریعے قصبہ پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ نوجوان خاتون نے مزید الزام لگایا کہ اس واقعے کے بعد سے اسے مسلسل دھمکیاں دی جاتی رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ شدید خوف میں مبتلا ہے۔ اس نے پولس افسر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ نوجوان عورت نے کہا کہ میں گھر میں جھاڑو دے رہی تھی کہ وہ پیچھے سے آیا اور مجھے گلے لگایا اور مجھے گھسیٹ کر پھینک دیا، پھر اس نے مجھے دھمکی دی کہ وہ مجھے چیک کرے گا، پھر اس نے کچرے کے ڈبے کے پلاسٹک میں بسکٹ کا پیکٹ اور کچھ چیزیں ڈال دیں، اس نے مجھ پر چور ہونے کا الزام لگایا اور سنٹر کے گریڈنز کو بلایا۔ لکھا کہ میں آئندہ کبھی چوری نہیں کروں گی، افسر کی ساس نے فون کیا اور کہا کہ میں نے گھر سے سونا اور اناج چوری کیا ہے۔ محافظ کے طور پر کام کرنے والی پولس کے خلاف الزامات سے علاقے میں سنسنی اور خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ پورے واقعہ کی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ملزم پولس افسر نے ابھی تک کوئی بیان نہیں دیا۔

آر جی کار عصمت دری اور قتل معاملہ: سی بی آئی کی تازہ اسٹیٹس رپورٹ پیش

کولکاتا، 17 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے سنیچر کو سرکاری آر جی کی خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے پیچھے مبینہ بڑی سازش کی تحقیقات کی پیشرفت پر ایک تازہ رپورٹ پیش کی۔ واضح ہو کہ متاثرہ کے والدین کے وکیل نے استدلال کیا کہ عصمت دری اور قتل کیس کے واحد مجرم سنجے رائے کو جو کولکاتا پولس کے سابق شہری رضا کار تھے، کو عمر قید کی سزا سنائے گئے تقریباً ایک سال گزر چکا ہے، لیکن سی بی آئی نے جرم کی اس بڑی سازش کے پیچھے اپنی تحقیقات میں اسٹیٹس رپورٹ درج کرنے سے آگے نہیں بڑھی۔ معلوم ہوا ہے کہ تازہ اسٹیٹس رپورٹ میں سی بی آئی نے دعویٰ کیا ہے کہ گزشتہ سال نومبر سے جب سابقہ اسٹیٹس رپورٹ ٹرائل کورٹ میں پیش کی گئی تھی، تفتیشی افسران نے اس معاملے میں 12 اضافی گواہوں کے بیانات قلمبند کیے ہیں۔ اسٹیٹس رپورٹ کے علاوہ سی بی آئی نے اس معاملے میں کیس ڈائری بھی ٹرائل کورٹ کے سامنے پیش کی۔ خیال رہے کہ 9 اگست 2024 کی صبح آر جی کار کے سیمینار ہال سے جونیئر ڈاکٹر کی لاش برآمد ہوئی۔ ابتدائی طور پر کولکاتا پولس کی ایک خصوصی تفتیشی ٹیم (SIT) نے جانچ شروع کی اور سنجے رائے کو گرفتار کیا۔ بعد میں کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کے بعد سی بی آئی نے تحقیقات اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ گزشتہ سال ٹرائل کورٹ نے سنجے رائے کو عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ تاہم، جرم کے پیچھے مبینہ بڑی سازش کے بارے میں سی بی آئی کی تحقیقات ابھی بھی جاری ہے۔

کولکاتا کا پارا پھر گرا، سردی میں جنوبی بنگال نے شمالی بنگال کو پیچھے چھوڑا

کولکاتا، 17 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں گزشتہ دو دنوں سے درجہ حرارت 13 ڈگری سیلسیس پر تھا۔ لیکن درجہ حرارت مزید گر گیا ہے۔ جمعہ کو شہر میں کم سے کم درجہ حرارت 12.5 ڈگری سیلسیس تک گر گیا، جو معمول سے دو ڈگری کم تھا۔ جمعرات کو دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23.5 ڈگری سیلسیس سے زیادہ نہیں بڑھ سکا جو کہ معمول سے 1.3 ڈگری کم تھا۔ جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں درجہ حرارت 10 ڈگری سیلسیس سے نیچے گر گیا ہے۔ اس موسم سرما میں جنوبی بنگال شمالی بنگال کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ندیا جیسے میدانی ضلع اور بیر بھوم نے پہاڑی کالمپونگ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ دارجلنگ کے بعد جمعہ کو ریاست کا سب سے ٹھنڈا شہر بھی جنوبی بنگال کا تھا۔ ریاست بھر میں دھند کی وارننگ جاری کردی گئی ہے۔ شمالی بنگال میں دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کالمپونگ، کوچ بہار، اتر دیناج پور، جنوبی دیناج پور اور مالدہ میں گھنی دھند پڑ سکتی ہے۔ نتیجے کے طور پر، مرئیت 199 میٹر سے کم ہو کر 50 میٹر رہ سکتی ہے۔ جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں گھنے دھند کی وارننگ بھی دی گئی ہے۔ صبح کے وقت دھند کی وجہ سے ہگلی، شمالی 24 پرگنہ، مشرقی بردوان، مغربی بردوان، ندیا، بیر بھوم اور مرشد آباد میں حد نگاہ 50 میٹر تک گر سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ ریاست بھر میں درجہ حرارت میں پھر اضافہ ہوگا۔ اگلے تین دنوں میں شمالی اور جنوبی بنگال کے اضلاع میں درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئے گی۔ اگلے تین روز میں پارہ دو سے تین ڈگری تک بڑھ سکتا ہے۔ واضح رہے کہ جمعہ کو دارجلنگ میں کم سے کم درجہ حرارت 4 ڈگری سیلسیس تھا جو ریاست میں سب سے سرد ہے۔ تاہم، سردترین شہروں کی فہرست میں بیر بھوم کا سری نکیتن باقی شمالی شہروں کو پیچھے چھوڑ کر دوسرے نمبر پر آگیا ہے۔ جمعہ کو پارہ 7.6 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ اس کے علاوہ کلیانی میں پارہ گر کر 8.4 ڈگری سیلسیس، جھاڑ گرام میں 8.8 ڈگری سیلسیس، بانکوڑہ میں 8.6 ڈگری سیلسیس، آسنسول میں 9.8 ڈگری سیلسیس، کلائی کنڈا میں 9.6 ڈگری سیلسیس اور الوبیڑیا میں 9.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ کم از کم درجہ حرارت دیگھا میں 10.1 ڈگری سیلسیس، کیننگ میں 10 ڈگری سیلسیس، برہم پور میں 10 ڈگری سیلسیس، پاناگڑھ میں 10 ڈگری سیلسیس، پرولیا میں 10 ڈگری سیلسیس، بیرک پور میں 10 ڈگری سیلسیس اور سیوری 10 ڈگری سیلسیس تھا۔ کالمپونگ میں درجہ حرارت 8.5 ڈگری سیلسیس سے نیچے نہیں گرا۔

کولکاتا کے ایک خاتون سیاح کی سکم میں المناک موت

کولکاتا، 17 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے ایک سیاح کی شمالی سکم میں سفر کے دوران المناک موت ہوگئی۔ وہ زیرو پوائنٹ دیکھنے گئی تھی۔ یہیں حادثہ پیش آیا۔ اسے قے ہورہی تھی اور سانس لینے میں دشواری ہورہی تھی۔ جس کی وجہ سے اس کی جسمانی حالت بگڑ گئی۔ خاتون سیاح کولکاتا کی رہائشی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق کولکاتا سے تعلق رکھنے والی 47 سالہ خاتون شمالی سکم کے زیرو پوائنٹ جارہی تھی۔ وہ اپنی بیٹی اور دیگر رشتہ داروں کے ساتھ لاچنگ میں فاکا کے ایک ہوٹل میں ٹھہری ہوئی تھی۔ اس دن سے وہ قے اور سانس لینے میں دشواری کا شکار تھی۔ اس خراب صحت کے ساتھ، وہ اگلے دن، جمعرات کو اپنے خاندان کے افراد کے ساتھ زیرو پوائنٹ چلی گئی۔ وہ دوپہر کو ہوٹل واپس آئے۔ معلوم ہوا کہ شام کے بعد بھی اس کی جسمانی حالت کم نہیں ہوئی۔ رات کے ایک مخصوص وقت پر سیاح کھاتے پیتے ہیں۔ وہ لڑکیوں کے ساتھ سونے چلنے گئی۔ جمعہ کی صبح سیاح کو سانس لینے میں شدید تکلیف ہونے لگی۔ وہ قے کرنے لگی۔ سیاح کی جسمانی حالت تیزی سے بگڑ گئی۔ اسے ہوٹل سے جلدی سے لاچنگ کے آرمی فیلڈ اسپتال لے جایا گیا۔ لیکن اس کا معائنہ کرنے کے بعد ڈیوٹی پر موجود میڈیکل افسران نے اسے بتایا کہ سیاح کی موت ہو چکی ہے۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال : ڈاکٹر صاحب۔ آپ کی تحریر کردہ دوائیں فائدہ مند تو ہوتی ہیں آپ کے مشورے بھی قابل عمل ہوتے ہیں۔ آپ کی تحریر بتاتی ہے کہ آپ وسیع مطالعہ تجربہ کار اور مشاہدہ رکھنے والے انسان ہیں! اس بار قیلولہ کے متعلق سوال وجواب کا متمنی ہوں۔ مکرم علی مشاہدی، آسنسول

جواب: طبی ماہرین رات کو سات سے آٹھ گھنٹے نیند لینے کا مشورہ دیتے ہیں مگر بیشتر افراد اس پر عمل نہیں کر پاتے اب اس کی وجہ کچھ بھی ہو مگر یہ سب کو معلوم ہے کہ نیند کی کمی صحت کے لئے تباہ کن ہوسکتی ہے اور اس کا حل دوپہر کو کچھ دیر کے لئے سونے یا قیلولہ میں چھپا ہے۔ یہاں قیلولے کے ایسے فوائد بتائے جارہے ہیں جس کی سائنس نے تصدیق کی ہے اور یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ یہ سنت نبوی بھی ہے۔ یہ مختلف طبی تحقیقی رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ قیلولے کا مثالی وقت ۱۰ سے ۴۵ منٹ تک ہوتا ہے۔ بہت زیادہ دیر تک سونا نقصان دہ بھی ثابت ہوسکتا ہے۔ دوپہر کو کچھ دیر کے لئے سونا یا قیلولہ کرنا آپ کی ذہنی صلاحیتوں کو ایک بار پھر بہتر بنانے میں مدد دیتا ہے۔ برطانیہ کی لیڈز یونیورسٹی کی ایک تحقیق کے مطابق دوپہر کا وقت ایسا ہوتا ہے جب لوگوں کے لئے اپنے دفتری کام پر توجہ مرکوز کرنا مشکل ہوتا ہے۔ جب کہ تحقیقی سوچ بھی زوال کا شکار ہورہی ہوتی ہے۔ تو اس کا علاج دوپہر کو کچھ دیر کی نیند میں چھپا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے ۲۰ منٹ کا قیلولہ لوگوں کے مسائل حل کرنے کی صلاحیتوں کو بڑھاتا ہے۔ دوپہر کو کچھ دیر کے لئے سونا یادداشت کو پانچ گنا بہتر بنانے میں مدد دیتا ہے۔ جرمنی کی سارلینڈ یونیورسٹی کی تحقیق میں بتایا گیا کہ دوپہر کو ۴۵ منٹ کی نیند یا قیلولہ معلومات کا ذخیرہ ذہن میں برقرار رکھنے اور اسے دوبارہ یاد کرنے میں مدد دیتا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ نیند کے دوران دماغی سرگرمیاں نئی معلومات کو محفوظ رکھنے کے لئے اہمیت رکھتی ہیں اور صرف ۴۵ منٹ کا قیلولہ یادداشت کو پانچ گنا تک بہتر بناتا ہے۔ امریکن ہیلتھ ان ایجنگ فاؤنڈیشن کی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ یہ عادت دماغ کی عمر بڑھنے سے بچاتی ہے۔ دوپہر میں ایک گھنٹے تک سونا دماغ کے لئے فائدہ مند ہے۔ تاہم یہ دورانیہ اس سے زیادہ یا کم نہیں ہونا چاہئے۔ ورنہ فائدہ نہیں ہوتا۔ تحقیق کے مطابق جو لوگ دوپہر میں ایک گھنٹے سونے کے عادی ہوتے ہیں وہ یادداشت اور ریاضی کے مختلف سوالات اور دیگر چیزوں کو زیادہ بہتر طریقے سے کر پاتے ہیں۔ دوپہر کو کچھ دیر کے لئے نیند امراض قلب سے موت کے خطرے کو کم کرتی ہے۔ ہارورڈ یونیوسٹی کی اس تحقیق میں 23 ہزار سے زائد افراد کا جائزہ چھ سال تک لیا گیا۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ جو لوگ دوپہر میں آدھے گھنٹے کی نیند لیتے ہیں ان میں امراض قلب یا ہارٹ اٹیک سے موت کا خطرہ 37 فیصد تک کم ہوجاتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ قیلولہ کے بلڈ پریشر پر مثبت اثرات مرتب ہونے اور فشار خون وہ مرض ہے جو امراض قلب اور ہارٹ اٹیک کا خطرہ نمایاں حد تک بڑھا دیتا ہے۔ جرنل آف ٹیکنکل اینڈ رینولوجی اینڈ میٹابولزم میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ دوپہر کو سونے کے عادی نہیں ان میں تناؤ کا باعث بننے والے ہارمون کی سطح زیادہ ہوتی ہے اور انہیں نفسیاتی مسائل کا تجربہ زیادہ ہوتا ہے۔ نیند نہ پوری ہونے سے طاری ہونے والی غنودگی بلڈ پریشر کے ساتھ ساتھ ذہنی تناؤ کا باعث بننے والے ہارمون کی سطح بھی بڑھ جاتا ہے جس سے تناؤ طاری ہونے لگتا ہے۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ دوپہر کو جنک فوڈ سے منہ موڑنا کس وقت بہت مشکل ہوتا ہے؟ درحقیقت اس وقت جسمانی گھڑی کا میکنزم سست روی کا شکار ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے لوگ تھکاوٹ محسوس کرتے ہیں اور خود کو متحرک کرنے کے لئے کسی چیز کا سہارا لیتے ہیں۔ تاہم اگر آپ کچھ منٹ کی نیند لے لیں تو صحت کے لئے نقصاندہ غذاؤں کی خواہش دبانے میں مدد ملتی ہے۔ اس کا نتیجہ جسمانی وزن کو کنٹرول رکھنے کی صورت میں نکلتا ہے۔ ایک پرانی تحقیق میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ وہ طالب علم جو دوپہر کو کچھ وقت کے لئے سو لیتے ہیں ان کے اندر جسمانی توانائی بڑھتی ہے اور مزاج بھی خوشگوار ہوتا ہے۔ جب کہ دماغی الجھن کا امکان بھی کم ہوتا ہے۔ قیلولے کا ایک اور فائدہ جسم کی جراثیموں کے خلاف مزاحمت کو بڑھاتا بھی ہے۔ نیند کی کمی سے جسمانی مدافعتی نظام کمزور ہوتا ہے۔ جب کہ دوپہر کو کچھ دیر کی نینداس نظام کے افعال کو بحال کرنے میں مدد دیتی ہے۔ ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ قیلولے سے جسمانی مدافعتی نظام مضبوط ہوا۔ جیسا اوپر کہا گیا ہے کہ قیلولے سے جسمانی توانائی بڑھتی ہے۔ جس کے نتیجے میں کارکردگی بھی بہتر ہوتی ہے۔ اب وہ ورزش ہو یا دفتری امور، یہ عادت جسمانی و دماغی کارکردگی بڑھانے میں مدد دیتی ہے۔ کچھ منٹ کی نیند کے دوران مسلز اور ٹشوز کو مرمت کا موقع ملتا ہے۔ جو جسمانی کارکردگی بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ قیلولہ کے بعد لوگوں کا ذہن تازہ دم اور غنودگی کی کیفیت محسوس نہیں ہوتی جس کے نتیجے میں ذہنی تخلیقی صلاحیت کو فائدہ پہنچتا ہے۔ اس کی مثال کچھ اس طرح ہے جب کمپیوٹر پر بہت زیادہ اوورلوڈ ہو یعنی بہت زیادہ فائزل اوپن ہو تو اسے ری بوٹ کیا جاتا ہے تاکہ اس کی کارکردگی بہتر بنائی جاسکے ایسا ہی کچھ دوپہر کی نیند سے بھی ہوتا ہے۔ جو ذہن کی صفائی کرکے اس کے لئے مسائل کا حل اور سنئے آئیڈیاز کی تلاش آسان بنا دیتا ہے۔

سوال: ڈاکٹر صاحب! میرا ایک ہم جماعت مزمل اشرفی ایڑیوں کے پھٹنے سے کافی پریشان ہے درد بھی ہوتا ہے۔ سردی میں یہ بیماری شدت اختیار کر جاتی ہے۔ دوا اور تدبیر دونوں لکھیں۔ مراد علی سحر، اونٹ بگان، کمرہٹی

جواب : سردیوں میں چلنے والی ٹھنڈی ہواؤں کی وجہ سے بچوں میں پھٹے ہونٹ اور بڑوں میں پھٹی ایڑیوں جیسے مسائل عام ہوجاتے ہیں اگرچہ پھٹی ایڑیاں بظاہر ایک عام سا مسئلہ دکھائی دیتا ہے لیکن اگر اس کا حل نہ کیا جائے تو شدید صورت حال اختیار کرکے تکلیف دہ بھی ہوجاتا ہے۔ جب سردی کی ٹھنڈی ہوا پھٹی ایڑیوں سے ٹکراتی ہے تو درد مزید بڑھ جاتا ہے لیکن پھٹی ایڑیوں کا مسئلہ سردیوں میں ہی زیادہ کیوں ہوتی ہے؟ اس کی وجوہات کیا ہیں اور اس سے بچاؤ کے لئے کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئے۔ ماہر امراض جلد اور کاسمیٹولوجسٹ ڈاکٹر شاہینہ شفیق سے سردیوں میں ایڑیا پھٹنے کے مسئلے پر بات کی انہوں نے کہا پاؤں کی جلد میں تیل کے غدود کم ہوتے ہیں اور اس لئے وہ قدرتی طور پر خشک ہوجاتے ہیں۔ سردی کے باعث پاؤں کی جلد میں موجود غدود اور بھی غیر فعال ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے ایڑیاں پھٹ جاتی ہیں۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ جیسے جیسے عمر بڑھتی ہے انسانی جلد اپنی قدرتی لچک کھودیتے ہیں اور جسم میں تیل کی قدرتی پیداوار کم ہوجاتی ہے۔ اس صورت حال کے باعث جلد خشک ہوجاتی ہے اور اس کے پھٹنے کا زیادہ خطرہ ہوجاتا ہے۔ کیوں کہ ہمارے پورے جسم کا وزن پیروں اور گھٹنوں پر زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے ایڑیاں پھٹ سکتی ہیں ماہر امراض جلد ڈاکٹر آیاتم ستیہ نارائنا بتاتے ہیں دیگر مسائل جیسا کہ چنبل، فنگل انفیکشن، ایکزیما، ذیابیطس اور تھائرائڈ کی بیماری بھی ایڑیوں کے پھٹنے یا اس میں دراڑ پیدا ہونے کا سبب بن سکتی ہیں۔ ڈاکٹر ستیہ نارائن کے مطابق ایڑیوں کے پھٹنے یا اس میں دراڑیں پیدا ہونے کا سبب بن سکتی ہیں۔ ڈاکٹر ستیہ نارائن کے مطابق سردیوں کے موسم میں لوگ کم پانی پیتے ہیں جس کی وجہ سے جسم میں نمی کی کمی ہوتی ہے اور جلد پھٹنے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر آپ شاور کرتے وقت اپنی ایڑیوں کو ٹھیک سے صاف نہیں کرتے ہیں۔ یا نہانے کے بعد انہیں باقاعدہ خشک نہیں کرتے تو اس سے بھی دراڑیں پڑسکتی ہیں۔ پھٹی ایڑیوں میں بعض اوقات چھالے اور درد بھی ہوسکتے ہیں۔ کئی بار اس مسئلے میں پھٹی ایڑیوں کی وجہ سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ سردی کی وجہ سے لوگ گرم پانی سے نہاتے ہیں اور زیادہ گرم پانی سے نہانے کی وجہ سے جلد کی قدرتی نمی ختم ہوجاتی ہے۔ جو جلد میں مختلف مقامات پر دراڑیں بنانے کا باعث بنتی ہیں۔ ڈاکٹر ایسے افراد کو سردیوں میں زیادہ پانی پینے کا مشورہ دیتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ ماحول کی ٹھنڈی ہوا جسم میں موجود نمی کو خشک کردیتی ہے جس کی وجہ سے جلد کمزور ہوجاتی ہے جسم میں وٹامن اے سی اور ڈی کی کمی کی وجہ سے جلد پھٹنے لگتی ہے۔ جلد کے خشک ہونے سے خارش اور دانے بھی ہوسکتے ہیں۔ جب ہم جلد کو خارش کی وجہ سے مزید کھرچتے ہیں تو جلد کی اوپری تہہ نکل جاتی ہے اور اس مقام پر بعض اوقات زخم بھی بن جاتے ہیں اس لئے سردیوں میں جلد کی دیکھ بھال پر توجہ دینا ضروری ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اگر پھٹی ایڑیوں کا خیال نہ رکھا جائے تو مسئلہ مزید بڑھ جاتا ہے۔ ڈاکٹر شاہینہ شفیق کا کہنا ہے کہ چند احتیاط تدابیر اختیار کرکے پھٹی ایڑیوں سے نجات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اپنے پیروں کو روزانہ نیم گرم پانی سے دھوئیں۔ پیروں کو دھونے یا نہانے کے بعد اپنے پیروں پر لوشن، کریم، یا ناریل کا تیل لگائیں۔ کیوں کہ یہ خشکی کی روک تھام کرتے ہیں اور جلد کو چکنا بناتے ہیں۔ سردی میں وافر مقدار میں پانی پئیں۔ یہ ایک اچھا عمل ہے یہ خشک جلد کے عمل کو بڑھنے سے روک دے گا۔ دن میں دوبار اچھی کوالیٹی کا موئسچرائزر لگائیں۔ عمر رسیدہ افراد اور شوگر کے مرض میں مبتلا افراد اپنے ٹخنوں کو چھپانے کے لئے موزوں کا استعمال کریں۔ سردیوں میں نیم گرم پانی سے نہانا اچھا ہے اور اومیگا ایسڈ سے بھرپور بیج گری دار میوے اور وٹامن ڈی سے بھرپور پھلوں کو خوراک میں شامل کریں۔ اچھی خوراک اچھی صحت کے لئے ضروری ہے۔ لوگ اپنے جسم کا خاص کر سردیوں کے موسم میں خیال نہیں رکھتے ہیں اور سردی کی وجہ سے غسل بھی کئی دنوں کے وقفہ سے کرتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جلد پر خارش اور پاؤں میں گندگی بیٹھ جاتی ہے اور گندگی کے باعث ایڑیاں پھٹنے لگتے ہیں۔ گرمی کے موسم کی طرح جاڑے کے موسم میں بھی جسم اور جلد کی صفائی بے حد ضروری ہے۔ جاڑے کے موسم میں ایڑیاں پھٹنے اور جلد کی خارش سے بچنا ہے تو روز غسل کریں اور اچھے صاف تولئے سے جسم کو اچھی طرح صاف کریں۔ صاف ستھرے رہنا، اچھی خوراک لینا اچھی صحت کی ضمانت ہے۔ بس انہیں باتوں پر عمل کریں اور خوش رہیں۔ Graphitis 0/1 سے 0/3 تک دن میں تین بار استعمال کریں۔

☆☆☆

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016
Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M), Kankurgachi, Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

مدھیامک ایڈمٹ کارڈ بطور SIR دستاویز جمع کرایا؟ ووٹرز کو کیا کرنا چاہیے، کمیشن نے بتاتا

کولکاتا: 17 جنوری (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر (SIR in West Bengal) کی سماعت کو لے کر ریاست کے مختلف حصوں میں احتجاج کا کوئی خاتمہ نہیں ہے۔ اس درمیان کمیشن نے اچانک نوٹیفکیشن جاری کرکے واضح کیا ہے کہ میڈیمک ایڈمٹ کارڈ بطور دستاویز قابل قبول نہیں ہے۔ بی جے پی کے علاوہ تمام سیاسی جماعتیں اس پر آواز اٹھا رہی ہیں۔ تاہم، اس بارے میں مختلف سوالات اٹھائے جارہے ہیں کہ جنہوں نے پہلے ہی اپنا مدھیامک ایڈمٹ کارڈ جمع کرایا ہے انہیں کیا کرنا چاہئے۔ اس صورتحال میں کمیشن نے شکوک میں مبتلا ووٹروں کے لیے نئی ہدایات جاری کی ہیں۔
کمیشن نے مطلع کیا ہے کہ بنیادی طور پر، اگر کوئی نقشہ سازی یا گنتی کے فارم میں معلومات میں کوئی تضاد ہے، تو انہیں سماعت کے لیے بلایا جارہا ہے۔ ایسے بہت سے ووٹروں نے سماعت میں صرف مدھیامک ایڈمٹ کارڈ کو دستاویز کے طور پر پیش کیا ہے۔ انہیں دوبارہ دستاویزات جمع کرانے ہوں گے۔ دستاویزات ذاتی طور پر ایس آئی آر سینٹر یا واٹس ایپ پر بی ایل او کو جمع کرائے جاسکتے ہیں۔ تاہم، اس صورت میں، آپ کو پہلے BLO سے بات کرنی چاہیے۔ پھر کمیشن دستاویزات کی جانچ کرے گا۔
ریاست میں اکتوبر 2025 کے آخری ہفتے سے ایس آئی آر (SIR in West Bengal) کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ یہ کام 2002 کی ووٹر لسٹ کے مطابق کیا جارہا ہے۔ کیونکہ اس سال آخری ووٹر لسٹ میں نظر ثانی کا کام مکمل کیا گیا تھا۔ 26 ویں انتخابات سے پہلے قومی الیکشن کمیشن بنگال سمیت 12 ریاستوں میں دوبارہ وہی کام کررہا ہے۔ اگر آپ کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں ہے، تو قواعد کے مطابق، ووٹر اپنے مناسب دستاویزات کے ساتھ SIR سماعت میں جاکر اپنے ناموں کو شامل کرنے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی بھی عدم مطابقت یا غلطی کی تصحیح کے لیے دستاویزات بھی الیکشن کمیشن میں جمع کرانا ہوں گی۔
کمیشن نے ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کے لیے 13 مخصوص دستاویزات کا ذکر کیا تھا۔ معلوم ہوا کہ ثانوی امتحان کا ایڈمٹ کارڈ ان میں نہیں تھا۔ لیکن اس بنیاد پر کہ یہ دستاویز زیادہ تر معاملات میں قابل قبول ہے۔ ریاستی الیکشن کمیشن کی طرف سے اسے شہریت کے لیے بھی قبول کرنے کی درخواست دی گئی تھی۔ یہ درخواست مختلف سطحوں پر کی گئی تھی۔ خیال تھا کہ یہ دستاویز قابل قبول ہوگی۔ BLO نے پہلے ہی ان ووٹروں سے سیکنڈری یا 10 ویں کلاس کے فائنل امتحان کے ایڈمٹ کارڈ قبول کرلیے ہیں جنہیں سماعت کے لیے بلایا گیا تھا۔ لیکن جمعرات کو دہلی سے ریاستی الیکشن کمیشن کے دفتر کو ایک نوٹس بھیجا گیا جس میں کہا گیا ہے کہ مدھیامک ایڈمٹ کارڈ کو دستاویز کے طور پر نہیں مانا جائے گا۔ بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اس فیصلے کے خلاف آواز اٹھائی۔

گارڈن ریچ، وارڈ 135 میں ترنمول کانگریس کے صدر تبریز انصاری عرف تبو بھائی کی قیادت میں ڈینگو بیداری مہم کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ اس موقع پر کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ہیلتھ ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں کے علاوہ کثیر تعداد میں طالبات نے بھی سرگرم شرکت کی۔ مہم کے دوران عوام کو ڈینگو سے بچاؤ، صفائی ستھرائی اور احتیاطی تدابیر کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔
..........تصویر اشفاق احمد ثمر

احتجاج کے نام پر انتشار! بیلڈانگا میں مسافر بس پر پتھراؤ، 30 گرفتار

مرشد آباد، 17 رجنوری: اس بار مسافر بس پر حملہ ہوا ہے۔ مرشد آباد کے بیل ڈانگا میں ایک بس پر حملے کو لے کر ایک بار پھر خوف و ہراس بڑھ رہا ہے۔ ریلوے پھاٹک ٹوٹنے اور ریلوے لائن بلاک ہونے کے بعد اس بس پر حملے کو لے کر سوالات اٹھائے جارہے ہیں اور سڑک بلاک ہونے کے بعد بیلڈانگا میں احتجاج کے نام پر انارکی کیوں ہے؟ یہ سوال اٹھنا شروع ہوگیا ہے۔ اس دن صورتحال پر قابو پانے کے لیے بیلڈانگا میں بڑی تعداد میں پولس فورس اور آر اے ایف کو تعینات کیا گیا تھا۔ پولس ذرائع کے مطابق دوپہر تک 30 افراد کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ بیلڈانگا کل جمعہ سے گرم تھا۔ آج صبح تازہ احتجاج شروع ہوا۔ بیلڈانگا سینچر کو پھر گرم ہوگیا۔ مقامی لوگوں نے نیشنل ہائی وے نمبر 12 کو باروا چوراہے کو بلاک کردیا اور لیول کراسنگ ٹوٹ گئی۔ جس کی وجہ سے قومی شاہراہ پر شدید ٹریفک جام ہے۔ مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ناکہ بندی کرنے والوں کا دعویٰ ہے کہ مہاجر کارکن انیسور شیخ کو جمعہ کو بہار کے چھپرا علاقے میں بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں ہراساں کیا گیا تھا۔ شدید مار کی وجہ سے اس کے سینے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ جیسے ہی یہ خبر گاؤں میں پہنچی، گاؤں والے ناراض ہوگئے۔ انہوں نے احتجاج شروع کردیا۔ جب زخمی مہاجر مزدور گاؤں واپس آیا تو اسے بھی ایمبولینس میں ناکہ بندی والی جگہ پر لایا گیا۔ بعدازاں اسے اسپتال لے جایا گیا۔ ایک مسافر بس مالدہ سے کرشن نگر جارہی تھی۔ مبینہ طور پر بیلڈانگا کے اوپر سے گزرتے ہوئے بس پر حملہ کیا گیا۔ مظاہرین نے بس پر پتھراؤ شروع کردیا۔ جس سے ڈرائیور کی سامنے والی کھڑکی ٹوٹ گئی۔ حملہ دیکھتے ہی بس ڈرائیور کسی طرح اپنی سیٹ سے باہر نکل گیا۔ بس کے مسافر خوف و ہراس کے عالم میں چیخنے لگے۔ تاہم الزام ہے کہ حملہ آوروں نے پتھر پھینکنا بند نہیں کیا۔ مسافر کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹنے اور اینٹوں سے زخمی ہونے لگے۔ کسی طرح مسافر بس سے اترے اور ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ واقعے میں بس کے چھ مسافر زخمی ہوگئے۔ ان میں سے دو اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ یہ حملہ عام لوگوں پر کیوں؟ بس پر پتھروں کے اتنے اولے کیوں؟ یہ سوال پیدا ہوا ہے۔ اس دن، ایک بڑی پولیس فورس، RAF، بیلڈانگا میں حالات کو کنٹرول کرنے کے لئے آئی۔ ریلوے لائن بلاک کردی گئی! مظاہرین کو لاٹھی چارج کرکے ریلوے لائن سے ہٹا دیا گیا۔ مظاہرین کا تعاقب کرکے سڑک پر منتشر کردیا گیا۔ پولیس اور انتظامیہ نے مختلف مقامات پر مائیکنگ شروع کردی۔ حالات کو پرسکون رکھنے کی اپیل کی گئی۔ ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کمارسنی راج کی قیادت میں ایک بڑی فورس میدان میں داخل ہوئی۔ پھر لاٹھی چارج شروع ہوگیا۔ پولیس فورس اور آر اے ایف پورے علاقے میں گشت کررہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بیلڈانگا میں آج دوپہر تک 30 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: بھائی چارگی کو فروغ

صورتحال گرم ہے۔ خبریں جمع کرنے کے دوران ہجوم نے صحافیوں کو زدوکوب کیا۔ عام لوگ خطرے میں ہیں۔ سینچر کو بنگال آئے سرساری نے بیلڈانگا بدامنی کے لئے ترنمول کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس کے پیچھے ترنمول کے غنڈے ہیں۔ ابھیشیک نے برہم پور میٹنگ سے بیلڈانگا واقعہ کے لئے بی جے پی کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری نے الزام لگایا، "غدار بھڑکا رہے ہیں۔ تاہم، لوگوں کو ہوشیار رہنا ہوگا۔ کسی بھی اشتعال انگیزی میں نہ آئیں، قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لیں، پرسکون رہیں۔ اس کے بعد ابھیشیک نے بی جے پی کی فرقہ وارانہ تقسیم کی سیاست کے خلاف آواز اٹھائی۔ انہوں نے کہا کہ جب آپ سڑک پر نکلتے ہیں اور پیاس لگتی ہے تو کیا آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ جس دکان سے آپ پانی خریدتے ہیں وہ ہندو ہے یا مسلمان؟ جب آپ کے گھر میں آگ لگتی ہے تو کیا آپ جاننا چاہتے ہیں کہ آگ بجھانے والا فائر بریگیڈ ہندو ہے یا مسلمان؟ آج آپ نے جس اسٹیج پر کھڑے ہوکر ممتا بنرجی کو گالی دی وہ کس نے بنایا؟ ہندو یا مسلمان؟ ہمایوں کبیر کا نام لیے بغیر، ابھیشیک نے طنز کرتے ہوئے کہا، "ایک غدار میر جعفر نے برہم پور سے بی جے پی کے ڈمی امیدوار کو بھگا دیا ہے۔ ایک اور ابھرا ہے۔ اسے جمہوری طریقے سے ترتیب دینا ہوگا۔ لوگوں کو لوگوں کے خلاف کھڑا کرنے والوں کو متحد ہونا پڑے گا۔ جو لوگ بابری پر سیاست کررہے ہیں، وہ بی جے پی کے 19 امیدواروں کے ساتھ ہیں؟

بقیہ: ایران میں تشدد

جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایران میں پُرامن احتجاج کو صیہونی حمایت یافتہ دہشت گردوں نے پرتشدد بنایا، 8 سے 10 جنوری کے دوران مظاہرین اور سکیورٹی اہلکاروں پر حملے کیے گئے، تشدد اور دہشت گردی میں اسرائیلی کردار کے ناقابل تردید شواہد موجود ہیں، امریکی اور اسرائیلی حکام کے بیانات تشدد پر اکسانے کا واضح ثبوت ہیں۔ ایرانی وزارت خارجہ کے مطابق ایران پُرامن احتجاج کے حق کا احترام کرتا ہے، آئین کے تحت شہری حقوق کا پابند ہے، ریاست شہریوں کے تحفظ اور امن وامان برقرار رکھنے کی مکمل ذمہ داری نبھائے گی اور بیرونی سرپرستی میں دہشت گردی کے خلاف قومی سلامتی کا دفاع کیا جائے گا۔ ایرانی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ جی سیون ممالک کا ایران کے اندرونی معاملات پر بیان مداخلت پسندانہ ہے، انسانی حقوق کے نام پر امریکی قیادت میں جی سیون کا دوہرا معیار بے نقاب ہوگیا ہے، جی سیون ممالک خود انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کے مرتکب رہے ہیں۔ ایرانی وزارت خارجہ کے مطابق فلسطینی عوام کی نسل کشی میں جی سیون ممالک اسرائیل کے ساتھ براہ راست شریک ہیں، جی سیون کو انسانی حقوق پر کسی کو لیکچر دینے کا اخلاقی جواز حاصل نہیں، ایرانی قوم 2025 میں اسرائیلی حملوں میں شہری ہلاکتوں کو فراموش نہیں کرے گی۔ ایرانی وزارت خارجہ نے مزید کہا کہ جی سیون ایران کے داخلی معاملات میں غیر قانونی مداخلت بند کرے، غیر قانونی پابندیاں ختم کی جائیں اور انسانی حقوق کو سیاسی ہتھیار نہ بنایا جائے، انسانی حقوق کے نام پر تشدد اور دہشت گردی کی حوصلہ افزائی ناقابل قبول ہے۔

بقیہ: دہرادون کے تیونی

برسوں کی محنت کو راکھ میں ملا دیا تھا۔ بتایا جارہا ہے کہ سیب کے مقامی کسان اس آگ سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ ان کے باغات، جن سے اس موسم میں اچھی فصل اور منافع کی توقع تھی، اب مکمل طور پر راکھ ہوچکے ہیں۔ واقعہ کے بعد سے گاؤں کے لوگ خوف و ہراس اور افراتفری میں مبتلا ہیں۔ آگ اتنی بھیانک تھی کہ لوگ اپنی جان بچانے اور اپنے باغات کی حفاظت کے لیے ادھر ادھر بھاگتے نظر آئے۔ اس واقعے کی خوفناک تصاویر سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہورہی ہیں۔ ان تصاویر میں واضح طور پر بھڑکتے ہوئے شعلے، سیب کے قیمتی درختوں کو جلتے اور دھوئیں سے بھرا ہوا پورا علاقہ دیکھا جاسکتا ہے۔ بھاری مالی نقصان کا شکار متاثرہ کسان اب حکومت اور انتظامیہ سے التجا کررہے ہیں کہ ان کے نقصانات کا فوری اور مناسب معاوضہ دیا جائے تاکہ وہ دوبارہ کھڑے ہوسکیں۔ بتا دیں کہ اتراکھنڈ میں پچھلے کچھ سالوں میں جنگلات میں آگ لگنے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے جس کا مقامی معیشت پر گہرا اثر پڑ رہا ہے۔

بقیہ: روہت ویمولا کے سوال

آج روہت ویمولا کو گزرے دس برس ہوچکے ہیں، لیکن اس کا سوال آج بھی ہمارے سینے میں دھڑک رہا ہے اور یہ پوچھا جا رہا ہے کہ کیا اس ملک میں خواب دیکھنے کا حق سب کو برابر حاصل ہے؟ ان کا کہنا تھا کہ روہت پڑھنا لکھنا چاہتا تھا۔ وہ سائنس، سماج اور انسانیت کو سمجھ کر اس ملک کو بہتر بنانا چاہتا تھا، لیکن اس نظام کو ایک دلت کا آگے بڑھنا منظور نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی ملک میں ادارہ جاتی ذات پات، سماجی بائیکاٹ، روزمرہ کی بے عزتی، اوقات دکھانے والی زبان اور غیر انسانی سلوک موجود ہے اور یہی وہ زہر تھا، جس نے ایک باصلاحیت نوجوان کو اس مقام تک دھکیل دیا، جہاں اس کے عزتِ نفس کو چھین لیا گیا اور اسے تنہا کردیا گیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا آج دلت نوجوانوں کی حقیقت تبدیلی ہوئی ہے؟ ان کا کہنا تھا کہ کیمپس میں وہی حقارت، ہاسٹل میں وہی علیحدگی، کلاس میں وہی کمتر سمجھنا، پھر وہی تشدد اور کبھی کبھی وہی موت۔ کیونکہ ذات آج بھی اس ملک میں سب سے بڑا ایڈمیشن فارم ہے۔ اسی لیے روہت ویمولا ایکٹ کوئی نعرہ نہیں، بلکہ ایک ضرورت ہے۔ تاکہ تعلیمی اداروں میں ذات پر مبنی امتیاز کو جرم قرار دیا جائے، قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی ہو اور کسی بھی طالب علم کو اس کی ذات کے نام پر توڑنے، خاموش کرانے اور باہر نکالنے کی آزادی ختم ہو۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ 'یہ لڑائی صرف پارلیمنٹ کی نہیں ہے۔ یہ لڑائی کیمپس کی ہے، نوجوانوں کی ہے، ہماری ہے۔ 'دلت نوجوانوں! آواز اٹھاؤ، تنظیم بناؤ اور ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے رہو۔ مطالبہ کرو کہ روہت ویمولا ایکٹ فوراً نافذ کیا جائے۔ امتیاز کے خلاف قانون ابھی چاہیے۔ کرناٹک اور تلنگانہ میں کانگریس کی حکومتیں اس قانون کو جلد از جلد نافذ کرنے کے عمل میں ہیں۔ ہم ایک ایسا ہندوستان چاہتے ہیں جو منصفانہ، انسانی اور مساوی ہو۔ جہاں کسی دلت طالب علم کو اپنے خوابوں کی قیمت اپنی جان دے کر ادا نہ کرنی پڑے۔ روہت! تمہاری لڑائی ہماری ذمہ داری ہے۔

☆☆☆☆

وزیراعظم نریندر مودی کی پورنیہ دورہ

صنعت، سڑک کی ترقی اور سیمانچل کی مجموعی ترقی پر مثبت بات چیت: جیسوال

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وزیر اعظم نریندر مودی پورنیہ ہوائی اڈے پر پہنچے اور ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ ان کی آمد پر، بہار حکومت کے صنعت اور سڑک کی تعمیر کے وزیر ڈاکٹر دلیپ جیسوال نے ہوائی اڈے کے احاطے میں ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ یہ دورہ سیمانچل خطے کے لیے ایک تاریخی لمحہ ثابت ہوا، کیونکہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر ڈاکٹر دلیپ جیسوال نے ہوائی اڈے کے احاطے میں خطے کی مجموعی ترقی پر گہرائی اور اہم بات چیت کی۔ اس بحث میں سیمانچل خطے کی بے پناہ صنعتی صلاحیت، سرمایہ کاری کے نئے مواقع، سڑکوں کے نیٹ ورک کو مضبوط بنانے کے منصوبوں اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزیر ڈاکٹر دلیپ جیسوال نے وزیراعظم کو خطے کے قدرتی وسائل، زرعی وسائل جیسے چائے کے باغات، پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار اور انسانی وسائل کی دستیابی کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیمانچل میں فوڈ پروسیسنگ، ٹیکسٹائل، سیاحت اور لاجسٹکس میں سرمایہ کاری لاکھوں نوجوانوں کو روزگار فراہم کرسکتی ہے۔ مزید برآں سڑک کی توسیع، پل کی تعمیر، اور پورنیہ، کشن گنج، ارریہ اور کٹیہار جیسے اضلاع کو جوڑنے والے ہائی وے کو اپ گریڈ کرنے پر خصوصی زور دیا گیا۔ وزیر نے کہا کہ قومی شاہراہ کے جاری منصوبوں کو مزید تیز کرنے کے لیے مرکزی حکومت کا تعاون ضروری ہے۔ ہوائی اڈے سے نکلنے کے بعد، محترم وزیر ڈاکٹر دلیپ جیسوال نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ بات چیت انتہائی مثبت رہی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سیمانچل کو ایک صنعتی مرکز کے طور پر ترقی دینے، مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور علاقے کو بہتر سڑک رابطہ فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ وزیر اعظم نے سیمانچل کی ترقی کے لیے اپنی پوری وابستگی کا اظہار کیا اور مرکزی حکومت کی طرف سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا مضبوط سڑکوں کا جال اور مضبوط صنعتی ڈھانچہ کسی بھی خطے کی ترقی کی بنیاد ہیں۔ سیمانچل جیسے سرحدی اور اسٹریٹجک لحاظ سے اہم خطہ کی ترقی سے نہ صرف بہار کی معیشت مضبوط ہوگی بلکہ مشرقی ہندوستان اور پورے ملک کی اقتصادی ترقی کو ایک نئی تحریک ملے گی۔

بہار کی خواتین بے خوف ہوکر روزگار کر رہی ہیں: شرون کمار

بہارشریف (مرشد دسنوی) ضلع کے وین بلاک کے بلاک اور زونل آفس میں جیویکا دیدی کینٹین کا افتتاح علاقائی ایم ایل اے اور بہار حکومت کے وزیر شرون کمار نے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ جیویکا دیدیوں کی زندگی کو بہتر بنا رہی ہے اور انہیں معاشی طور پر خود انحصار بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اوپر جیویکا مہیلا گرام سنگٹھن کی دیدیاں اس کینٹین کو چلائیں گی، جس سے انہیں روزگار ملے گا۔ ملنے آنے والے لوگوں کو اب چائے اور ناشتے کے لیے ادھر ادھر بھٹکنا نہیں پڑے گا۔ انہیں سستے نرخوں پر خالص کھانا اور نمکین دستیاب ہوں گے۔ جیویکا دیدیوں کی زندگی کو بہتر بنا رہی ہے اور انہیں معاشی طور پر خود انحصار بنا رہی ہے۔ اوپر جیویکا مہیلا گرام سنگٹھن کی دیدی اس کینٹین کو چلائیں گی۔ دیدی پہلے ہی صدر سمیت تین ہسپتالوں میں دیدی کے کچن چلا رہی ہیں۔ جیویکا 17 سالوں سے دیہی خواتین کو معاشی اور سماجی بااختیار بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ اپھار جیویکا مہیلا گرام سنگٹھن کو روزی روٹی سرگرمیوں کے لیے بلاک آفس کے احاطے میں جگہ فراہم کی گئی تھی۔ اس سے سات سے آٹھ خواتین کو روزگار ملے گا۔ مشرقی چمپارن کی ترقی، بہار کی خوشحالی اور بہار کی مجموعی ترقی کے لیے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی وابستگی عوام کے اعتماد کا ثبوت بن گئی ہے۔ اس اعتماد کو مجسم کرتے ہوئے چیف منسٹر نے آج مشرقی چمپارن میں سمردھی یاترا کے حصہ کے طور پر عوام سے ملاقات کی۔ ریاست کے ہر شہری کے لیے معیاری، قابل رسائی اور صحت کی دیکھ بھال تک رسائی ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار ایک بار پھر بہار میں ترقی کی رفتار کا جائزہ لینے، نئی اسکیموں کو لاگو کرنے اور عوام کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے ان سے بات چیت کرنے کے لیے سمردھی یاترا نکال رہے ہیں۔ اس موقع پر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، سرکل آفیسر اور کئی سماجی کارکن موجود تھے۔

پپو یادو کی انتھک کوششوں سے بہار میں نئی قومی شاہراہیں بنیں گی

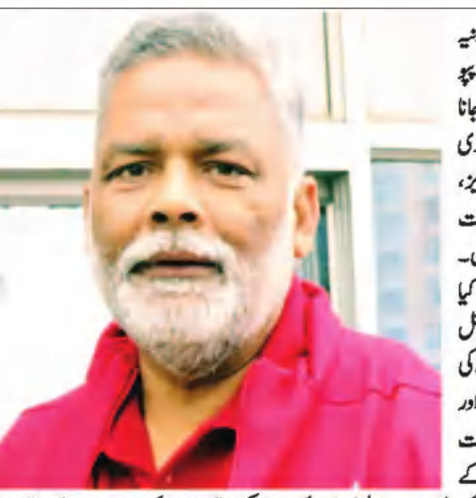

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو جسے پپو یادو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے کی مسلسل کوششوں اور مرکزی وزیر برائے روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز، جناب نتن گڈکری سے ان کی درخواست کے مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ مرکزی وزیر نے ایک خط میں واضح کیا ہے کہ بہار میں کئی اہم سڑکوں کو نیشنل ہائی ویز (NHs) میں تبدیل کرنے کی تجاویز پر سنجیدگی سے غور کیا جارہا ہے اور وزارت کے افسران کو ضروری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ مرکزی وزیر کے خط کے مطابق، NH-131A کو بیلوری سے ہریشچندرا پور (مغربی بنگال) مانجھلی-کدوا-برسوئی کے راستے اور بنماکھی سے امور سے براستہ چمپا نگر سری نگر-جلالگڑھ تک کی سڑک کو قومی شاہراہوں میں تبدیل کرنے کی تجاویز پر غور کیا جائے گا۔ اس راستے سے سرحدی علاقوں میں تجارت، ٹریفک اور علاقائی روابط مضبوط ہوں گے۔ ایم پی پپو یادو نے اس سلسلے میں ایک خط لکھا تھا۔ اس کے علاوہ، وزارت نے NH-31 کو نوگچھیا سے بھیم نگر (سوپول) (نوگچھیا-موہن پور کے راستے) اور روپولی-بھوانی پور- دھمدابا -برہارا کوٹھی-ڈبرا-کھردا-جدیہ-بھیم پور سے نیشنل ہائی وے کوشی بارڈر (بی کوشی بارڈر) تک سڑک کو NH-31 قرار دینے کی تجویز پر بھی مثبت رویہ ظاہر کیا ہے۔ اس راستے کو کوشی خطے کی ترقی اور بین ریاستی رابطے کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے۔ مرکزی وزیر نے یہ بھی بتایا کہ NH-527A کی توسیع پرسرما (سوپول) سے سنکھیشور (مادھے پورہ) سے NH-107 سے ہوتے ہوئے بنماکھی-پورنیہ تک، ریاستی شاہراہ نوگچھیا سے نرپت گنج تک، قومی شاہراہ کی صف بندی اوچیت بھگوتی استھان (مدھوبنا ریا) سے سڑک اور راؤ گنج (مادھوگنج) تک توسیع کی تجویز ہے۔ NH-106 Udakishunganj to NH-57 پرتاپ گنج سے قومی شاہراہوں کو بھی نئے قومی شاہراہوں کی تعمیر کے پروگرام کے تحت غور کرنے پر غور کیا گیا ہے۔ وزیر نتن گڈکری نے اپنے خط میں واضح کیا کہ نئی قومی شاہراہوں کو نامزد کرنے کی پالیسی میں ٹریفک کی کثافت، مال بردار ٹریفک، مسافروں کی آمدورفت، سماجی واقتصادی ترقی، سیاحت، پی ایم گتی شکتی یوجنا کے ساتھ انضمام، اور قومی شاہراہوں کو جوڑنے والی سڑکوں کی افادیت جیسے عوامل کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ ان عوامل کی روشنی میں عہدیداروں کو ایم پی پپو یادو کے تجویز کردہ راستوں پر ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے کہا کہ یہ سڑکیں نہ صرف آمدورفت کا ذریعہ ہوں گی بلکہ سیمانچل، کوشی اور متھیلا خطہ کی مجموعی ترقی کی ریڑھ کی ہڈی بھی بنیں گی۔ قومی شاہراہ کی تعمیر سے روزگار، تجارت، سیاحت اور تعلیم اور صحت کی خدمات تک رسائی میں آسانی ہوگی۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ آنے والے وقتوں میں بہار کو بہتر رابطہ ملے گا اور ترقی کی نئی سمت ملے گی۔ قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں نیشنل ہائی وے نمبر 31 (NH-31) پر ہردا بازار میں ایک فلائی اوور اور نیوالال چوک پر ایک وہیکل انڈر پاس (VUP) کی تعمیر کی تجویز کی منظوری کے بارے میں بھی اطلاع دی گئی تھی۔ رکن اسمبلی پپو یادو نے اس کے لیے خط بھی لکھا تھا۔

100 بستروں پر مشتمل اسپتال جلد ہی نئی عمارت میں ہوگا شروع

سمستی پور (اے این بی) صدر ہسپتال میں واقع 100 بستروں پر مشتمل ایئر کنڈیشنل زچہ و بچہ ہسپتال (ایم سی ایچ) کی عمارت کئی ماہ سے بن کر تیار ہے اب اسے شروع کرنے کی تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں۔ ہینڈ اوور کے عمل کے بعد ہسپتال کے احاطے میں پوجا ارچنا کر کے باقاعدہ طور پر داخلہ کیا گیا۔ اب مریضوں کے لیے اس کا افتتاح اسی ماہ کر دیا جائے گا۔ تقریباً تمام ضروری سامان ایم سی ایچ بلڈنگ میں منتقل کر دیا گیا ہے، جبکہ بقیہ سامان کی منتقلی ابھی جاری ہے۔ واضح رہے کہ ایم سی ایچ کی عمارت اگست کے مہینے سے ہی مکمل ہو چکی تھی، لیکن چار ماہ سے ہینڈ اوور کا عمل پورا نہ ہونے کی وجہ سے یہ بند پڑی تھی۔ بتایا گیا ہے کہ اس نئی عمارت میں لیبر روم، خواتین کا وارڈ اور ایس این سی یو کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ نئی عمارت مکمل طور پر ایئر کنڈیشنل ہے، جس سے مریضوں کو بہتر ماحول اور علاج کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ اس کے آغاز کے بعد یہاں روزانہ سینکڑوں خواتین اور بچوں کو بہتر طبی امداد مل سکے گی۔

بہارشریف میں گفٹ کے ساتھ پیٹر انگلینڈ شوروم کا افتتاح

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے پرانی رانچی روڈ واقع سرکاری بس اسٹینڈ سے پورب میں پیٹر انگلینڈ شوروم کا فیتا کاٹ کر شاندار افتتاح کیا گیا۔ ضلع کے مکینوں کو اب برانڈڈ کپڑے خریدنے کے لیے شہر سے باہر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ پیٹر انگلینڈ شوروم تحائف کی بہتات کے ساتھ شہر میں آگیا ہے۔ یہ شوروم ضلع کے رہائشیوں کے لیے ایک تحفہ ہے، کیونکہ یہ انہیں سستی قیمتوں پر برانڈڈ کپڑوں کے لیے اپنا شوق پورا کرنے دیتا ہے۔ شو روم کا افتتاح آکاش کمار اور ان کی اہلیہ پوجا کماری نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس شوروم کا افتتاح مالک نے کیا، جس نے وضاحت کی کہ یہاں کے لوگوں کو برانڈڈ لباس خریدنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑتی تھی۔ قیمت کا مطلب صرف اشرافیہ ہی اسے برداشت کرسکتی ہے۔ تاہم، پیٹر انگلینڈ عام سے لے کر اشرافیہ تک ہر ایک کے لیے لباس کی ایک وسیع رینج پیش کرتا ہے۔ کپڑوں کی رینج 500 سے شروع ہوتی ہے۔ مزید برآں، متاثر کن پیشکشیں بھی ہیں 1ہزار کی خریداری پر 500 کی رعایت کی پیشکش کی جاتی ہے۔ مزید برآں، 4,499 کی خریداری کے لیے تین قسم کی پیشکشیں دستیاب ہیں۔ پہلا 2000 روپے کا کیش ڈسکاؤنٹ، دوسرا 2999 روپے کا ڈفل بیگ اور تیسرا ویلڈ والیٹ کا 3499 روپے کا کومبو پیک ہے، اس کے علاوہ اگر کوئی صارفین 6999 روپے کا سامان خریدتا ہے تو اسے صرف 99 روپے میں ٹرالی دی جا رہی ہے۔ جو کہ 3 جنوری تک سب سے بڑی آفر ہے۔ اگر وہ 1000 روپے کے کپڑے خریدنے پر 99 روپے دے کر ممبر بنتا ہے، تو اسے 999 روپے کی ٹی شرٹ، ایک ڈینم بیگ، ایک سال کا واؤچر دیا جائے گا جس پر کیپڈ لیو کے دستخط شدہ VAT ہوں گے، جس میں کئی طرح کی پیشکشیں ہوں گی۔ شرٹس، ڈینم جینز، رسمی اور آرام دہ پتلون، سوٹ، بلیزر جیکٹس، سویٹر، سویٹ شرٹس، ٹائی، بٹوے، زیر جامہ وغیرہ یہاں دستیاب ہیں۔ اس موقع پر بہار-جھارکھنڈ کے ماسٹر فرنچائزی پون کمار کے علاوہ کمپنی کے کئی عہدیدار موجود تھے۔

راجہ شرما سائبر سیکیورٹی میں ایم ایس کورس کے لیے منتخب

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے پرول پور بلاک کی مئی پنچایت کے گاگو بیگھہ گاؤں کے رہنے والے راجہ شرما نے اس علاقے کو بین الاقوامی شہرت دلائی ہے۔ پنکج شرما کے بیٹے راجہ شرما کو 15 جنوری 2026 کو لندن کی معروف یونیورسٹی آف ایسٹ لندن (ڈاک لینڈ کیمپس) میں ایم ایس (سائبر سیکیورٹی) کورس کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ لندن جیسے عالمی معیار کے تعلیمی مرکز میں اعلیٰ تعلیم کے لیے منتخب ہونا اپنے آپ میں ایک اہم کارنامہ سمجھا جاتا ہے۔

سائبر سیکیوریٹی آج کے ڈیجیٹل دور میں ایک اہم اور مستقبل کا موضوع ہے، جس کی طلب میں مقامی اور بین الاقوامی سطح پر مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کورس کے ذریعے راجہ شرما جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل سیکیورٹی سسٹمز اور بین الاقوامی سائبر چیلنجز کی گہری سمجھ حاصل کریں گے۔ دیہی پس منظر سے آنا اور بین الاقوامی یونیورسٹی میں داخلہ حاصل کرنا راجہ شرما کی محنت، لگن اور خوداعتمادی کا ثبوت ہے۔ ان کی کامیابی علاقے کے نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے اور یہ پیغام دیتی ہے کہ واضح مقاصد اور مسلسل کوششوں سے کوئی بھی مقصد حاصل کیا جاسکتا ہے۔ راجہ شرما کے انتخاب کی خبر ملتے ہی گاگو بیگھا گاؤں، مئی پنچایت اور پورا پرول پور بلاک خوشی سے گونج اٹھا۔ مقامی باشندوں، اساتذہ اور سماجی کارکنوں نے انہیں مبارکباد دی اور امید ظاہر کی کہ وہ اپنی اعلیٰ تعلیم مکمل کر کے بین الاقوامی سطح پر ضلع، ریاست اور ملک کا نام مزید بلند کریں گے۔

ڈی ڈی سی نے سوچھ بھارت مشن اور دیہی ترقیاتی اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

بہارشریف (اے این بی) نالندہ کے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، شبھم کمار نے ویڈیو کانفرنسنگ کے

ذریعہ سوچھ بھارت مشن (دیہی) اور لوہیا سوچھ بہار ابھیان کے تحت کئے جا رہے کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں گرام پنچایتوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ ٹھوس اور مائع کچرے کے انتظام پر خرچ کیے گئے فنڈز کے لیے فوری طور پر ضلع دفتر کو یوٹیلائزیشن سرٹیفکیٹ فراہم کریں۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے پنچایت سطح کو ہدایت دی کہ منصوبہ کے مطابق خرچ کیے گئے فنڈز کے استعمال کے سرٹیفکیٹ وقت پر جمع کرائے جائیں۔ انہوں نے ایسے دیہاتوں کی نشاندہی کرنے کی بھی ہدایت کی جو او ڈی ایف ماڈل ویلج کے مقررہ معیارات پر پورا اترتے ہیں اور انہیں ماڈل ویلج کے طور پر نامزد کیا جائے۔ زیر تعمیر ویسٹ پروسیسنگ یونٹس کی تکمیل کو تیز کرنے پر بھی خصوصی زور دیا گیا۔ ڈیجیٹل کمیونیکیشن مانیٹرنگ سسٹم کے تحت رجسٹرڈ فیملیز اور اسٹیک ہولڈرز کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ واٹس ایپ کے ذریعے موصول ہونے والے صفائی کے پیغامات کو شیئر کریں اور بھیجے گئے پیغامات کے سلسلے میں فیڈ بیک کالز اور ہوم وزٹ کو یقینی بنائیں، تاکہ اسکیموں میں بیداری اور شرکت بڑھائی جاسکے۔ مزید برآں، منریگا اسکیم کے تحت یوکت دھارا پورٹل پر اسکیموں کو بروقت جمع کرانے اور پردھان منتری آواس یوجنا گرامین کے تحت شناخت شدہ خاندانوں کی فہرست کی تصدیق کو تیز کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ اجیت کمار پرساد، ڈائریکٹر، پنا لال، ڈائریکٹر (این ای پی)، تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز، ضلع پروگرام آفیسرز (ایم جی این آر ای جی اے)، ضلع کوآرڈینیٹرس، ضلع ایڈوائزر (سی بی اور آئی ای سی)، ایڈوائزر (ایس ایل ڈبلیو ایم)، انچارج آفیسرز، ضلع فائنانس منیجر، ضلع آڈٹ منیجر، اسسٹنٹ انجینئر (ایم جی این آر ای جی اے)، تمام پروگرام کو آرڈینیٹرس (بی جی این آر ای جی اے) جائزہ اجلاس میں تمام کوآرڈینیٹر اور کوآرڈینیٹر موجود تھے۔

فیضان مخدوم جہاں کانفرنس آج

زیر سرپرستی، حضور قائد ملت حضرت علامہ مولانا الحاج الشاہ مفتی محمد اسجد رضا خان، قاضی القضاۃ فی الہند، محلہ سوداگران، بریلی شریف

پھلواری شریف (محمد تحسین رضا قادری) سکریٹری انجمن کنزالایمان ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ نے ایک پریس اعلانیہ جاری کرتے ہوئے بتایا کہ 18 جنوری 2026ء مطابق 28 رجب المرجب بروز اتوار 10 بجے صبح ایف سی آئی مولانا آزاد کالونی پھلواری شریف میں ادارۂ صراط مستقیم و مخدوم جہاں دارالافتاء کے افتتاح کے موقع سے عظیم الشان پیمانے پر فیضان مخدوم جہاں کانفرنس کا انعقاد ہونے جارہا ہے۔ کانفرنس کی سرپرستی مجاہد سنیت پیر طریقت حضرت علامہ مولانا الحاج سید صدف سعید، سجادہ نشیں خانقاہ جلالیہ فریدیہ جڑھوا شریف و امام وخطیب جامع مسجد ملت کالونی سیکٹر 1 فرمائیں گے اور صدارت قائد اہلسنت حضرت علامہ مولانا الحاج محمد شاہ المصطفےٰ نوری، خلیفہ حضور شیر بہار علیہ الرحمہ و امام وخطیب کوتوالی جامع مسجد، پٹنہ فرمائیں گے اور قیادت شہزادہ وقار العلماء حضرت علامہ مولانا مفتی محمد محسن رضا قادری، خلیفہ حضور سمنانی میاں، بریلی شریف فرمائیں گے جبکہ نظامت شاعر اہلسنت حضرت حافظ و قاری محمد سبطین رضا عظیم آبادی فرمائیں گے۔ اس موقع پر پیر طریقت رہبر راہ شریعت حضرت علامہ مولانا الشاہ سید ڈاکٹر طلحہ رضوی برق، سجادہ نشیں خانقاہ چشتیہ نظامیہ، داناپور، رئیس المشائخ پیر طریقت حضرت علامہ مولانا الحاج سید شاہ مصباح الحق عمادی، سجادہ نشیں خانقاہ عمادیہ منگل تالاب پٹنہ سیٹی، پیر طریقت حضرت مولانا قاری سید افضال عالم ابوالفیاضی، سجادہ نشیں خانقاہ ابوالفیاضیہ دولی گھاٹ و پیر طریقت حضرت علامہ مولانا سید شاہ غلام فیاض حسین فیاضی، سجادہ نشیں خانقاہ فیاضیہ سملی شریف کی تشریف آوری ہو رہی ہے۔ اس موقع پر اہلسنت کے اکابر علمائے کرام کی شرکت بھی متوقع ہے۔ جس میں خطیب الہند پاسبان مسلک اعلیٰ حضرت، حضرت علامہ مولانا ڈاکٹر حسن رضا خان پی ایچ ڈی، ماہر رضویات مفکر اسلام حضرت علامہ مولانا ڈاکٹر مفتی محمد امجد رضا امجد صدر قاضی ادارہ شرعیہ پٹنہ، آل نبی اولاد علی خطیب باکمال حضرت علامہ مولانا الشاہ سید احمد رضا مہتمم ادارہ شرعیہ، پٹنہ، نمونہ سلف عالم باعمل حضرت علامہ مولانا محمد بلال انور رضوی کلیر، حضرت علامہ مولانا عبدالحمید نورانی، حضرت علامہ مولانا محمد عبدالرشید ناگپوری، حضرت علامہ مولانا سید مجاہد اشرف اشرفی الجیلانی، بھاگلپور، حضرت علامہ مولانا محمد تاج الدین اشرفی، سہرسہ، حضرت حافظ و قاری مولانا الحاج محمد مفتاح الرب اشرفی امام وخطیب لوکو کالونی داناپور، ناصر چک، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد صلاح الدین رضوی، صدر مفتی مرکزی دارالعلوم عمادیہ منگل تالاب پٹنہ سیٹی کے نام قابل ذکر ہیں۔ واضح ہو کہ یہ ادارہ حضور قائد ملت حضرت علامہ مولانا الحاج الشاہ مفتی محمد عسجد رضا خان، قاضی القضاۃ فی الہند، محلہ سوداگران، بریلی شریف کے زیر سرپرستی قائم کیا جارہا ہے۔ جملہ احباب اہلسنت سے کثیر تعداد میں شرکت کی گذارش ہے۔

عوامی سماعت ہفتے میں دوبار ہوگی، شکایات آن لائن بھی درج کرائی جاسکیں گی: ڈی ایم

سہسرام: 7 عزائم-3 میں سے ساتویں قرارداد "سبکا سمان - زندگی آسان" کے تحت بہار حکومت نے تمام شہریوں کو ان کی روزمرہ کی زندگی میں درپیش مشکلات کو کم کرنے اور انتظامی نظام کو مضبوط اور جوابدہ بنانے کے لیے ایک بڑا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں ہفتہ کو منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران ضلع مجسٹریٹ ادیتا سنگھ نے بتایا کہ ہر ہفتے دو کام کے دنوں (پیر اور جمعہ) کو گرام پنچایتوں، پولیس اسٹیشنوں، حلقوں، بلاکس، سب ڈویژنوں اور دیگر سرکاری دفاتر کے سربراہ عوامی شکایات کو دور کرنے کے لیے اپنے دفاتر میں میٹنگ کریں گے۔ دونوں مقررہ دنوں پر، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، سرکل آفیسر، اسٹیشن ہاؤس آفیسر، بلاک پنچایت راج آفیسر، ریونیو آفیسر، چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر، بلاک سپلائی آفیسر، بلاک کوآپریٹو آفیسر، لیبر انفورسمنٹ آفیسر، بلاک ایجوکیشن آفیسر، بلاک ویلفیئر آفیسر، بلاک شماریات آفیسر، بلاک ایگریکلچر آفیسر (بلاک پراجیکٹ آفیسر)، بلاک پراجیکٹ آفیسر شامل ہیں۔ (MANREGA) وغیرہ عوامی خدشات کو دور کرنے کے لیے اپنے دفاتر میں موجود رہیں گے۔ دریں اثنا سب ڈویژنل سطح کے تمام اہلکار، بشمول سب ڈویژنل آفیسر، لینڈ ریفارمس سب کلکٹر، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر، لوگوں سے احترام کے ساتھ ملنے، حساسیت کے ساتھ ان کی شکایات سننے، اور انہیں فوری طور پر حل کرنے کے لیے اپنے دفاتر میں موجود رہیں گے۔ ڈی ایم نے کہا کہ اگر متعلقہ عہدیدار ناگزیر حالات کی وجہ سے پیر اور جمعہ کو میٹنگ میں شرکت کرنے سے قاصر ہیں تو ان کی جگہ مجاز عہدیدار موجود ہوں گے۔ کوئی بھی شہری صبح 11 بجے سے دوپہر 1 بجے تک متعلقہ افسر سے ملاقات کرسکتا ہے۔ ان کے خدشات کو بڑھانے کے لئے۔ مزید برآں، تمام طریقہ کار آن لائن کیا جائے گا۔ کوئی بھی شہری ویب سائٹ jilajantadarbar.bihar.gov.in پر اپنی شکایت آن لائن درج کرا سکتا ہے۔ ڈی ایم نے کہا کہ تمام دفاتر میں زائرین کو احترام کے ساتھ بٹھایا جائے گا اور ملاقات کی جائے گی۔

ڈیمو ٹرین بریک پھنس جانے سے اچانک پٹری پر رک گئی

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور سے سہرسہ جارہی ڈیمو ٹرین آج بریک پھنس جانے کے سبب دیسوا اور انگار گھاٹ اسٹیشن کے درمیان اچانک بیچ پٹری پر رک گئی۔ جس سے افسران کے درمیان ہڑکمپ مچ گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ٹرین نمبر 63348 میمو ٹرین آج دوپہر 1.00 بجے سمستی پور اسٹیشن سے سہرسہ کے لئے روانہ ہوئی۔ یہ ٹرین 1.10 منٹ پر بھگوان پور دیسوا اسٹیشن پہنچی اور پھر 1.12 منٹ پر یہ ٹرین انگار گھاٹ کے لئے روانہ ہوئی لیکن ان دونوں اسٹیشنوں کے درمیان ٹرین کا اچانک بریک پھنس گیا اور ٹرین بیچ پٹری پر ہی ٹرین اچانک رک گئی۔ ٹرین رکنے کے بعد بڑی تعداد میں مسافر ٹرین سے نیچے اتر گئے اس دوران ڈرائیور نے اپنی سطح سے بریک کو چھڑانے کی کوشش کی لیکن اس میں ڈرائیور کامیاب نہیں ہوا۔ اسکے بعد ڈرائیور نے اسکی اطلاع ڈویژنل ہیڈکوارٹر کو دی۔ اطلاع ملتے ہی ڈویژنل ہیڈکوارٹر سے انجینیئروں کی ٹیم کے ساتھ ریل افسران موقع پر پہنچے اور پھر اسے ٹھیک کرنے میں جٹ گئے۔ اس دوران قریب تین گھنٹے تک اس ریل سیکشن کے درمیان ٹرینوں کا آمدورفت ٹھپ رہا بعد میں اسے ٹھیک کر روانہ کیا گیا۔

جشنِ معراج النبیؐ کے موقع پر خانقاہ خلوت کے ابوبکر منزل میں محفل کا انعقاد

بہارشریف (مرشد دسنوی) اللہ رب العزت کے بے پایاں فضل وکرم اور حضور سید عالم ﷺ کی نسبتِ خاص کے صدقے میں 26 رجب المرجب کا دن گزار کر 27 رجب المرجب کی بابرکت اور نورانی شب بعد نمازِ مغرب جناب سید شاہ محمد شارق انور فردوسی کی سرپرستی و بانی وسربراہ مکتب القرآن کے دولت خانے پر یعنی ابوبکر منزل، خانقاہ خلوت، محلہ خانقاہ، بہارشریف میں ایک نہایت ہی بابرکت، ایمان افروز، روح پرور اور یادگار محفلِ شبِ معراج النبی ﷺ کا شاندار انعقاد عمل میں آیا۔ یہ محفل کی صدارت حضرت سید شاہ محمد فاضل شرف فردوسی سجادہ نشیں خانقاہ خلوت نے کی۔ یہ محفل نہ صرف ذکرِ معراج اور یادِ رسول ﷺ کا حسین امتزاج تھی بلکہ دینی تعلیم، تربیتِ اطفال اور اصلاحِ معاشرہ کا ایک عملی نمونہ بھی ثابت ہوئی۔ محفل کا پُرنور آغاز ابوبکر منزل میں باقاعدہ طور پر جاری مکتبُ القرآن کے ننھے منے طالب علم کی دل نشیں تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ بچوں کی پُراثر آوازوں میں تلاوتِ قرآن سن کر پورا ماحول نور، سکون اور روحانیت سے بھر گیا۔ بعدازاں مکتبُ القرآن کے طلبہ نے نہایت ادب، سلیقہ اور عشقِ رسول ﷺ کے ساتھ نعتِ رسولِ مقبول ﷺ پیش کی۔ اس کے ساتھ ساتھ بچوں نے کلماتِ طیبہ، مسنون دعائیں اور چند مفید و تربیتی اسلامی ایکٹیویٹیز بھی پیش کیں، جنہیں دیکھ کر حاضرینِ محفل بے حد متاثر ہوئے اور بچوں کی دینی تربیت پر خوشی و مسرت کا اظہار کیا۔ ان تمام دینی پیشکشوں کی تیاری، تربیت اور رہنمائی میں قاری عبدالرشید مدرس مکتبُ القرآن اصفہان احمد اور قاری صفت اللہ مدرس مکتب القرآن کی مخلصانہ محنت، مسلسل نگرانی اور خلوص نمایاں رہا۔ ان اساتذہ کی یہ کاوش اس بات کی روشن دلیل ہے کہ اگر بچوں کی درست دینی بنیاد رکھی جائے تو وہ کم عمری ہی میں دین کی خوبصورت نمائندگی کر سکتے ہیں۔ طلبا کی پیشکش کے بعد باضابطہ نعتیہ محفل کا آغاز ہوا۔ معروف نعت خواں حضرات، قاری سبطین رضا عظیم آبادی اور حضرت حافظ و قاری منظر وارثی کھگول نے نہایت خوش الحانی، سوز و گداز اور ادب کے ساتھ بارگاہِ رسالت ﷺ میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ ان کی پرسوز آوازوں نے محفل کو عشقِ رسول ﷺ کے رنگ میں رنگ دیا اور کئی دل اشک بار ہو گئے۔ اس کے بعد علم و حکمت سے بھرپور خطابات کا سلسلہ شروع ہوا۔ مولانا مرغوب رضا مصباحی، مولانا اختر رضا مصباحی، محمد توصیف عالم بہاری امام وخطیب مسجد تاج خانقاہ اور مقرر خصوصی کی حیثیت سے حضرت مولانا سید شاہ اویس احمد فردوسی مصباحی خانقاہ منیر شریف پٹنہ نے واقعۂ معراج النبی ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر نہایت جامع، مدلل اور اصلاحی بیانات فرمائے۔ علمائے کرام نے خصوصاً معراج کی حقیقت و عظمت، نماز کی فرضیت اور اس کی اہمیت عشقِ رسول ﷺ کا عملی تقاضا بچوں کی دینی تعلیم اور موجودہ دور میں ایمان کی حفاظت جیسے اہم موضوعات پر روشنی ڈالی، جس سے سامعین کے دلوں میں فکرِ آخرت اور عمل کی تڑپ پیدا ہوئی۔ پروگرام کے اختتام دیر رات بارگاہِ رسالت ﷺ میں صلوٰۃ وسلام پیش کیا گیا، جس کے بعد حضرت مولانا سید شاہ اویس احمد فردوسی مصباحی کی جامع دعائیں پر یہ بابرکت محفل اپنے اختتام کو پہنچی۔ دعاء میں ملک و ملت، امتِ مسلمہ، بانیٔ مجلس، مکتبُ القرآن، اساتذہ، طلبہ، حاضرینِ محفل اور عالمِ اسلام کے لیے خیر، عافیت، ایمان و سلامتی کی دعائیں مانگی گئیں۔ حاضرینِ محفل کے لئے طعام کا انتظام بھی کیا گیا تھا یہ محفل نہایت نظم وضبط، سکون، ادب اور روحانی فضا میں اختتام پذیر ہوئی۔

نالندہ ضلع کانگریس پارٹی میں کئی لیڈروں کی شمولیت

بہارشریف (مرشد دسنوی) کانگریس پارٹی کی پالیسیوں اور نظریہ سے متاثر ہو کر نالندہ ضلع

کانگریس کے صدر نریش پرساد اکیلا کی قابل قیادت میں تنظیم کو مضبوط بنانے کے مقصد سے ضلع کانگریس دفتر، راجندر آشرم، بہارشریف میں کئی لوگوں نے کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ بھولا پاسوان اور دواریکا پرساد نے باضابطہ طور پر کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی اور تنظیم میں اپنے اعتماد کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پنچایتی راج کے ضلع صدر رمیش پاسوان، کانگریس کے سینئر لیڈر محمد حیدر عالم، ڈاکٹر اودھیش پرساد، انیل کمار چندراونشی اور کانگریس کے دیگر اراکین موجود تھے۔ تمام قائدین نے نئے اراکین کو پارٹی میں خوش آمدید کہا اور اسے تنظیم کے لیے ایک مثبت قدم قرار دیا۔ اس سے قبل، تقریباً 32 لوگ ضلع صدر نریش پرساد اکیلا کی قیادت میں نالندہ ضلع کانگریس میں شامل ہو چکے ہیں۔ یہ رکنیت سازی مہم جاری ہے، جس کا مقصد پارٹی کو بوتھ سطح سے لے کر ضلع سطح تک مضبوط کرنا ہے۔ اس موقع پر کانگریس پارٹی کے قومی صدر ملکارجن کھرگے، سابق صدر راہول گاندھی، سونیا گاندھی اور پرینکا گاندھی کی قیادت، پالیسیوں اور جدوجہد کا ذکر کرتے ہوئے کانگریسیوں نے پارٹی کو ایک عوامی تحریک کے طور پر آگے لے جانے کا عزم کیا۔ تمام معزز کانگریس قائدین نے نئے ممبران کو مبارکباد دی اور تنظیم کو مضبوط کرنے کے لئے متحد ہو کر کام کرنے کی اپیل کی۔

احمد فراز: جس کے ہوتے ہوئے ہوتے تھے زمانے اپنے

خصوصی تحریر: ڈاکٹر شگفتہ یاسمین

عشق سے شخصیت تک کا سفر آسان نہیں ہوتا۔ دشت سے قلزم خوں تک کی مسافت طے کرنی پڑتی ہے۔ ایاغ دل میں اشکوں کے جام پینے پڑتے ہیں اور داغ دل سے جسم کے چراغ روشن کرنے پڑتے ہیں۔ محبت زندگی کی اساس ہے اور قربانی چاہتی ہے۔ صلیب اور دار و رسن سے گزر کر ہی محبت سرخرو ہوتی ہے اور اعتبار پاتی ہے۔

تخلیق کار اپنے معاشرے کا سب سے حساس فرد ہوتا ہے جو خون دل میں انگلیاں ڈبو کر پرورش لوح و قلم کرتا ہے۔ سماج میں رو ظلم و استبداد، جبر و استحصال، بے ایمانی و بدعنوانی کے خلاف ہر دور میں آوازیں بلند ہوتی رہی ہیں تحریکیں چلی ہیں اور دنیا بھر میں جو طبقہ ہراول دستے میں شامل رہا وہ بھی ادباء و شعراء تھے۔ رومان و انقلاب، بغاوت و احتجاج کے حوالے سے فیض کے بعد جس شاعر کا نام ہر دور میں اور ہر نسل میں یکساں طور پر محبوب رہا ہے اور جنھوں نے اپنی مقبولیت و محبوبیت کا آفتاب اپنی زندگی میں ہی نصف النہار پر دیکھا بلکہ دنیا سے رحلت کے بعد بھی ان کا نام اور کلام سرحدوں سے ماوراء کروڑوں دلوں پر راج کر رہا ہے وہ احمد فراز ہیں۔ اپنی محبوبیت کا انہیں بخوبی اندازہ تھا۔ اس پر وہ تمام عمر نازاں رہے اور اسے اپنا گراں بہا سرمایہ قرار دیتے رہے

اور فراز چاہیں کتنی محبتیں تجھے
ماؤں نے تیرے نام پر بچوں کا نام رکھ دیا

سید احمد شاہ سے احمد فراز تک کے سفر میں صعوبتیں اٹھائیں، درد و کرب سہے، زنداں میں تنہائی کا غم جھیلا، جلاوطنی کی اذیت برداشت کی لیکن اپنے اصولوں سے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا اپنے نظریات پر کوہ گراں کی مانند ڈٹے رہے۔ کسی کی خوشامد نہیں کی، عدو سے مصالحت نہیں کی اور آخری دم تک انہیں اس پہ ناز رہا۔

میرا قلم تو امانت ہے میرے لوگوں کی
میرا قلم تو عدالت مرے ضمیر کی ہے
اسی لیے تو جو لکھا تپاک جاں سے لکھا
جبیں تو لوچ کماں کا زبان تیر کی ہے

زندگی کی کرشمہ سازیاں بھی عجیب ہوتی ہیں فراز کو پائلٹ بننے کا بہت شوق تھا بلکہ یہ ان کا خواب تھا۔ فرسٹ ائیر میں انھوں نے باضابطہ طور پر اپلائی بھی کر دیا۔ انٹرویو میں سیلکٹ ہوئے میڈیکل ٹسٹ بھی کوالیفائی کر لیا۔ انہی دنوں ان کے بڑے بھائی نے آرمی جوائن کر لی تھی۔ والدہ سخت مضطرب تھیں کہ ایک بیٹا فوج میں ہے دوسرا ائیر فورس میں جا رہا ہے۔ لہذا انھوں نے کال لیٹر پھاڑ دیا اور بعد میں فراز کو بتایا۔ فراز کو دکھ تو بہت ہوا لیکن انھوں نے اسے مشیت ایزدی اور ماں کا حکم سمجھ کر سر تسلیم خم کر دیا کہ شاید قدرت نے ان کے لیے کچھ اور طے کر رکھا ہے اور واقعی ان کے حصے میں وہ فرازی آئی جو دنیا میں بہت کم لوگوں کے حصے میں آتی ہے۔ احمد فراز کا اصل نام سید احمد شاہ تھا انھوں نے 12 جنوری 1931 کو کوہاٹ کے معزز سادات خاندان میں آنکھیں کھولیں۔ فراز کے والد سید محمد شاہ برق کوہاٹی کا شمار فارسی کے ممتاز شعراء میں ہوتا تھا۔ وہ چاہتے تھے کہ بیٹا شاعری کے بجائے عصری علوم میں نام کمائے لیکن گھریلو ماحول اور فطری میلان دونوں موجود تھے لہذا زیادہ دیر تک خود کو شاعری سے دور نہ رکھ سکے۔ فراز بتاتے ہیں کہ ان کی شاعری کا آغاز نویں یا دسویں جماعت سے ہو گیا تھا۔ چودہ پندرہ سال کی عمر تھی۔ ان کی ایک ہم جماعت جن کے ساتھ وہ ہوم ورک کیا کرتے تھے ان کے ساتھ بیت بازی کا سلسلہ شروع ہوا۔ انھیں اچھے خاصے شعر یاد تھے لہذا فراز مات کھا جاتے۔ آخر انھوں نے طے یہ کیا کہ اپنی شعری استعداد پر بھروسہ کر کے اپنے شعر کہے جائیں اور یوں احمد شاہ کوہاٹی کے قلمی نام سے شعری سفر کا آغاز کیا۔ فیض احمد فیض کا دست شفقت اور صحبت نصیب ہوئی تو فراز تخلص اختیار کیا اور یوں اردو شاعری کو ان کے فکر و تخیل سے نئی فرازیاں ملیں۔ تعلیم کے ساتھ شاعری کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ انھوں نے پشاور کے ایڈورڈ کالج سے فارسی اور اردو میں ایم اے کیا۔ دوران تعلیم ہی ریڈیو پاکستان پشاور کے لیے فیچر لکھنا شروع کر دیا تھا۔ ان کی مادری زبان پشتو تھی لیکن وہ فارسی، اردو اور انگریزی میں بھی مہارت رکھتے تھے۔ فراز نے اپنے کیریئر کی ابتداء ریڈیو پاکستان پشاور سے بحیثیت اسکرپٹ رائٹر کی۔ اسی دوران پشاور یونیورسٹی میں لیکچرر ہوئے پھر پاکستان نیشنل سینٹر پشاور کے پہلے ڈائریکٹر جنرل، چیئرمین اکادمی پاکستان، 'لوک ورثہ' اور 'نیشنل بک فاؤنڈیشن' کے سربراہ کے کلیدی عہدوں پر فائز رہے اس کے ساتھ ساتھ شعر و سخن کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

افق پر دھندلکے، تخیل پر الاؤ، گھٹاؤں میں شعلے، چمن میں ببول
دلوں پر اداسی، دماغوں میں الجھن، خیالوں میں تنگی نگاہیں ملول

اسی ماحول اور حال زار میں 'تنہا تنہا' کی تخلیق ہوئی۔ پہلے مجموعہ کلام 'تنہا تنہا' کے بعد دوسرا مجموعہ 'درد آشوب' کے نام سے منظر عام پر آیا جسے اتنی مقبولیت ملی کہ بقول فیض "اہل دل اور محبت کرنے والوں نے اسے محبت کی انجیل کہا" شاعری ہو یا فنکاری اس کا اہم محرک عشق ہے اور فراز کی غزلوں اور نظموں کا مرکز و محور بھی عشق ہے۔ ان کا ماننا تھا کہ عشق سمجھا نہیں جا سکتا، کیا جا سکتا ہے اور انھوں نے بھی عشق کیا انسانوں سے اور انسانیت سے۔ شاعری میں ہیئت اور فارم کی بڑی اہمیت ہوتی ہے اور فراز کے لیے یہ کوئی مسئلہ نہیں رہا۔ غزل، نظم، قطعہ اور رباعی سب پر انھیں یکساں دسترس حاصل تھی۔ تخلیق کے لیے وہ کسی موڈ، موسم، موضوع یا ماحول کے منتظر نہیں رہے۔ جس چیز نے انھیں جب آمادۂ اظہار کیا انھوں نے احوال دل کہہ ڈالا

درد مندوں کو کہیں بھی تو قرار آ نہ سکا
کوئی صحرا ہو کہ گھر رونے کے عادی ہوئے
اے فراز ایسے میں برسات کٹے گی کیوں کر
ہم بھی شام و سحر رونے کے عادی ہوئے

فراز کی غزل گوئی کی نمایاں خصوصیت ان کی سادہ اور عام فہم زبان ہے کہ ایک عام آدمی بھی ان کی بات بخوبی سمجھ لیتا ہے۔

سنا ہے بولے تو باتوں سے پھول جھڑتے ہیں
یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں
سنا ہے دن میں اسے تتلیاں ستاتی ہیں
سنا ہے رات کو جگنو ٹھہر کے دیکھتے ہیں

فراز کی غزلوں میں عشق و رومان ایک گہرے انسانی تجربے کی صورت میں جلوہ گر ہے انھوں نے اپنے واردات قلبی نہایت سادہ دلی اور سچائی کے ساتھ کاغذ و قلم کے سپرد کیے ہیں۔

زندگی سے یہی گلہ ہے مجھے
تو بہت دیر سے ملا ہے مجھے
تو محبت سے کوئی چال تو چل
ہار جانے کا حوصلہ ہے مجھے

فراز [illegible] شکوہ بھی کرتے ہیں تو اس میں تلخی نہیں [illegible]۔ جذبوں کی پاکیزگی اور شائستگی [illegible]

[illegible] مجھے چھوڑ کے جانے کے لیے آ [illegible]

[illegible] فراز نے محبت، امن، آزادی اور ظلم کے خلاف آواز اٹھائی نظموں میں یہ آواز زیادہ بلند، احتجاج زیادہ واضح اور لہجہ [illegible] اپنے عروج پر نظر آتی ہے۔ محاصرہ، نوحہ گر چپ ہیں، [illegible]

فراز روایتی شاعری سے انقلابی شاعری [illegible] ترقی پسند تحریک سے وابستگی اور ملک کے سیاسی، سماجی اور معاشی حالات [illegible]

[illegible] 25 اگست 2008 کو اسلام آباد میں ان کا انتقال ہوا۔ [illegible]

[illegible] فراز کے کلام کا ترجمہ [illegible] کے ساتھ آج بھی ہمارے پاس موجود ہیں۔

وینزویلا میں امریکی فوجی آپریشن پر یوروپ کی خاموشی خطرناک... اشوک سوین

ڈونالڈ ٹرمپ کا وینزویلا میں فوجی آپریشن اور صدر نکولس مادورو کو گرفتار کرنے کا فرمان دنیا بین الاقوامی نظام کے انہدام کی سمت ایک اہم موڑ ہے۔ یہ کسی ایسے دہشت گرد کے خلاف کوئی خفیہ حملہ نہیں تھا جو حکمرانی اور انتظامیہ کی نظروں سے دور کسی دشوار گزار علاقے میں چھپا ہوا ہو۔ یہ ایک ملک کے سربراہ کو اس کی اپنی راجدھانی سے ہتھیاروں کے زور پر پکڑنے کی کارروائی تھی۔

امریکی صدر ٹرمپ نے وینزویلا پر اس حملے کے لیے امریکی کانگریس کی منظوری بھی نہیں لی تھی۔ ظاہر ہے، یہ حملہ بین الاقوامی قوانین وضوابط کے نہایت بنیادی اصولوں کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے۔ جو بات اسے واقعی خطرناک بناتی ہے، وہ صرف کارروائی نہیں بلکہ اس کے بعد کا ردعمل ہے۔ یوروپ کا دبا دبا ردعمل، سوچ سمجھ کر دیے گئے بیانات کے الفاظ اور معاملے کو نظرانداز کرنے کا اس کا واضح رویہ یہ دکھاتا ہے کہ خاموشی اور چنیدہ غصے کا یہ ماحول قواعد پر مبنی نظام کی بنیادیں ہلا رہا ہے۔

ٹرمپ انتظامیہ نے اس آپریشن کو قانون کی حکمرانی قائم کرنے والا قدم دکھانے کی کوشش کی ہے اور اس کے لیے مادورو کے خلاف نارکو ٹیررزم کے الزامات کو ہتھیار بنایا ہے۔ لیکن ذرا سا غور کرنے پر ہی ٹرمپ کی یہ دلیل نہایت کھوکھلی ثابت ہو جاتی ہے۔ کوئی بھی ملک گرفتاری کے وارنٹ پر عمل درآمد کے بہانے اپنی اسپیشل فورسز کو سرحدوں کے پار نہیں بھیجتا، غیر ملکی راجدھانیوں پر حملہ نہیں کرتا اور صدور کو معزول نہیں کرتا۔ اگر اس اصول کو مان لیا جائے تو کوئی بھی طاقتور ملک ان غیر ملکی رہنماؤں کو اغوا کرنے کا حق جتا سکتا ہے جنھیں وہ مجرم سمجھتا ہے۔ بین الاقوامی قانون اس معاملے میں بالکل واضح ہے۔ اقوام متحدہ کے چارٹر کا آرٹیکل 2(4) کسی بھی ملک کی علاقائی سالمیت یا سیاسی آزادی کے خلاف طاقت کے استعمال پر پابندی لگاتا ہے۔ ایسا کوئی تسلیم شدہ قانونی اصول موجود نہیں جو اغوا کے ذریعے اقتدار کی تبدیلی کی اجازت دے، اور نہ ہی ایسا کوئی اصول ہے جو کسی ملک کو اس بنیاد پر دوسرے ملک پر 'حکمرانی' کی اجازت دے کہ اس کے رہنما کو بیرون ملک ناپسند کیا جاتا ہے یا اس پر الزامات لگائے گئے ہیں۔

ٹرمپ انتظامیہ کے اپنے اندرونی تضادات قانونی خلاف ورزی کو اور بھی واضح کر دیتے ہیں۔ محض چند ہفتے قبل اعلیٰ حکام نے کانگریس کو خبردار کیا تھا کہ وینزویلا میں کسی بھی زمینی حملے کے لیے کانگریس کی منظوری ضروری ہوگی۔ لیکن حملے سے پہلے نہ تو منظوری لی گئی اور نہ ہی کارروائی کی کوئی واضح قانونی بنیاد پیش کی گئی۔ اس کے بجائے کارروائی کے بعد منشیات کی اسمگلنگ سے لے کر مائیگریشن اور تیل سے جڑی باتیں کی جاتی رہیں، اور وہ بھی بیک وقت۔ وینزویلا کے تیل کے انفراسٹرکچر کو دوبارہ بنانے اور ملک کو ٹھیک سے چلانے کے بارے میں ٹرمپ کے بیانات نے دکھاوے کی باقی رہ جانے والی کسر بھی پوری کر دی۔ یہ کارروائی خالصتاً طاقت اور وسائل سے جڑی ہوئی تھی۔

یوروپ میں اس کے بعد جو ہوا، وہ بہت کچھ واضح کر دیتا ہے۔ یوروپی رہنماؤں نے تشویش ظاہر کی، ضبط و تحمل کی اپیل کی اور بین الاقوامی قانون کے تئیں اپنے وعدوں کو دہرانے کی رسمی کارروائی کی۔ لیکن کسی نے بھی اس بنیادی مسئلے پر بات کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی کہ یہ ایک خود مختار ملک کے خلاف طاقت کا غیر قانونی استعمال تھا۔ یوروپ کی یہ ناکامی اس کے سب سے بڑے اور بااثر ممالک میں زیادہ واضح نظر آئی۔ فرانس، یونائیٹڈ کنگڈم اور جرمنی کے پاس بے باک ردعمل دینے کی سفارتی قوت، فوجی صلاحیت اور تاریخی ذمہ داری موجود ہے، پھر بھی ان تینوں نے احتیاط کی چادر اوڑھ لینا بہتر سمجھا۔

پیرس نے بین الاقوامی قانون کے بارے میں صرف طریقہ کار کی زبان استعمال کی اور جوابدہی کی کوئی بات نہیں کی۔ لندن نے صبر رکھنے اور حقائق کا پتہ لگانے کی بات کی، گویا کسی ملک کے صدر کو ہتھیاروں کے زور پر گرفتار کرنے کے بارے میں کوئی اخلاقی فیصلہ لینے کے لیے مزید تحقیق درکار ہو۔ روایتی طور پر خود مختاری کے معاملے میں یوروپ کی سب سے توانا آواز رہا جرمنی بھی اب ابہام میں چلا گیا، کیونکہ گہری اسٹریٹجک وابستگی کے اس دور میں وہ واشنگٹن کو ناراض نہیں کرنا چاہتا۔ ان میں سے کسی نے بھی کوئی واضح سرخ لکیر متعین نہیں کی، نہ ہی معاملے کی سنگینی کے مطابق کوئی اقدام تجویز کیا۔ ان کی خاموشی غیر جانب داری کے بجائے رضامندی جیسی محسوس ہوتی تھی۔

وینزویلا پر یہ ہچکچاہٹ یوکرین پر یوروپ کی بیان بازی سے بالکل مختلف ہے، جہاں خود مختاری کو مقدس سمجھا جاتا ہے اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کو عالمی نظام کے لیے وجودی خطرہ قرار دیا جاتا ہے۔ یہ دوہرا معیار صاف نظر آتا ہے۔ جب روس یوروپ میں سرحدوں کی خلاف ورزی کرتا ہے تو یہ تہذیب پر حملہ بن جاتا ہے۔ جب امریکہ لاطینی امریکہ میں یہی کرتا ہے تو یہ ایک افسوسناک تکنیکی قرار پاتا ہے۔

یہ دوہرا معیار باقی دنیا سے پوشیدہ نہیں ہے۔ یہ اس پرانی سوچ کی تصدیق کرتا ہے کہ بین الاقوامی قانون کو انتخابی انداز میں نافذ کیا جاتا ہے، جب سہولت ہو تو اس کا استعمال کیا جاتا ہے، اور جب طاقتور اتحادی اسے توڑتے ہیں تو نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ نقصان بڑھتا جا رہا ہے۔ غزہ ایک سنگین شگاف تھا، جہاں بین الاقوامی عدالت کے فیصلوں کو کھلم کھلا نظرانداز کیا گیا اور لوگوں کی تکلیف کو معمول بنا دیا گیا۔ وینزویلا اس شگاف کو مزید گہرا کرتا ہے۔ ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھنے سے ایک واضح پیغام ملتا ہے، اور وہ یہ کہ قوانین صرف ان پر نافذ ہوتے ہیں جن کے پاس طاقت نہیں ہوتی۔

اس کے اثرات کاراکس سے کہیں دور تک جائیں گے۔ ٹرمپ پہلے ہی اشارہ دے چکے ہیں کہ یہ آپریشن آخری نہیں ہے۔ ان کی انتظامیہ کیوبا کے بارے میں کھل کر بات کرتی ہے۔ ان کی باتوں میں کولمبیا بھی شامل رہا ہے۔ ایران پہلے ہی براہ راست امریکی حملوں کا سامنا کر چکا ہے۔ گرین لینڈ اب بھی ان کی نظر میں ہے، جس پر ڈنمارک کی ایک خود مختار اکائی کے بجائے ایک علاقائی انعام کے طور پر گفتگو ہو رہی ہے۔ اگر واشنگٹن فوجی طاقت استعمال کر کے گرین لینڈ پر قبضہ کرنے کی کوشش کرتا ہے تو یوروپ کو ایک ایسی حقیقت کا سامنا کرنا پڑے گا جس کے لیے وہ بالکل تیار نہیں۔ اس بات کے امکانات بہت کم ہیں کہ یوروپی ممالک ایسی کارروائی کو روک پائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی ناٹو ایک بڑے بحران کا سامنا کرے گا، جو اتحادی وفاداری اور اس بنیادی اصول کے درمیان پھنس جائے گا کہ سرحدیں طاقت کے زور پر تبدیل نہیں کی جا سکتیں۔

یہ یوروپ کے موجودہ رویے کا سب سے بڑا خطرہ ہے۔ جب امریکہ سرخ لکیر عبور کرتا ہے تو یوروپ خاموش رہ کر ایک ایسی دنیا کو شکل دینے میں مدد کرتا ہے جس میں صرف طاقت یہ طے کرتی ہے کہ کیا قانونی ہے۔ یہ سوچنا کہ بین الاقوامی نظام اس صورت میں بچا رہے گا اگر صرف 'دشمن' ممالک ہی اس کی خلاف ورزی کریں، محض خام خیالی ہے۔ ایک بار جب طاقتور ملک قانون کو اپنی مرضی کی چیز سمجھنے لگتا ہے تو قانون کام کرنا بند کر دیتا ہے۔ اس کی دیکھا دیکھی دوسرے ممالک بھی اس کی خلاف ورزی کریں گے۔

ٹرمپ انتظامیہ کا استدلال ہے کہ مادورو کی حکومت ناجائز، بدعنوان اور آمرانہ ہے۔ لیکن بین الاقوامی نظام تو ایسے ہی معاملات کو درست کرنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ خود مختاری اچھے رہنماؤں کی حفاظت کے لیے نہیں بلکہ انتشار کو روکنے کے لیے ہے۔ اگر طاقتور ممالک یکطرفہ طور پر جائز ہونے کا فیصلہ کرنے لگیں تو کوئی بھی ملک محفوظ نہیں رہے گا۔ آج جن انتخابات پر تنازعہ ہے، انھیں کل کہیں اور مداخلت کو جائز ٹھہرانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اصل مسئلہ یہ ہے کہ ٹرمپ اکیلے یہ سب نہیں کر رہے۔ ان کے اقدامات ایک بڑی تبدیلی کا حصہ ہیں، جو دنیا کو اثر و رسوخ کے علاقوں، وسائل پر کنٹرول اور طاقت کے مراکز کے حساب سے ترتیب دے رہی ہے۔ یہ اکیسویں صدی کی ٹیکنالوجی میں لپٹی انیسویں صدی کی سوچ کی واپسی ہے۔ یہ خواہش نئی نہیں، لیکن مزاحمت کی کمی حیرتناک بات ہے۔ یوروپ کا امریکہ پر انحصار سیاسی جمود میں بدل گیا ہے۔ چھوڑ دیے جانے کے خوف نے اصولوں کے تئیں وابستگی کو ختم کر دیا ہے۔ قلیل مدتی تحفظ کا انتخاب کرتے ہوئے یوروپ انہی قواعد کی قربانی دے رہا ہے جو اس کی اپنی سلامتی کو تقویت دیتے ہیں۔

تاریخ ایک ملک کے صدر کی فوجی قوت کے ذریعے گرفتاری کو ایک اہم موڑ کے طور پر یاد رکھے گی۔ ٹرمپ کی قیادت میں امریکہ اس بین الاقوامی نظام کو ختم کر رہا ہے جس کی قیادت کرنے کا اس نے کبھی دعویٰ کیا تھا۔ یوروپ، جوابدہی کے بجائے مفاہمت اختیار کر کے، اس تباہی کو تیزی سے آگے بڑھانے میں مدد کر رہا ہے۔

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ بین الاقوامی نظام ایک جھٹکے میں ختم نہیں ہوتا۔ یہ تب ختم ہوتا ہے جب خلاف ورزیوں کے جواب بہانوں سے دیے جائیں، جب اصولوں کو انتخابی انداز میں نافذ کیا جائے اور جب خاموشی پالیسی بن جائے۔ وینزویلا کے ساتھ جو ہوا ہے، وہ ایک انتباہ ہے۔ اس پر سب سے خطرناک ردعمل یہ دکھانا ہوگا کہ یہ کسی اور کا مسئلہ ہے۔

(مضمون نگار سویڈن کی اپسالا یونیورسٹی میں 'پیس اینڈ کنفلکٹ ریسرچ' کے پروفیسر ہیں)

☆☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۱۸ جنوری ۲۰۲۶ء

بنگال کے مہاجر ورکروں کو قتل کر کے بی جے پی فساد پھیلانے کے درپے!

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ مغربی بنگال نے بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں کو مورد الزام ٹھہرایا اور دعویٰ کیا کہ ان ریاستوں میں بنگال کے مہاجر ورکروں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور ان کا جرم صرف یہ ہے کہ وہ بنگلہ میں بات کرتے ہیں۔ چونکہ ان کا تعلق بنگال سے ہے اور وہ غریب مزدور، ورکرس کوئی اور زبان نہیں جانتے اور بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں پالے ہوئے غنڈے ان پر بنگلہ دیشی ہونے کا الزام لگا کر ان پر جان لیوا حملہ کر رہے ہیں جبکہ بنگال ان سب لعنتوں اور خرافات سے پاک ہے یہاں ہر ریاست کے ورکرس، مزدور کام کرتے ہیں اور انہیں یہاں کوئی تکلیف نہیں ہوتی لیکن بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں میں بنگال کے بنگلہ بولنے والے مزدوروں پر ظلم و ستم ہو رہا ہے، انہیں مارا پیٹا جا رہا ہے ان پر خطرناک ہتھیاروں سے جان لیوا حملے کئے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ایسے قابل مذمت واقعات صرف بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں ہو رہے ہیں اور ہر دن کسی نہ کسی ریاست میں جہاں بی جے پی کی حکمرانی ہے وہاں بنگال کے مہاجر ورکروں کو ظلم و ستم کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے متاثرہ مہاجر مزدوروں کے خاندان کے ساتھ حکومت مغربی بنگال کھڑی ہے اور انہیں ہر طرح سے مدد پہنچانے کا کام کر رہی ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ بنگلہ بولنے والے مہاجر ورکروں پر جس طرح سے حملے ہو رہے ہیں اس کی جس قدر بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ وزیر اعلیٰ کا بیان اس وقت سامنے آیا جب مرشد آباد ضلع کے بیلڈانگہ میں اس کے خلاف شدید احتجاج ہوا جب احتجاجی لوگوں نے غم و غصے میں آ کر قومی شاہراہ 12 کی ناکہ بندی کر دی اور بنگال کے مزدوروں پر ہوئے ظلم و ستم کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے بیچ سڑک پر ٹائر جلا کر دونوں اطراف کی گاڑیاں بند کرا دیں جس سے زبردست ٹرافک جام ہوا۔ اس احتجاج کی وجہ سے قومی شاہراہ 12 پر دونوں اطراف میں سینکڑوں گاڑیوں، ٹرکوں اور کونٹینروں کی قطار لگ گئی۔ مظاہرین انصاف کی آواز اٹھا رہے تھے، مودی حکومت کے دور میں غریب اور مہاجر بنگلہ مزدوروں پر جس قدر ظلم و ستم ہو رہے ہیں وہ بیان سے باہر ہے اور حیرت اس بات پر ہے کہ اب تک سینکڑوں لوگ موت سے ہمکنار ہو چکے ہیں لیکن پی ایم مودی نے اس معاملے میں اسی طرح سے موت برت کر رکھا ہے جس طرح سے ماب لنچنگ کے معاملے میں مودی کی مون برت جاری ہے جبکہ اخلاق احمد کی ماب لنچنگ کے بعد تقریباً 300 مسلمان ماب لنچنگ کا شکار ہو چکے ہیں۔ قومی شاہراہ 12 پر جاری احتجاج اس وقت شدت اختیار کر گیا جب مرشد آباد کے بیلڈانگہ کے رہنے والے مسلم نوجوان مزدور کی موت ہو جانے کی اطلاع ملی۔ مرشد آباد کا یہ مزدور کام نہ ملنے کی وجہ سے جھارکھنڈ میں کام کی تلاش میں منتقل ہو گیا تھا۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ بی جے پی کے پالے ہوئے غنڈے جس طرح سے مسلم مزدوروں کو ظلم و ستم کا نشانہ بنا رہے ہیں اس کی وجہ سے ان کے دلوں میں زبردست غم و غصہ ہے۔ ممتا نے بی جے پی پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ وہ اس قسم کی حرکتیں کر کے بنگال کو فساد کی زد میں لانا چاہتی ہے اور اس کا مقصد بنگال میں وسیع پیمانے پر فساد برپا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو احساس ہو گیا ہے کہ وہ 2026 کے الیکشن میں بنگال میں منہ کے بل گرے گی اسی لئے وہ ایسی حرکتیں کر رہی ہے تاکہ بنگال کا ماحول خراب ہو۔ انہوں نے کہا کہ اب تک 100 مزدوروں کی موت ہو چکی ہے جن کا تعلق بنگال سے تھا۔

اس وقت جبکہ چند ماہ بعد بنگال میں اسمبلی الیکشن ہونے جا رہا ہے اور بی جے پی کی حریص نظریں بنگال پر ہے اور اسے احساس ہے کہ الیکشن کے ذریعہ وہ بنگال میں قبضہ نہیں کر سکے گی لہذا اس نے ایک سازش رچی ہے کہ اس طرح سے اقلیتی فرقہ سے تعلق رکھنے والے بنگلہ زبان میں بات کرنے والوں کو موت کے گھاٹ اتار رہی ہے تاکہ بنگال کے اقلیتی فرقہ کے اندر خوف و ہراس پھیلے اور وہ اشتعال میں آ کر اپنے صبر کا دامن چھوڑ دیں۔ ممتا نے کہا کہ ایسی حرکتیں کرتے ہوئے بی جے پی کو شرم بھی نہیں آتی اور اسی پر حیرت ہے۔ (رخ الف ف)

اور بھی غم ہیں امت کو مناظرے کے سوا

سرفراز عالم

پتہ نہیں کن حالات میں مفتی شمائل ندوی "موحد" کو جاوید اختر "ملحد" کے ساتھ 20 دسمبر 2025 کو ایک عوامی مناظرہ کرنا پڑا۔ حالانکہ وہ یہ کام سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر نہ کر کے چپکے سے بھی کر سکتے تھے جیسا کہ دنیا بھر میں ہزاروں لوگ خاموشی سے دین کی خدمت کر رہے ہیں اور یہ خبر آتی کہ جاوید اختر موحد ہو گئے۔ تعجب تو تب اور زیادہ ہوا جب دیکھا کہ موحد اور ملحد کے مناظرہ کی صدارت ایک ایسا "مشرک" کر رہا ہے جو شاید اب گودی میڈیا کی شرن میں جا چکا ہے۔ حیرت کی بات یہ بھی رہی کہ اس لایعنی مناظرہ کو اکثر علمائے کرام کی خاموش تائید بھی حاصل ہوئی۔ ممکن ہے کہ اس فتنے کے دور میں اصل مسائل سے بھٹکانے کے لئے للن ٹاپ کے ایڈیٹر کی نگرانی میں یہ ایک سوچی سمجھی سازش رچی گئی ہو۔ ایسا میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ آج دشمن پوری دنیا میں مذہب کی بنیاد پر ہی انسانیت کے خلاف آخری جنگ چھیڑ چکا ہے اور آبادی کو الجھا کر شیطانی طاقت کو کامیاب کرنے میں لگا ہوا ہے۔

دور حاضر میں Artificial Intelligence ہماری فراست اور صلاحیت کو نگلنے کے لئے تیار بیٹھا ہے اور ہم ثابت شدہ حقیقت پر پھر بحث کر کے اپنا وقت برباد کر رہے ہیں۔ میرا اندازہ ہے کہ دشمن اسلام نے اپنے کسی نمائندہ کے ذریعہ مسلمانوں بشمول دوسرے مذہبی ٹھیکیداروں کو ایک لایعنی بحث میں الجھانے کی کوشش کی ہے، تاکہ بے شمار بنیادی مسائل سے لوگوں کو دور کیا جا سکے۔ اللہ کا وجود تو اظہر من الشمس ہے جس کو ثابت کرنے کے لئے اب کسی منطق، فلسفہ اور سائنس کی کوئی ضرورت ہی نہیں۔ کچھ دہائیوں پہلے جب غیر اسلامی یونانی فلسفے کا یلغار تھا تب ہمارے اسلاف نے اپنی جانیں گنوا کر اسلامی فلسفے کے زور پر اللہ کے وجود کو ثابت کر دیا۔ حجت تمام ہو گئی اب سائنسی ترقی اور سوشل میڈیا کے کھلے پلیٹ فارم کی موجودگی میں ایسا مناظرہ یا بحث وقت کی بربادی کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا۔ خبریں یہ بھی آ رہی ہیں کہ ہند و پاک میں "بین المسالک مناظرے" کو مزید بھڑکایا جا سکتا ہے۔ ویسے بھی اکثر مناظرہ کا مقصدِ خاص سامنے والے کو زیر کرنا ہی ہوتا ہے جبکہ دعوتِ خاص افہام و تفہیم ہونا چاہئے۔ اس سے بھی آگے سوچنے کی بات ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے وجود کو ثابت کرنے کے لئے اسلامی طریقہ کو اپنایا جائے گا تبھی اللہ تعالیٰ کی نصرت شامل حال ہو سکتی ہے۔

اکبر الہ آبادی نے ٹھیک ہی کہا تھا....

فلسفی کو بحث کے اندر خدا ملتا نہیں
ڈور کو سلجھا رہا ہے اور سرا ملتا نہیں

آج کے سائنسی ترقی کے دور میں کوئی کہے کہ میں اسلام کو نہیں جانتا ہوں یا اللہ کے وجود کو نہیں سمجھتا ہوں وغیرہ تو یہ اپنے آپ میں سب سے بڑا جھوٹ ہے۔ غیر اسلامی معاشرہ بھی اسلام کا مطالعہ بخوبی کر رہا ہے۔ اس دور میں جبکہ سائنس اللہ تعالیٰ کے وجود کو ماننے کے لئے مجبور ہو چکا ہے، نظام کائنات چیخ چیخ کر اللہ کے وجود اور قدرت کی گواہی دے رہا ہے۔ جب کائنات کا ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح میں ہمہ وقت مشغول ہے تو انسان کی کیا مجال کہ وہ ملحد بن جائے۔ یہ سب شیطانی اور دجالی فتنے کی گندی تعلیمات کا نتیجہ ہے۔ شاید کوئی سائنسدان بھی اللہ کے وجود اور قدرت کو ماننے بغیر دنیا سے نہیں گیا ہوگا..! انسان اپنی پیدائش، جسم کی بناوٹ اور موت پر ہی غور کر لے تو اللہ کا وجود واضح ہو جائے۔ ایلن مسک Alon Musk آج ایک زندہ مثال بن چکا ہے جو ایک عظیم الشان اور قادر مطلق کے وجود کو ماننے پر مجبور ہو گیا۔ موحد ہونا تو فطرت میں ودیعت ہے لہٰذا یہ سراسر شیطانی وسوسہ ہی ہو سکتا ہے۔

ابن المعتز شاعر کہتا ہے۔۔۔

فَيَا عَجَبًا كَيْفَ يُعْصَى الْإِلٰهُ
أَمْ كَيْفَ يَجْحَدُهُ الْجَاحِدُ
وَفِي كُلِّ شَيْءٍ لَهُ آيَةٌ
تَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ وَاحِدُ

ترجمہ: تعجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کیسے کی جا سکتی ہے یا اس کے وجود سے کوئی کیسے منکر ہو سکتا ہے؟ جب کہ ہر چیز میں اس کے وجود کی نشانی اور دلیل موجود ہے۔ جو بہ زبان حال پکار پکار کر گواہی دے رہی ہے کہ وہ اکیلا و یکتا ہے اس کا کوئی شریک و سہیم نہیں۔ (ابن کثیر: 1/82)

صرف جاوید اختر ملحد جیسے لوگ ہی نہیں بلکہ کافر و مشرک بھی حق کا مذاق اڑاتے رہتے ہیں، کس کس سے مناظرہ کیجیے گا۔ ماضی میں بھی ہمارے اکابر نے جو مناظرے کئے وہ وقت کا تقاضا تھا۔ مناظرہ کا عنوان تو Does God Exist تھا لیکن غور کیا جائے تو بات سمجھ میں آتی ہے کہ خدا کے وجود پر بحث ہی نہیں ہوئی۔ ساری بحثیں اس پر ہوئی کہ اللہ کیسا ہے؟ اللہ غزہ میں مدد کیوں نہیں کر رہا ہے؟ اللہ رحیم ہے تو ظلم کیوں نہیں روک رہا ہے؟ وغیرہ۔ حد تو یہ ہوئی کہ مباحثے کے آغاز میں جاوید اختر نے اپنا نقطہ نظر پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ بحث کی خاطر اگر مان بھی لیا جائے کہ خدا واقعی میں ہے، تو جب وہ دنیا کی حالت دیکھتے ہیں تو ان کے دل میں خدا کے لیے کوئی جذبات پیدا کیوں نہیں ہوتے۔

ملحد اختر نے بڑی بے شرمی سے اللہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا" تم قادر مطلق ہو، ہر جگہ موجود ہو، تم تو وہاں غزہ میں رہے ہو گے، تم تو ہر جگہ ہو، تم دیکھ رہے تھے کہ بچے کی کیسے دھجیاں اڑ رہی ہیں، تم دیکھ رہے تھے اور تم چاہتے ہو میں تمہاری پرستش کروں، اگر تم ہو بھی؟"

انھوں نے اللہ تعالیٰ کا مذاق اڑاتے ہوئے مزید کہا کہ 'ارے یار اس سے اچھے تو ہمارے پرائم منسٹر ہیں، کچھ تو خیال کرتے ہیں۔'

واہ رے مسلمان..! ہنسی خوشی اللہ تعالیٰ کا مذاق اڑاتے ہوئے مزہ لوٹ گئے جب جاوید اختر ملحد نے کہا کہ تم (اللہ) سے تو اچھے ہمارے پردھان منتری ہیں جو کچھ تو کرتے ہیں۔ جاوید اختر صرف ملحد نہیں بلکہ "پاگل ملحد" ہے۔ استغفر اللہ لگتا ہے اب مسلمانوں کی فراست چھین لی گئی ہے۔ کاش کے لوگ آثار قیامت کی نشانیوں کا مطالعہ کر لیتے۔ بعد میں تو غیر مستند افواہ یہ بھی پھیلائی گئی کہ 20 ہزار لوگوں نے اسلام قبول کر لیا۔ واللہ اعلم بالصواب

ہر دور میں وقت کی ضرورت کے حساب سے ترجیحات کی بنیاد پر محنتیں کی گئی ہیں۔ آج بھی ترجیحات طئے کرنی ہوگی۔ آج اپنا محاسبہ امت مسلمہ کا سب سے اہم تقاضا ہے۔ اسلامی تعلیمات تو بالکل ظاہر ہو چکی ہیں۔ ایک بٹن دبائیں اور ساری تفصیلات حاضر۔ اپنا ذاتی محاسبہ اس لئے کہ ان دنوں مذہب ہی کی بنیاد پر دنیا بھر میں شرارت کی جا رہی ہے اور اکثر لوگ اس میں پھنستے جا رہے ہیں۔ ہماری بچیاں مرتد ہو رہی ہیں، ہماری مسجدیں مسمار کی جا رہی ہیں، بے قصوروں کی ماب لنچنگ کی جا رہی ہے اور معصومین قید کئے جا رہے ہیں، دولت کی ریل پیل اور فضول خرچی بیماری بن چکی ہے، عیش و عشرت اور نمائش کی زندگی ہمارا خاصہ بن چکا ہے، وغیرہ۔ اس سے نکلنے کی کوئی فکر ہے نہ کوئی پلاننگ۔ ان عنوانات پر بحثیں ہوتیں تو شاید اچھے سماج کی تشکیل نو ہوتی۔ مسلمان اب شاید چوپائے اور بھیڑوں کی مثال بن چکے ہیں۔ جو دشمن دنیا پڑھا رہی ہے وہی ہم پڑھ رہے ہیں اور فتنوں کی بارش میں بھیگ رہے ہیں۔ ہم کوئی داروغہ نہیں ہیں کہ امت مسلمہ کے مسائل کو بھول کر ایک پڑھے لکھے باخبر ملحد کو سمجھانے کی فکر کریں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو کہا کہ کیا آپ ان کی فکر میں اپنے آپ کو ہلاک کر دیں گے..!

بحث و مناظرہ کر کے خدا کے وجود کو منوانے کی ضرورت ہی کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا وجود اور قدرت تو ذرے ذرے سے عیاں ہے۔ ہم کو اللہ تعالیٰ کے وجود کو ثابت کرنے کا مکلف نہیں بنایا گیا ہے۔ ہمیں نیک اعمال کے اعادے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ خدشہ ہے کہ اس مناظرے کے بعد بین المذاہب نظریاتی بحث اور مسلکی اختلافات میں اضافہ ہو جائے۔ پھر بھی اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس مناظرہ کے ذریعہ جاوید اختر کو ملحد سے موحد بننے اور ان کے طفیل میں ہزاروں ملحدین کو اپنی اطاعت کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کو فراست نصیب فرمائے آمین ثم آمین۔ واللہ اعلم بالصواب

رابطہ: 8825189373

بیتول سے جموں تک مسلم شناخت نشانے پر

محمد عارف انصاری

مدھیہ پردیش کے بیتول میں ایک اسکول کی مسماری اور جموں و کشمیر میں شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسی لینس کی منظوری کی منسوخی بظاہر دو الگ الگ جغرافیائی اور انتظامی واقعات ہیں۔ مگر فکری، قانونی، تعلیمی، سماجی، سیاسی اور انتظامی سطح پر یہ ایک ہی سلسلے کی کڑیاں معلوم ہوتے ہیں، جو آج کے سماجی تناظر، مذہبی حساسیت اور کمیونٹی کے ردعمل کی پیچیدگی کو ظاہر کرتی ہیں۔ دونوں جگہ کارروائی کی ابتدا کسی حتمی عدالتی فیصلے یا ناقابلِ تردید ثبوت سے نہیں بلکہ شبہ، افواہ، سیاسی دباؤ اور شناختی بیانیے سے ہوئی۔ ایک جگہ "غیر قانونی مدرسہ" کی افواہ اور دوسری جگہ "مسلم طلبہ کی اکثریت" کا اعتراض اس بات کا اعلان ہے کہ آج اداروں کو ان کے کام، معیار، قانونی حیثیت یا سماجی افادیت سے پہلے ان کی مذہبی شناخت کے زاویے سے پرکھا جا رہا ہے، جو جمہوری ریاست کے لیے بنیادی خطرہ ہے۔

مدھیہ پردیش کے بیتول ضلع کے دھابا گاؤں میں عبدالنعیم نے اپنی جمع پونجی سے نرسری تا آٹھویں جماعت کے لیے اسکول تعمیر کیا اور 30 دسمبر 2025 کو اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں اجازت کے لیے درخواست دی۔ 11 جنوری کو گرام پنچایت نے اجازت نہ ہونے کا نوٹس جاری کرتے ہوئے عمارت گرانے کو کہا، مگر 12 جنوری کو این او سی جاری کر دی گئی۔ 13 جنوری، جب نعیم اور مقامی افراد ضلع کلکٹر سے ملاقات کے لیے جا رہے تھے، پولیس نے انہیں روکا اور بعد میں ملاقات کرائی، جس میں جانچ کا وعدہ کیا گیا۔ اسی دوران انتظامیہ نے جے سی بی کے ذریعے اسکول اور شیڈ منہدم کر دیے۔ حکام نے تجاوزات اور غیر قانونی تعمیرات کی وجہ بتائی جبکہ نعیم نے عمارت مکمل نہ ہونے اور مدرسہ نہ چلنے کی وضاحت پیش کی۔ مقامی دیہاتی اسکول کے حق میں رہے اور گاؤں میں صرف تین مسلم خاندان آباد ہیں۔

جموں و کشمیر کے ضلع ریاسی میں قائم شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسی لینس (SMVDIME) کو دسمبر 2024 میں نیشنل میڈیکل کمیشن کی جانب سے نئے میڈیکل کالجوں کی درخواستوں کے عمل کے تحت شامل کیا گیا۔ مئی تا ستمبر 2025 کے دوران ادارے نے 50 ایم بی بی ایس نشستوں کے لیے درخواست دی اور 8 ستمبر 2025 کو MARB نے لیٹر آف پرمیشن جاری کی۔ نومبر 2025 میں داخلہ فہرست سامنے آنے پر 42 مسلم طلبہ کے انتخاب پر اعتراضات ہوئے۔ بعدہٗ دسمبر میں شری ماتا ویشنو دیوی سنگھرش سمیتی اور دیگر تنظیموں نے احتجاج شروع کیا۔ 2 جنوری 2026 کو NMC نے کالج کا معائنہ کیا جس میں خامیاں بتائی گئیں اور 6 جنوری 2026 کو منظوری واپس لے لی گئی۔ طلبہ کو دیگر کالجوں میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور اس پر سیاسی و سماجی ردعمل سامنے آیا۔

آر ایس ایس کے ترجمان سمجھے جانے والے جریدے "آرگنائزر" کی رپورٹ کے مطابق شری ماتا ویشنو دیوی سنگھرش کمیٹی تقریباً ساٹھ تنظیموں کا منظم اتحاد تھی، جس میں بی جے پی اور آر ایس ایس سے وابستہ گروہ شامل تھے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ تحریک کا آغاز ایم بی بی ایس داخلوں میں مبینہ عدم توازن پر اعتراض سے ہوا، مگر رفتہ رفتہ یہ تعلیمی مسئلے سے آگے بڑھ کر کالج کی قانونی حیثیت، انفراسٹرکچر، انتظامی اہلیت اور ادارہ جاتی ساکھ کو نشانہ بنانے والے سیاسی اور مذہبی بیانیے میں تبدیل ہو گئی۔ آرگنائزر نے قومی میڈیکل کمیشن کی جانب سے منظوری کی منسوخی کو "تاریخی فتح" قرار دیتے ہوئے اسے عوامی احتجاج اور منظم دباؤ کی کامیابی سے تعبیر کیا۔ رپورٹ کے مطابق یہ واقعہ اس مثال کے طور پر پیش کیا گیا کہ کس طرح مسلسل مذہبی اور سیاسی دباؤ ریاستی اداروں کے فیصلوں پر اثرانداز ہو سکتا ہے۔

تعلیمی اثرات کے اعتبار سے یہ دونوں واقعات نہایت اہم اور دوررس نتائج کے حامل ہیں۔ مدھیہ پردیش کے بیتول ضلع کے ایک دور افتادہ گاؤں میں اسکول کی مسماری نے مقامی بچوں کے تعلیم کو براہِ راست متاثر کیا، جہاں پہلے ہی تعلیمی سہولیات محدود تھیں اور نجی کوشش سے قائم ہونے والا یہ ادارہ بنیادی تعلیم کی ایک امید سمجھا جا رہا تھا۔ اس کے برعکس جموں میں شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسی لینس کے معاملے میں اگرچہ ایم بی بی ایس کے تمام طلبہ کو سپر نومری نشستوں کے ذریعے دیگر تسلیم شدہ میڈیکل کالجوں میں منتقل کر دیا گیا، مگر اس عمل نے طلبہ اور ان کے اہلِ خانہ کو شدید ذہنی دباؤ اور غیر یقینی کیفیت میں مبتلا کر دیا۔ ان دونوں واقعات سے واضح ہوتا ہے کہ تعلیمی اداروں سے متعلق فیصلے صرف انتظامی نہیں بلکہ سماجی اعتماد اور تعلیم کے غیر سیاسی اور محفوظ ماحول پر بھی اثرانداز ہوتے ہیں۔

سماجی اثرات اور اقلیتوں کے احساسِ تحفظ کے تناظر میں یہ دونوں واقعات تشویش کا باعث ہیں۔ مدھیہ پردیش کے بیتول ضلع کے دھابا گاؤں میں، جہاں صرف تین مسلم خاندان آباد ہیں، افواہوں کی بنیاد پر کی گئی انتظامی کارروائی نے مسلمانوں میں عدم تحفظ کے احساس کو تقویت دی۔ اس سے یہ تاثر پیدا ہوا کہ کم تعداد میں موجود اقلیتیں آسانی سے شبہ اور الزام کی زد میں آ سکتی ہیں۔ اسی طرح جموں میں میڈیکل کالج کے معاملے میں مسلم طلبہ کے داخلوں پر اعتراض نے مذہبی بنیادوں پر تقسیم کے رجحان کو نمایاں کیا اور سماجی ہم آہنگی متاثر ہوئی۔ تحقیقی جائزے سے واضح ہوتا ہے کہ اگرچہ یہ اقدامات براہِ راست مسلم دشمنی کے طور پر پیش نہیں کیے گئے، تاہم مسلم شناخت کے گرد گھومتی انتظامی سختی نے امتیازی رویے کو جنم دیا۔ نتیجتاً ایسے واقعات مسلمانوں کے ذہن میں ریاستی انصاف پر سوالات کھڑے کرتے ہیں۔

آئینی نقطۂ نظر سے بیتول اور جموں کے معاملات دستورِ ہند کے آرٹیکل 14، 15، 19(1)(g) اور 21 سے وابستہ دکھائی دیتے ہیں۔ آرٹیکل 14 مساوات اور غیر امتیازی سلوک کی ضمانت دیتا ہے۔ آرٹیکل 15 مذہب کی بنیاد پر تفریق سے روکتا ہے، آرٹیکل 19(1)(g) جائز پیشہ اختیار کرنے کی آزادی دیتا ہے اور آرٹیکل 21 زندگی اور وقار کے حق کا تحفظ کرتا ہے۔ جب ریاستی ادارے عوامی دباؤ یا سیاسی مصلحتوں کے زیرِ اثر فیصلے کرنے لگیں تو آئینی خودمختاری اور ادارہ جاتی توازن کمزور پڑنے لگتا ہے۔ جموں میں نیشنل میڈیکل کمیشن نے منظوری کی منسوخی کو تکنیکی خامیوں سے جوڑا، تاہم احتجاج نے فیصلے کی غیر جانبداری پر سوالات اٹھائے۔ دوسری جانب بیتول میں انتظامی افسران کی جلد بازی نے مؤثر سماعت اور مناسب اقدام کے اصولوں کو نظرانداز کیا جس سے قانون کی حکمرانی پر خدشات ابھر کر سامنے آئے۔

میڈیا کوریج نے بیتول اور جموں کے معاملات کو مقامی سطح سے نکال کر قومی مباحث کا حصہ بنایا جس سے شفافیت اور جوابدہی کے مطالبے کو تقویت ملی۔ متعدد میڈیا اداروں نے انتظامی فیصلوں، قانونی تقاضوں اور متاثرہ فریقوں کے مؤقف کو اجاگر کیا، جس سے عوامی توجہ مرکوز ہوئی۔ تاہم بعض چینلوں اور سوشل میڈیا پر سنسنی خیز سرخیاں، ادھوری معلومات اور افواہوں پر مبنی رپورٹنگ نے حالات کی نزاکت بڑھائی۔ اس طرح کی کوریج نے بعض اوقات انتظامیہ اور اداروں پر غیر معمولی دباؤ پیدا کیا اور قانونی و آئینی پہلو پس منظر میں چلے گئے۔ یہ واقعات نشاندہی کرتے ہیں کہ قانون کی حکمرانی شبہات، قیاس یا جذبات پر نہیں بلکہ شواہد، طریقۂ کار اور انصاف پر قائم ہونی چاہیے۔ ذمہ دار صحافت کو حقائق کی تصدیق، توازن اور سماجی ذمہ داری مقدم رکھنی چاہیے تاکہ انصاف کے عمل کو نقصان نہ پہنچے۔

مسلمانوں کے لائحۂ عمل پر سنجیدگی سے غور کیا جائے تو تحقیق یہ بتاتی ہے کہ محض جذباتی ردِعمل یا وقتی احتجاج کے بجائے منظم، قانونی اور دستاویزی حکمتِ عملی زیادہ مؤثر ثابت ہو سکتی ہے۔ ایسے حالات میں ضروری ہے کہ ہر اقدام کو آئینی دائرے میں رکھتے ہوئے متعلقہ قوانین، اجازت ناموں اور سرکاری ضابطوں کی پابندی کی جائے تاکہ انتظامی کارروائی کو چیلنج کرنے کے لیے مضبوط بنیاد موجود ہو۔ میڈیا اور عدالت کے محاذ پر متوازی جدوجہد، یعنی ذمہ دار میڈیا تک درست معلومات پہنچانا اور عدالتی فورمز سے رجوع کرنا، ایک متوازن راستہ فراہم کرتا ہے۔ اس کے ساتھ افواہوں اور غلط بیانی کے سدباب کے لیے مقامی سطح پر کمیونٹی نیٹ ورک، قانونی ماہرین اور سماجی نمائندوں کا تعاون ناگزیر ہے۔ ایسی حکمتِ عملی افراد اور اداروں کے تحفظ کے ساتھ قانون، انصاف اور آئینی اقدار کی حکمرانی کو بھی مضبوط بناتی ہے۔

تعلیمی اداروں پر دباؤ یا اعتراضات کے اثرات کسی ایک برادری تک محدود نہیں رہتے بلکہ پورے سماج اور جمہوری ڈھانچے کو متاثر کرتے ہیں۔ جب کسی ادارے کی منظوری، منسوخی یا اس کے خلاف کارروائی شناختی سیاست، مذہبی جذبات یا اکثریتی دباؤ کی بنیاد پر کی جائے تو آئینی اداروں کی خودمختاری مجروح ہوتی ہے اور عوامی اعتماد کمزور پڑتا ہے۔ ایسے فیصلے تعلیمی معیار کو نقصان پہنچاتے ہیں، کیونکہ توجہ ضابطوں اور معیار کے بجائے سیاسی یا سماجی دباؤ پر مرکوز ہو جاتی ہے۔ نتیجتاً طلبہ، اساتذہ اور والدین عدم تحفظ و غیر یقینی کیفیت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس صورتحال سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ ریگولیٹری ادارے ضابطے اور SOPs اپنائیں۔ کسی بھی سخت اقدام سے قبل سماعت، اصلاح کا موقع اور متبادل اختیار کرنا ناگزیر ہے، تاکہ تعلیم کا شعبہ سیاسی اور آئینی دائرے میں محفوظ رہے۔

نتیجتاً یہ واضح ہوتا ہے کہ بیتول اور جموں کے واقعات محض الگ الگ انتظامی یا مقامی نوعیت کے معاملات نہیں بلکہ وہ قانون، سماج اور شناخت کے درمیان بڑھتے ہوئے تصادم کی گہری عکاسی کرتے ہیں۔ یہ سوال اب صرف مذہبی حساسیت یا تعلیمی اداروں تک محدود نہیں رہا بلکہ جمہوری ریاست کی روح، آئینی توازن اور قانون کی غیر جانبداری سے براہِ راست جڑ چکا ہے۔ جب تعلیمی ادارے خواہ وہ اسکول ہوں یا میڈیکل کالج، شناختی سیاست، عوامی دباؤ یا اکثریتی بیانیے کی نذر ہونے لگیں تو اس کے اثرات کسی ایک برادری تک محدود نہیں رہتے۔ ایسے رجحانات پورے جمہوری اور آئینی ڈھانچے کے لیے خطرے کی گھنٹی بن جاتے ہیں۔ اس صورتحال کا منصفانہ حل شفافیت، مؤثر سماعت، واضح قانونی طریقۂ کار و آئینی اصولوں کی سختی سے پاسداری میں ہی ممکن ہے، تاکہ تعلیم اور جمہوریت محفوظ رہ سکیں۔

رابطہ: 9572908382

ایران کا بحران: داخلی انتشار اور عالمی طاقتوں کی شطرنجی بساط

ڈاکٹر سید تابش امام

ٹرمپ کے جنون، خلیجی دھمکیوں اور عالمی امن کے بگڑتے توازن کے بیچ ایران آج محض مشرقِ وسطیٰ کی ایک اہم ریاست نہیں رہا، بلکہ وہ عالمی سیاست کا ایسا دہکتا ہوا مرکز بن چکا ہے جہاں داخلی اضطراب، علاقائی رقابت اور عالمی طاقتوں کے مفادات ایک دوسرے سے ٹکرا کر ایک خطرناک اور غیر یقینی منظرنامہ تشکیل دے رہے ہیں۔ بظاہر یہ بحران مہنگائی، بے روزگاری، عوامی احتجاج اور ریاستی جبر کی صورت میں دکھائی دیتا ہے، مگر اس کے پس منظر میں عالمی طاقتوں کی وہ شطرنجی بساط ہے جس میں ایران کو کبھی دباؤ کا ہدف، کبھی سیاسی مہرہ اور کبھی عبرت کا نشان بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تہران کی سڑکوں سے اٹھنے والی آوازیں اب محض ایرانی سماج کی بازگشت نہیں رہیں، بلکہ واشنگٹن، تل ابیب، ریاض، ماسکو اور بیجنگ کے اقتداری ایوانوں میں بھی گونج رہی ہیں۔

گو کہ ایران میں اسلامی انقلاب کو چالیس برس سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے، مگر ایران ایک دفعہ پھر تاریخ کے اسی نازک دہانے پر کھڑا ہے جہاں داخلی کمزوریاں بیرونی مداخلت کو دعوت دیتی نظر آ رہی ہیں۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ ایران میں عوامی احتجاج نے شدت اختیار کی ہو۔ ۱۹۹۹ کے طلبہ مظاہرے ہوں، ۲۰۰۹ کی گرین موومنٹ یا ۲۰۱۹ کے معاشی احتجاجات ہی ہر مرحلہ پر ایرانی حکومت کے ذریعہ عوامی ناراضگی کو طاقت، سنسر شپ اور گرفتاریوں کے ذریعہ دبایا گیا۔ فرق صرف یہ ہے کہ آج عالمی ماحول کہیں زیادہ کشیدہ، طاقتوں کے مفادات مزید جارحانہ اور تصادم کے امکانات حد سے زیادہ تباہ کن ہو چکے ہیں۔

معاشی بحران: احتجاج کی اصل جڑ

حالیہ احتجاجات کی جڑیں ایران کی شدید معاشی بدحالی میں پیوست ہیں۔ افراطِ زر چالیس فیصد سے تجاوز کر چکا ہے، ریال اپنی تاریخی کم ترین سطح پر پہنچ چکا ہے اور نوجوانوں میں بے روزگاری ایک سماجی بحران کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ سالوں سے جاری امریکی پابندیوں نے تیل کی برآمدات کو محدود کر کے ریاستی آمدنی کو شدید نقصان پہنچایا ہے، جس کا براہِ راست بوجھ عام شہری پر پڑ رہا ہے۔ روٹی، دودھ، گوشت، ایندھن اور دواؤں جیسی بنیادی اشیاء عام آدمی کی قوتِ خرید سے باہر ہوتی جا رہی ہیں۔ ایسے حالات میں جب ریاستی اشرافیہ پر بدعنوانی، مراعات اور طاقت کے ناجائز استعمال کے الزامات سامنے آتے ہیں تو عوامی غصہ فطری طور پر سڑکوں پر پھوٹ پڑتا ہے۔

لیکن یہ احتجاج محض معاشی مطالبات تک محدود نہیں رہے۔ جلد ہی ان میں سیاسی نعرے شامل ہو گئے آزادیٔ اظہار، شہری حقوق، خواتین کی سماجی حیثیت اور نظامِ ولایتِ فقیہ پر براہِ راست سوال اٹھنے لگے۔ یہ وہ مرحلہ تھا جہاں ریاست اور عوام کے درمیان خلیج مزید گہری ہو گئی۔

ریاستی ردعمل اور آئینی سوالات

ایرانی ریاست نے حسبِ روایت سخت گیر ردعمل اختیار کیا۔ انٹرنیٹ کی بندش، غیر ملکی میڈیا پر پابندیاں، مقامی صحافیوں کی گرفتاری اور سکیورٹی فورسز کو کھلی چھوٹ ہی یہ سب وہ اقدامات ہیں جو وقتی طور پر احتجاج کو دبا تو سکتے ہیں، مگر یہ حقیقت ہے کہ ان اقدام سے آئینی اور اخلاقی سوالات کا بھی ظہور ہوتا ہے۔ ایران کا آئین عوامی شمولیت، عدلِ اجتماعی اور ریاستی ذمہ داری کی بات تو کرتا ہے، مگر عملی سیاست میں طاقت کا جھکاؤ اکثر عوام کے بجائے اداروں کی طرف دکھائی دیتا ہے۔ یہی تضاد عوامی اعتماد کو کمزور کرتا ہے اور احتجاجی لہر کو اخلاقی جواز فراہم کرتا ہے۔

انسانی حقوق کی تنظیموں کے مطابق حالیہ کریک ڈاؤن میں سینکڑوں شہری ہلاک اور ہزاروں گرفتار ہو چکے ہیں۔ اطلاعات پر قدغن نے اگرچہ حقائق کو دھندلا دیا، مگر سوشل میڈیا کے توسط سے سامنے آنے والی تصاویر اور ویڈیوز نے ریاستی بیانیہ کی دیواروں میں دراڑیں ڈال دی ہیں۔

قیادت کا خلا اور بیرونی مفادات

ایرانی احتجاجی تحریکوں کی سب سے بڑی کمزوری آج بھی وہی ہے جو ماضی میں تھی: منظم قیادت اور واضح سیاسی لائحۂ عمل کا فقدان۔ جلاوطن اپوزیشن، خصوصاً رضا پہلوی، مغربی میڈیا میں نمایاں ضرور ہے، مگر ایران کے اندر اس کی سیاسی جڑیں کمزور ہیں۔ یہی خلا عالمی طاقتوں کے لیے سب سے بڑی کشش رکھتا ہے، کیونکہ بے سمت عوامی غصہ آسانی سے اسٹریٹجک مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

امریکہ اور ٹرمپ کی جارحانہ حکمتِ عملی

اسی پس منظر میں امریکہ، بالخصوص ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر جارحانہ کردار اختیار کیا ہے۔ ٹرمپ کی "میکسیمم پریشر" پالیسی محض سفارتی دباؤ نہیں بلکہ کھلا سیاسی جبر ہے، جس کا مقصد ایران کو معاشی طور پر اس حد تک کمزور کرنا ہے کہ داخلی انتشار رجیم چینج میں بدل جائے۔ ۲۰۱۸ میں جوہری معاہدے سے علیحدگی کے بعد یہ پالیسی عملی طور پر ناکام ثابت ہوئی، مگر اس کے باوجود ٹرمپ اسی راستے کو واحد حل کے طور پر پیش کر رہے ہیں۔ ان کے بیانات میں انسانی حقوق کی ہمدردی کم اور انتخابی سیاست، اسرائیلی مفادات اور خلیجی اتحاد کی خوشنودی زیادہ جھلکتی ہے۔

خلیج فارس: ممکنہ عالمی آتش فشاں

اگر یہ کشیدگی جنگ میں بدلی تو خلیج فارس اس کا پہلا اور سب سے خطرناک میدان ہوگی۔ ایران پہلے ہی واضح کر چکا ہے کہ کسی بھی حملے کی صورت میں خطے میں موجود امریکی فوجی اڈے محفوظ نہیں رہیں گے۔ آبنائے ہرمز کی بندش عالمی معیشت کے لیے تباہ کن ثابت ہو سکتی ہے، کیونکہ دنیا کے تیل کا تقریباً ایک تہائی اسی راستے سے گزرتا ہے۔ ایک معمولی جھڑپ بھی تیل کی قیمتوں کو آسمان پر پہنچا سکتی ہے، جس کے اثرات عالمی مہنگائی، غذائی بحران اور کساد بازاری کی صورت میں سامنے آئیں گے۔

اسرائیل، پراکسی جنگ اور خفیہ محاذ

ایران اور اسرائیل کے درمیان تصادم اب محض بیانات تک محدود نہیں رہا۔ سائبر حملے، خفیہ کارروائیاں، سائنس دانوں کی ٹارگٹ کلنگ اور پراکسی جنگیں اس تنازع کو مسلسل بھڑکا رہی ہیں۔ اسرائیل ایران کو اپنا وجودی خطرہ سمجھتا ہے، جبکہ ایران اسرائیلی بالادستی کو خطے کے لیے ناسور قرار دیتا ہے۔ یہ خفیہ جنگ کسی بھی لمحے کھلے تصادم میں بدل سکتی ہے۔

روس، چین اور عالمی طاقت کا توازن

روس اور چین اس بحران کو محض علاقائی مسئلہ نہیں سمجھتے۔ ماسکو کے لیے ایران مشرقِ وسطیٰ میں اس کی اسٹریٹجک دفاعی لائن ہے، جبکہ بیجنگ کے لیے ایران توانائی، تجارت اور بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو کا کلیدی ستون ہے۔ ایران پر کسی بھی فوجی حملے کا مطلب روس۔ چین بلاک کو براہِ راست چیلنج کرنا ہوگا، جس کے نتائج یوکرین جنگ سے کہیں زیادہ سنگین ہو سکتے ہیں۔

بھارت کے لیے اس بحران کی معنویت

بھارت کے لیے ایران کا بحران محض سفارتی معاملہ نہیں بلکہ قومی سلامتی اور معاشی استحکام کا امتحان ہے۔ چابہار بندرگاہ، وسط ایشیا تک رسائی، توانائی کی ضروریات اور خلیجی ممالک میں مقیم لاکھوں بھارتی شہری ہی سب اس بحران سے جڑے ہوئے ہیں۔ ایران میں عدم استحکام کی صورت میں بھارت کی علاقائی پوزیشن کمزور ہو سکتی ہے، جس کا فائدہ براہِ راست چین اور پاکستان کو پہنچے گا۔ نئی دہلی کو امریکی دباؤ، روسی تعلقات اور علاقائی مفادات کے درمیان نہایت نازک توازن قائم رکھنا ہوگا۔

تاریخ کا سبق اور مستقبل کا راستہ

تاریخ ہمیں بار بار خبردار کرتی ہے کہ بیرونی مداخلت نے عراق، لیبیا اور افغانستان کو کیا دیا ہی تباہ شدہ ریاستیں، بکھرا ہوا سماج اور نہ ختم ہونے والا تشدد۔ ایران کوئی کمزور یا نوآبادیاتی ریاست نہیں، بلکہ ہزاروں سالہ تہذیب، مضبوط قومی شناخت اور مزاحمتی سیاست کا حامل ملک ہے۔ یہاں پائیدار تبدیلی بم باری، پابندیوں یا بیرونی دباؤ سے نہیں بلکہ داخلی مکالمہ، آئینی اصلاحات اور عوامی شمولیت سے ہی ممکن ہے۔

المختصر یہ کہ ایران عہد حاضر میں عالمی طاقتوں کی شطرنج پر سب سے حساس مہرہ بن چکا ہے۔ اگر یہ مہرہ غلط چلا تو صرف بساط نہیں، عالمی امن بھی الٹ سکتا ہے۔ سوال یہ نہیں کہ ایران میں تبدیلی آئے گی یا نہیں، بلکہ سوال یہ ہے کہ یہ تبدیلی جنگ، تباہی اور خونریزی کے ذریعہ آئے گی یا عقل، مکالمہ اور تاریخ سے سبق سیکھنے کے نتیجہ میں۔ ایران میں امن اب صرف ایک ملک کی ضرورت نہیں رہا، بلکہ پوری دنیا کی ناگزیر ذمہ داری بن چکا ہے۔

رابطہ: 9934933992

مہاراشٹر بلدیاتی انتخاب 528 سیٹوں پر امیدوار کھڑے کر 317 سیٹیں جیتنے والی کانگریس نے دیا اہم پیغام!

17 رجنوری: کانگریس نے مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات تنہا لڑنے کا جو فیصلہ کیا، نتائج نے اس کے مثبت اثرات ظاہر کر دیے ہیں۔ کانگریس نے ریاست میں میونسپل کارپوریشن انتخابات میں جس طرح ٹھاکرے برادران اور پواروں سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، وہ کانگریس کے سرکردہ لیڈران ملکارجن کھڑگے اور راہل گاندھی کے ساتھ ساتھ سبھی پارٹی کارکنان کے لیے حوصلہ افزا قرار دیا جاسکتا ہے۔ کانگریس کی کارکردگی کو حوصلہ افزا اس لیے ٹھہرایا جا رہا ہے کیونکہ 2869 سیٹوں میں سے پارٹی نے صرف 528 سیٹوں پر امیدوار اتارے تھے، اس کے باوجود 29 میونسپل کارپوریشنز میں کانگریس نے 317 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔ اس سے ظاہر ہو رہا ہے کہ بی جے پی اور ٹھاکرے فیملی کے درمیان ہوئی انتخابی جنگ میں کانگریس نے بھی اپنی مضبوط موجودگی کا احساس کرایا ہے۔ اس نتیجہ سے کانگریس نے یہ پیغام بھی سبھی پارٹیوں کو دے دیا ہے کہ اسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ مہاراشٹر بلدیاتی انتخاب میں بی جے پی 1441 سیٹوں کے ساتھ پہلے اور ایکناتھ شندے کی شیوسینا 408 سیٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر ضرور رہی، لیکن کانگریس نے بھی 317 سیٹیں حاصل کر تیسرا مقام حاصل کیا ہے۔ مہاراشٹر بلدیاتی انتخابات کے اس ریزلٹ نے کم از کم 4 پارٹیوں کے لیے غور و فکر والے حالات پیدا کر دیے ہیں۔ وہ 4 پارٹیاں شیوسینا یو بی ٹی، ایم این ایس اور دونوں منقسم این سی پی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ مہاراشٹر میں کانگریس نے تنہا انتخابی میدان میں اترنے کا فیصلہ تب لیا تھا، جب ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے میں اتحاد کی کوششیں شروع ہوگئی تھیں، اور شرد پوار نے اجیت پوار گروپ کے ساتھ ہاتھ ملا کر 'مہاوکاس اگھاڑی' کی بنیاد ہلا دی تھی۔ اب ریزلٹ سامنے آنے کے بعد یقیناً ادھو ٹھاکرے اور شرد پوار کو نہ صرف اپنی غلطی کا احساس ہوا ہوگا، بلکہ کانگریس کی عوام میں موجود مقبولیت کا بھی اندازہ ہوا ہوگا۔

بی جے پی مذہب کی بنیاد پر اداروں کو نشانہ بنا رہی ہے: کانگریس

نئی دہلی، 17 جنوری (یواین آئی) کانگریس نے حکومت پر تعلیم کے نظام کو جان بوجھ کر تباہ کرنے کا سنگین الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ معیاری تعلیم کسی بھی ترقی یافتہ قوم کی بنیاد ہوتی ہے، لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دور حکومت میں تعلیم کو بھی سیاسی ایجنڈے کے تحت نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ کانگریس کے جموں و کشمیر کے انچارج جنرل سکریٹری ناصر حسین نے ہفتہ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بی جے پی نے تعلیم کو مذاق بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدھیہ پردیش کے بیتول میں عبدالنعیم نے اپنی ذاتی رقم 20-22 لاکھ روپے خرچ کر کے ایک اسکول تعمیر کروایا تاکہ وہاں کے بچوں کو معیاری تعلیم مل سکے۔ نعیم نے تمام قانونی اجازت نامے اور لائسنس حاصل کر کے اسکول شروع کیا، لیکن بی جے پی کے ایکو سسٹم نے افواہ پھیلائی کہ وہاں مدرسہ چلایا جا رہا ہے، حالانکہ اس گاؤں میں صرف تین مسلمان فیملی رہتی ہے اور باقی سب قبائلی برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ضلع کلکٹر نے بغیر کسی جانچ اور نوٹس کے اسکول پر بلڈوزر چلا دیا۔ اسی طرح جموں و کشمیر میں بھی ایک میڈیکل کالج کو بند کر دیا گیا۔ کرناٹک کے بیلگاوی میں ایک اسکول کے مسلم ہیڈ ماسٹر کو ہٹانے کے لیے کچھ انتہا پسند عناصر نے پانی کی ٹنکی میں زہر ملا دیا، جس سے کئی بچے بیمار ہوگئے، لیکن جب جانچ ہوئی تو چار ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آسام کے نلباڑی میں 24 دسمبر کو سینٹ میری کرسمس اسکول میں تہوار کی تمام تیاریاں تباہ کر دی گئیں۔ اتر پردیش میں پہلے کرسمس کی چھٹی ہوا کرتی تھی، لیکن وشو ہندو پریشد جیسے تنظیموں نے اس بار چھٹی نہ دینے اور جشن نہ منانے کا مطالبہ کیا، جسے بی جے پی حکومت نے قبول کر لیا۔ مودی حکومت میں تعلیم کی حالت پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بیتول کے معاملے میں کیا کلکٹر بتائیں گے کہ ان پر کس کا اور کیسا دباؤ تھا، اور اگر کوئی افسر دباؤ میں آ کر اسکول گرا رہا ہے تو کیا ان کی تربیت مسوری میں ہو رہی ہے یا ناگپور میں۔ ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج میں اچانک معائنہ کیوں کیا گیا، شکایت کس نے کی تھی، کیا کالج پر کارروائی عوامی دباؤ کی وجہ سے کی گئی؟ کانگریس لیڈر نے سوال کیا کہ کیا حالات اتنے سنگین تھے کہ پورے میڈیکل کالج کو ہی بند کرنا پڑا؟ کیا امتحانی نظام کے بارے میں معلومات نہیں لی گئی تھیں؟ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ ستمبر میں میڈیکل کالج کو ایم بی بی ایس کورس کی اجازت دی گئی تھی، تو کیا اس سے پہلے انفراسٹرکچر کی جانچ نہیں کی گئی تھی؟ انہوں نے کہا کہ جس طرح ای ڈی، سی بی آئی، انکم ٹیکس اور الیکشن کمیشن کا غلط استعمال کیا جا رہا ہے، کیا اسی طرح نیشنل میڈیکل کمیشن کا بھی غلط استعمال ہو رہا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ملک میں تعلیمی اداروں کا کھلے عام بھگوا کرن کیا جا رہا ہے۔ تنقیدی سوچ کو فروغ دینے والے اور سائنسی نقطہ نظر اپنانے والے اداروں پر بھی مختلف طریقوں سے حملے کیے جا رہے ہیں۔ جامعہ، اے ایم یو جیسے کئی اداروں کا بجٹ کم کر دیا گیا ہے اور جے این یو کو کوئی اضافی بجٹ نہیں دیا گیا ہے۔ نئے مراکز کھل رہے ہیں، نئے طلبہ آ رہے ہیں لیکن فنڈ فراہم نہیں کیا جا رہا ہے۔ حالات یہ ہیں کہ آج اچھے طلبہ ملک چھوڑ رہے ہیں۔ بی جے پی حکومت پورے تعلیمی نظام کو تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ ریاستوں میں ہر سال اسکول بند ہو رہے ہیں۔ سرکاری اساتذہ کی بھرتی نہیں کی جا رہی ہے۔

ہندوستانی ریلوے جدید ہونے کے ساتھ ساتھ خودکفیل بھی ہو رہی ہے: مودی

نئی دہلی، 17 جنوری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستانی ریلوے جدید ہونے کے ساتھ ساتھ خود کفیل بھی بنتی جا رہی ہے۔ ریل انجن، ریل کے ڈبے اور ہندوستان کے میٹرو کوچ اب ملک کی تکنیکی صلاحیت کی شناخت بن رہے ہیں۔ مسٹر مودی نے ہفتہ کے روز مغربی بنگال کے مالدہ میں 3,250 کروڑ روپے سے زائد کے ریل اور سڑک بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندیوں کا افتتاح کرنے کے بعد کہا کہ ہندوستانی ریلوے نہ صرف جدید ہو رہی ہے بلکہ خودکفیل کی راہ پر بھی گامزن ہے۔ ہندوستان کے ریل انجن، کوچز اور میٹرو ٹرینیں اب ملک کی ٹیکنالوجی کی علامت بن چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان امریکہ اور یورپ کے مقابلے زیادہ لوکوموٹیوز تیار کر رہا ہے اور دنیا کے کئی ممالک کو مسافر ٹرینوں اور میٹرو ٹرینوں کے کوچ برآمد کیے جا رہے ہیں۔ اس سے ہماری معیشت کو بڑا فائدہ ہو رہا ہے اور نوجوانوں کو روزگار کے مواقع مل رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کو جوڑنا ہماری ترجیح ہے، فاصلے کم کرنا ہمارا مشن ہے اور یہ بات اس پروگرام میں بھی صاف نظر آتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج مالدہ سے مغربی بنگال کی ترقی کو نئی رفتار ملی ہے۔ کئی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے، جس سے یہاں کے لوگوں کو نئے مواقع حاصل ہوں گے۔ آج سے وندے بھارت سلیپر ٹرینوں کا آغاز ہو رہا ہے جو لوگوں کے سفر کو یادگار بنائیں گی۔ وندے بھارت ٹرین میں وکست بھارت کی تصویر نظر آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ کبھی ہم غیر ملکی ٹرینوں کو دیکھ کر کہتے تھے کہ کاش ایسی ٹرین ہندوستان میں بھی ہوتی، اور آج اسی خواب کو حقیقت میں بدلا جا رہا ہے۔ یہ وندے بھارت سلیپر ٹرین ماں کالی اور کاماکھیا کی سرزمین کو جوڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی ریلوے اس وقت ایک ہمہ جہت تبدیلی کے دور سے گزر رہی ہے۔ مغربی بنگال سمیت پورے ملک میں 150 سے زیادہ وندے بھارت ٹرینیں چل رہی ہیں۔ آج بنگال کو مزید چار جدید امرت بھارت ٹرینیں ملی ہیں، جس سے بنگال، بالخصوص شمالی بنگال، جنوبی اور مغربی ہند سے مزید مضبوطی سے جُڑ جائے گا۔

☆

پروین وششٹھ وجیلنس کمشنر مقرر

نئی دہلی، 17 جنوری (یواین آئی) صدرِ جمہوریہ دروپدی مرمو نے سنٹرل وجیلنس کمیشن ایکٹ، 2003 کی دفعہ 4 (1) کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے پروین وششٹھ کو سنٹرل وجیلنس کمیشن (سی وی سی) میں وجیلنس کمشنر مقرر کیا ہے۔ ہفتہ کو موصولہ اطلاعات کے مطابق مسٹر وششٹھ نے جمعہ کے روز سنٹرل وجیلنس کمیشن میں وجیلنس کمشنر کی حیثیت سے حلف لیا۔ صدرِ جمہوریہ ہند نے سنٹرل وجیلنس کمیشن ایکٹ، 2003 کی دفعہ 5(3) کی التزامات کے تحت یہ حلف دلایا۔ بہار کیڈر کے 1991 بیچ کے انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) افسر پروین وششٹھ کا تین دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط ایک شاندار خدماتی کیریر رہا ہے۔ انہوں نے قانون نافذ کرنے، بحران کے انتظام اور سکیورٹی مینجمنٹ جیسے متنوع اور اہم شعبوں میں خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے بہار میں اقتصادی جرائم شاخ اور سی آئی ڈی میں انسپکٹر جنرل (آئی جی) کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے طور پر انہوں نے رانچی، دمکا اور گڑھوا جیسے حساس اضلاع میں امن وامان قائم رکھا۔ اس کے علاوہ انہوں نے مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) میں بھی پولیس سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل کے عہدوں پر کام کیا ہے۔ سنٹرل ڈیپوٹیشن کے دوران مسٹر وششٹھ نے وزارتِ داخلہ میں جوائنٹ سکریٹری، ایڈیشنل سکریٹری، خصوصی ڈیوٹی افسر (او ایس ڈی) اور خصوصی سکریٹری (اندرونی سلامتی) جیسے اہم عہدوں کی ذمہ داریاں سنبھالیں۔ حلف برداری کی تقریب میں عملہ و تربیت کا محکمہ (ڈی او پی ٹی)، مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی)، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) اور سنٹرل وجیلنس کمیشن کے سینئر افسران موجود تھے۔ سنٹرل وجیلنس کمیشن ایکٹ، 2003 کے مطابق سی وی سی میں ایک سنٹرل وجیلنس کمشنر اور دو وجیلنس کمشنروں کی تقرری کی گنجائش ہے۔ وجیلنس کمشنر کی مدتِ کار چار سال یا 65 سال کی عمر پوری ہونے تک، جو بھی پہلے ہو، مقرر ہے۔

دھلی میں شدید کھرے کے باعث پروازوں میں تاخیر، ایئرلائنز نے جاری کی ایڈوائزری

نئی دہلی، 17 جنوری (یواین آئی) قومی دارالحکومت میں شدید کہرے کے باعث ہفتہ کی صبح اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے (آئی جی آئی) پر متعدد پروازوں میں تاخیر کی اطلاع ہے۔ ایئرلائنز نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنی پرواز کی صورتحال متعلقہ ایئرلائن سے ضرور چیک کر لیں۔ شدید کہرے کے سبب بورڈنگ کے عمل پر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق، کل رات نو بجے پالم میں حدِ نگاہ بہتر ہو کر 500 میٹر رہی، جبکہ اسی وقت پرسکون ہواؤں کے دوران صفدر جنگ میں حدِ نگاہ کم ہو کر 200 میٹر رہ گئی تھی، جہاں درمیانے درجے کا کہرا درج کیا گیا۔ خراب موسم کا اثر بڑے پیمانے پر پروازوں کے آپریشن پر پڑتا ہے۔ شدید کہرے کے باعث آج علی الصبح اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے سے چنڈی گڑھ جانے والی انڈیگو کی ایک پرواز منسوخ کر دی گئی۔ انڈیگو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ "لکھنؤ میں کم حدِ نگاہ اور کہرے کے باعث پروازوں کی خدمات متاثر ہو سکتی ہیں۔ ہم موسمی صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں اور آپ کو محفوظ اور ہموار انداز میں آپ کی منزل تک پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ اپنی پرواز کی صورتحال ہماری ویب سائٹ یا ایپ کے ذریعے چیک کرتے رہیں۔ براہِ کرم مطمئن رہیں، ہماری ٹیمیں ہر قدم پر آپ کی مدد کے لیے موجود ہیں۔" پروازوں میں تاخیر کی باضابطہ تعداد کا ابھی انتظار کیا جا رہا ہے۔ ڈی جی سی اے کے معیارات کے مطابق، پائلٹس کو 75 سے 200 میٹر رن وے ویژول رینج (آر وی آر) جیسی کم حدِ نگاہ کی صورتحال میں انسٹرومنٹ لینڈنگ سسٹم (آئی ایل ایس) کے تحت خصوصی تربیت دی جاتی ہے۔ اس سے کہرے اور دھند کے دوران طے شدہ طریقۂ کار پر عمل کرتے ہوئے محفوظ آپریشن کو یقینی بنایا جاتا ہے، جس میں ڈائیورژن، متبادل لینڈنگ اور مسافروں کی سہولت سے متعلق انتظامات شامل ہیں۔ یہ پورا نظام ایئر ٹریفک کنٹرول (اے ٹی سی)، ایئرلائنز اور ریگولیٹر کے باہمی تعاون سے چلایا جاتا ہے۔

بستر میں سکیورٹی فورسز اور ماؤنوازوں کے درمیان مڈبھیڑ

نئی دہلی، 17 جنوری (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے ضلع بیجاپور میں چند روز قبل ماؤنوازوں کی بڑے پیمانے پر خودسپردگی کے بعد، ریاست کے اسی خطے میں ہفتہ کے روز سکیورٹی فورسز اور ماؤنوازوں کے درمیان ایک تازہ مڈبھیڑ کی اطلاع ملی ہے۔ یہ مڈبھیڑ بستر کے شمال مغربی حصے میں ہوئی، جو پہاڑی اور گھنے جنگلات پر مشتمل علاقہ ہے۔ بستر رینج کے انسپکٹر جنرل آف پولیس پی سندر راج نے مڈبھیڑ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ یہ کارروائی علاقے میں نکسل مخالف آپریشن کا حصہ ہے، تاہم مزید تفصیلات کا انتظار ہے کیونکہ فورسز جائے وقوعہ کو محفوظ بنانے اور نقصانات کا جائزہ لینے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ماؤنوازوں کی موجودگی سے متعلق خفیہ اطلاع کی بنیاد پر سکیورٹی اہلکاروں نے جنگلاتی پہاڑی علاقوں میں پیش قدمی کی، جس کے دوران انتہا پسندوں کے ساتھ یہ واقعہ پیش آیا۔ یہ امر بھی ملحوظ رہے کہ جمعرات کے روز چھتیس گڑھ کے ضلع بیجاپور میں کل 52 ماؤنوازوں نے پولیس کے سامنے خودسپردگی کی تھی، جن میں سے 49 پر 1 کروڑ 41 لاکھ روپے سے زائد کا انعام مقرر تھا۔ ان 52 ماؤنوازوں میں تقریباً 21 خواتین کیڈر تھیں جن کا تعلق آندھرا-اُڈیشہ بارڈر ڈویژن کی دنداکارنیہ اسپیشل زونل کمیٹی (ڈی کے ایس زیڈ او) اور بھامراگڑھ ایریا کمیٹی (مہاراشٹر) سے تھا۔ جنوری کے اوائل میں سکیورٹی فورسز نے بستر ریجن کے سکما اور بیجاپور اضلاع میں دو الگ الگ مڈبھیڑ میں ماؤنواز تحریک کے سرکردہ رہنماؤں، منگتو (ڈی وی سی ایم) اور ہونگا مڈکام کو ہلاک کر دیا تھا۔ حکومتِ ہند نے اس بات پر زور دیا ہے کہ 2026 میں 'بستر اولمپکس' سے قبل پورے خطے کو نکسل ازم سے پاک کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ حکومت نے ملک سے نکسل ازم کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے 31 مارچ 2026 کی آخری تاریخ بھی مقرر کی ہے۔

گھنے کہرے نے راجدھانی کو اپنی لپیٹ میں لیا اے کیو آئی انتہائی خراب درجے تک پہنچا

نئی دہلی، 17 جنوری (یواین آئی) ہفتہ کے روز قومی دارالحکومت دہلی میں گھنا کہرہ چھا گیا جس کے باعث حد بصارت بری طرح متاثر ہوئی۔ پالم ایریا میں صبح 9 بجے کے وقت ہلکی دھند کے دوران حدِ نگاہ بہتر ہو کر 500 میٹر تک پہنچ گئی، جبکہ صفدر جنگ میں صبح 9 بج کر 10 منٹ پر معتدل دھند کے ساتھ حدِ نگاہ مزید کم ہو کر 200 میٹر رہ گئی۔ کم بصارت کے باعث متعدد پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ شہر میں شدید سردی بھی محسوس کی گئی۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے سرد لہر اور گھنی دھند کے پیش نظر ییلو الرٹ جاری کیا ہے۔ ہفتہ کی صبح کم از کم درجۂ حرارت 7 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو جمعہ کے مقابلے میں قدرے بہتر ہے۔ 16 جنوری کو شہر میں مسلسل چھٹے دن سرد لہر جاری رہی، جس کے دوران درجۂ حرارت میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی اور کم از کم درجۂ حرارت 4.3 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دہلی میں زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 21 سے 23 ڈگری سیلسیس اور کم از کم 6 سے 8 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔

میانمار کی ریاست رخائن میں اسٹریٹجک بندرگاہی شہروں پر دوبارہ جھڑپیں

جینتا رائے چودھری

نئی دہلی/ستوے، 17 جنوری (یواین آئی) سیکیورٹی ذرائع کے مطابق میانمار کی فوجی جنتا اور ارکان آرمی (اے اے) کے درمیان ریاست رخائن کے اسٹریٹجک اہمیت کے حامل بندرگاہی شہروں ستوے اور کیاوکپیو پر قبضے کے لیے تازہ جھڑپیں شروع ہوگئی ہیں۔ یہ کشیدگی اس وقت بڑھی جب جنتا کی حمایت یافتہ سیاسی اتحاد نے رخائن کی آخری تین ٹاؤن شپس میں کامیابی حاصل کی، جو اب تک میانمار کی فوج کے کنٹرول میں تھیں، جس سے صوبے میں فوجی موجودگی تقریباً ختم ہوگئی۔ اب جب کہ راکھین کی 17 میں سے 14 ٹاؤن شپس ارکان آرمی کے کنٹرول میں آ چکی ہیں، یہ جھڑپیں جنتا کے تیزی سے سکڑتے ہوئے اثر و رسوخ کو ظاہر کرتی ہیں۔ میانمار کی فوج نے ستوے اور کیاوکپیو کے گرد اے اے کی پوزیشن پر توپ خانے سے گولہ باری تیز کر دی ہے، جبکہ ارکان آرمی نے ان شہروں کے کچھ حصوں تک رسائی حاصل کرنے کے لیے محتاط مگر مسلسل حملے شروع کیے ہیں۔ یہ جھڑپیں اس وقت کی سب سے بڑی کشیدگی کی نمائندگی کرتی ہیں جب سے اے اے نے دیہی اور نیم شہری رخائن پر کنٹرول مضبوط کیا ہے۔ دونوں بندرگاہیں علاقائی اور جیو پولیٹیکل لحاظ سے انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ ستوے بندرگاہ، جو ہندوستان کی مدد سے تعمیر کی گئی، نئی دہلی کے کلاڈان ملٹی ماڈل ٹرانزٹ ٹرانسپورٹ پروجیکٹ کا مرکزی حصہ ہے، جس کا مقصد خلیج بنگال کو میزورم سے جوڑنا اور شمال مشرقی ہندوستان کو بنگلہ دیش کو بائی پاس کرتے ہوئے متبادل راستہ فراہم کرنا ہے۔ کیاوکپیو بندرگاہ، جو چین کی مدد سے تیار کی گئی، بیجنگ کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو کا اہم جزو ہے، جو میانمار کے ساحل کو جنوب مغربی چین سے سڑکوں اور گیس پائپ لائنوں کے ذریعے جوڑتا ہے اور چین کو بحر ہند تک اسٹریٹجک رسائی فراہم کرتا ہے۔ اگرچہ اے اے نے رخائن کے بیشتر علاقوں پر کنٹرول حاصل کر لیا ہے، لیکن اس نے اب تک ان قلعہ بند بندرگاہی شہروں کی طرف محتاط پیش قدمی کی ہے تاکہ ہندوستان اور چین کو براہ راست ناراض نہ کیا جائے، جن کے اقتصادی اور اسٹریٹجک مفادات ستوے اور کیاوکپیو سے جڑے ہوئے ہیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہی احتیاط اے اے کی سست پیش قدمی کی وضاحت کرتی ہے۔ تاہم، حالیہ لڑائی سے ظاہر ہوتا ہے کہ ارکان گروہ مکمل آزادی حاصل کرنا چاہتا ہے، جبکہ میانمار کی فوج، جو انتخابی نتائج سے حوصلہ پا چکی ہے اور جس سے جنتا کی حمایت یافتہ جماعت کے اقتدار میں آنے کی توقع ہے، ان بندرگاہی شہروں کو راکھین میں مزید کارروائیوں کے لیے اڈے کے طور پر استعمال کرنا چاہتی ہے۔ ایک علاقائی سیکیورٹی تجزیہ کار کے مطابق "ارکان آرمی میانمار کے مرکزی اقتدار سے مکمل علیحدگی کی کوشش کر رہی ہے، جبکہ میانمار کی فوج انہیں کچلنے کے لیے ایک اور کوشش کرنا چاہتی ہے۔ "ستوے اور کیاوکپیو پر کنٹرول حاصل کرنا کسی بھی فریق کو بے مثال اقتصادی اور جیو پولیٹیکل طاقت فراہم کرے گا۔ یہ جھڑپیں سیاسی محاذ پر ہونے والی پیش رفت کے ساتھ ہو رہی ہیں۔ میانمار کی فوجی حمایت یافتہ سیاسی جماعت نے دوسرے مرحلے کی ووٹنگ کے بعد اپنی برتری کو مزید بڑھا لیا ہے، جیسا کہ جمعہ کو الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ سرکاری اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے۔ نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ جنتا کی حمایت یافتہ جماعت پارلیمانی اکثریت حاصل کرنے کے قریب ہے، کیونکہ ملک تین مرحلوں پر مشتمل عام انتخابات کے آخری مرحلے میں داخل ہو رہا ہے۔ یہ انتخابات، جو جاری تنازع کے دوران منعقد ہوئے، اپوزیشن اور بین الاقوامی مبصرین کی جانب سے "یکطرفہ" قرار دیے گئے ہیں۔ ریاست رخائن میانمار میں بغاوت کے بعد کے تنازعات کے سب سے زیادہ غیر مستحکم علاقوں میں سے ایک رہی ہے۔

سرد لہر سے ٹھٹھرتی نظر آئی راجدھانی، شدید سردی کے ساتھ کہرے کا بھی ستم جاری

نئی دہلی، 17 رجنوری: قومی راجدھانی اور این سی آر میں شدید سردی کا قہر جاری ہے۔ گزشتہ 5 دنوں سے سرد لہر کی وجہ سے ٹھنڈک میں اضافہ ہوا ہے جس سے لوگ ٹھٹھرنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ حالانکہ جمعہ کے بعد سے معمولی راحت محسوس کی گئی ہے۔ سنیچر کی صبح کا آغاز شدید کہرے کے ساتھ ہوا تاہم دن کے وقت سورج نکلنے کے بعد ہلکی دھوپ سے لوگوں کو راحت ملی۔ اس دوران محکمہ موسمیات نے آج شدید کہرا اور جزوی طور پر ابر آلود رہنے کی پیش گوئی کی تھی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دہلی میں ہفتہ کی صبح جزوی طور پر ابر آلود آسمان کے ساتھ درمیانے سے شدید کہرا رہے گا۔ وہیں آئی ایم ڈی نے آج دہلی کے لیے 'ییلو الرٹ' جاری کیا ہے جس کی وجہ سے آنے جانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ حالانکہ جیسے جیسے دن چڑھے گا ہلکی دھوپ نمودار ہوگی اور کہرے میں کمی آئے گی۔ سرد ہواؤں کے درمیان لوگ سردی محسوس کریں گے۔ وہیں شام کے وقت سردی پھر بڑھ جائے گی، اس دوران کہرا پڑنے کا بھی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دہلی والوں کو فی الحال سردی سے راحت ملنے کا امکان نہیں ہے۔ آنے والے دنوں میں شدید سردی اور کہرے کا سلسلہ جاری رہے گا۔ دہلی میں آج زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے اور کم سے کم درجہ حرارت 7 ڈگری سیلسیس رہنے کا اندازہ ظاہر کیا گیا ہے۔ اتوار سے کہرا کم ہونے کا امکان ہے۔ 20 جنوری تک یہاں جزوی طور پر ابر آلود آسمان اور کہرے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں دہلی کے صفدر جنگ اور آیا نگر علاقوں میں سب سے کم درجہ حرارت 4.3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ پالم اور لودھی روڈ میں 4.7 ڈگری سیلسیس اور رج ایریا میں 6.0 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اس طرح اگلے دو دن بعد بھی ایسا ہی موسم رہنے کا امکان ہے۔ اس کے بعد درجہ حرارت میں بتدریج اضافہ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ واضح رہے کہ جمعرات کے روز دہلی میں سردی کا 16 سال کا ریکارڈ ٹوٹ گیا اور یہ موسم کا سب سے سرد دن درج کیا گیا۔ راجدھانی کے پالم علاقے میں اس دن درجہ حرارت کم ہو کر 2.3 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا جو معمول سے 5 ڈگری تک کم تھا۔ یہ سال 2010 کے بعد دہلی کا سب سے کم ترین درجہ حرارت تھا۔ وہیں دوسرے نمبر پر آیا نگر رہا جہاں کم سے کم درجہ حرارت 2.7 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔

اندور پہنچے راہل گاندھی، آلودہ پانی سے بیمار لوگوں اور متوفیوں کے اہل خانہ سے ملاقات، حکومت کی لاپرواہی کو بتایا ذمہ دار

اندور، 17 رجنوری: لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی ہفتہ کے روز مدھیہ پردیش کے اندور پہنچے اور آلودہ پانی پینے سے بیمار ہوئے لوگوں اور متوفیوں کے اہل خانہ سے ملاقات کر کے ان کی دادرسی کی۔ اندور کے بھاگیرتھ پورہ علاقے میں حال ہی میں الٹی اور اسہال کی شدید وبا پھیل گئی تھی جسے پانی کی آلودگی سے جوڑا جا رہا ہے۔ اس معاملے میں درجنوں افراد بیمار ہوئے اور کئی لوگوں کی موت ہوگئی۔ کانگریس رہنما راہل گاندھی سنیچر کو صبح 9:30 بجے خصوصی پرواز کے ذریعے دہلی سے روانہ ہوئے اور تقریباً 11:00 بجے اندور ہوائی اڈے پہنچے۔ اس کے بعد وہ براہ راست بمبئی اسپتال پہنچے جہاں انہوں نے زیر علاج مریضوں سے ملاقات کی۔ اسپتال میں انہوں نے تشویشناک حالت میں داخل مریضوں کے لواحقین سے بات کی اور ان کا حال دریافت کیا۔ بھاگیرتھ پورہ میں متاثرین کے اہل خانہ سے ملاقات کرتے ہوئے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے کہا کہ جن لوگوں نے یہ کیا.. حکومت میں کوئی نہ کوئی اس کے لیے ذمہ دار ہوگا۔ حکومت کو اس کی ذمہ داری لینی چاہئے...... یہ حکومت کی لاپرواہی کی وجہ سے ہوا ہے۔ کانگریس لیڈر نے بھاگیرتھ پورہ علاقے کا بھی دورہ کیا جہاں انہوں نے ان خاندانوں سے ملاقات کی جنہوں نے اس سانحہ میں اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ راہل گاندھی نے متاثرہ خاندانوں کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ انتہائی افسوسناک ہے اور اس کی ذمہ داری طے کی جانا چاہیے۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس کے صدر جیتو پٹواری نے دعویٰ کیا کہ آلودہ پانی پینے سے اب تک 24 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 8 سے 10 مریضوں کی حالت تشویشناک ہے اور ان کا علاج جاری ہے۔ پٹواری نے کہا کہ یہ پوری طرح انتظامی غفلت کا معاملہ ہے اور عوام کو صاف پانی فراہم کرانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ جیتو پٹواری نے یہ بھی کہا کہ کانگریس راہل گاندھی کی موجودگی میں اندور میں پانی کے مسئلہ کے مستقل حل پر بات چیت کرنے کے لیے میٹنگ کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ صرف فوری کارروائی کافی نہیں ہے بلکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے ٹھوس پالیسی بنائی جائے۔ کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کے دورے سے کانگریس پارٹی نے واضح طور پر اشارہ دے دیا ہے کہ پارٹی اس مسئلے کو سیاسی اور سماجی دونوں سطحوں پر اٹھائے گی تاکہ علاقے میں پانی کے مسئلے کے مستقل حل کی سمت میں حکومت پر دباؤ بنایا جا سکے۔ اس دوران علاقائی لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر انتظامیہ بروقت کارروائی کرتی تو اتنے بڑے سانحے کو روکا جا سکتا تھا۔

گرین لینڈ پر قبضے کی امریکی خواہش کے پیچھے کس کاسمیٹکس کمپنی کا ہاتھ

واشنگٹن، 17 جنوری (یو این آئی) گرین لینڈ کو حاصل کرنے کی امریکی خواہش محض ایک جغرافیائی یا عسکری سوچ نہیں بلکہ اس کے پیچھے ایک بااثر امریکی کاروباری شخصیت اور معروف کاسمیٹکس کمپنی کے مفادات کارفرما ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ یورپی ممالک کی جانب سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس ارادے پر شدید تحفظات اور کھلے انتباہات سامنے آنے کے بعد اس معاملے کے پس منظر میں موجود کردار مزید نمایاں ہو گئے ہیں۔ فرانس کے وزیر خزانہ رولان لیسکور نے حال ہی میں امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کو واضح الفاظ میں خبردار کیا کہ ڈنمارک کے زیر انتظام قطبی جزیرے گرین لینڈ پر قبضے کی کوئی بھی کوشش یورپ کی "سرخ لکیروں" کو عبور کرنے کے مترادف ہوگی۔ فرانسیسی وزیر خزانہ کے مطابق گرین لینڈ ایک خود مختار ریاست کا حصہ اور یورپی یونین سے وابستہ علاقہ ہے، اس لیے اس کی حیثیت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ یورپ اور امریکہ کے درمیان معاشی تعلقات کو سنگین خطرات سے دوچار کرسکتی ہے۔ 2018 میں قومی سلامتی کے مشیر رہنے والے جان بولٹن نے اخبار دی گارڈین کو بتایا کہ اپنی پہلی صدارتی مدت کے دوران ایک دن ڈونلڈ ٹرمپ نے مجھے اوول آفس میں بلایا اور کہا کہ ایک نمایاں تاجر نے ابھی تجویز پیش کی ہے کہ امریکہ کو گرین لینڈ خرید لینا چاہیے۔ یہ ایک غیر معمولی تجویز تھی اور اس کا آغاز صدر کے ایک دیرینہ دوست کی جانب سے ہوا تھا، جو بعد میں ڈنمارک کے زیر انتظام اس علاقے میں کاروباری مفادات حاصل کرنے والا تھا۔ بولٹن کے مطابق یہ تاجر رونالڈ لاؤڈر تھے۔ رونالڈ لاؤڈر عالمی کاسمیٹکس برانڈ "ایسٹی لاؤڈر" سے جڑی دولت کے وارث ہیں اور ایک دولت مند نیویارکر کی حیثیت سے ٹرمپ کو 60 برس سے زیادہ عرصے سے جانتے ہیں۔ بولٹن کا کہنا ہے کہ انہوں نے گرین لینڈ سے متعلق اس تجویز پر خود لاؤڈر سے بھی گفتگو کی۔ اس ارب پتی کی مداخلت کے بعد وائٹ ہاؤس کی ایک ٹیم نے گرین لینڈ میں امریکی اثر و رسوخ بڑھانے کے طریقوں پر غور شروع کردیا۔ بولٹن کے مطابق ٹرمپ کی دوسری صدارتی مدت میں لاؤڈر کے اس خیال کو دوبارہ آگے بڑھانا صدر کے طرزِ عمل کی عکاسی کرتا ہے۔ "وہ دوستوں سے سنی ہوئی باتوں کو حقیقت مان لیتے ہیں اور پھر ان کی رائے بدلنا ممکن نہیں رہتا۔" "یہ تجویز بظاہر ٹرمپ کے سامراجی عزائم کو بھڑکانے کا سبب بنی ہے۔ 8 سال بعد وہ اب صرف گرین لینڈ خریدنے پر غور نہیں کر رہے بلکہ ممکنہ طور پر طاقت کے ذریعے اسے حاصل کرنے کے بارے میں بھی سوچ رہے ہیں۔ گارڈین کے مطابق صدر کے گرد موجود بہت سے افراد کی طرح، لاؤڈر کی پالیسی سے متعلق تجاویز بھی ان کے کاروباری مفادات سے جڑی نظر آتی ہیں۔ جیسے جیسے ٹرمپ نے گرین لینڈ پر قبضے کی دھمکیاں بڑھائی ہیں، ویسے ہی لاؤڈر نے وہاں تجارتی اثاثے حاصل کر لیے ہیں۔ لاؤڈر اس کنسورشیم کا بھی حصہ ہیں جو یوکرین کے معدنی وسائل تک رسائی کی خواہش مند ہے۔ لاؤڈر کا کہنا ہے کہ ان کی ملاقات ٹرمپ سے 1960 کی دہائی میں ہوئی تھی، جب دونوں نے ایک ہی معروف بزنس اسکول میں تعلیم حاصل کی۔ خاندانی کاسمیٹکس کاروبار میں کام کرنے کے بعد، لاؤڈر نے رونالڈ ریگن کے دور میں پینٹاگون میں خدمات انجام دیں، پھر آسٹریا میں امریکی سفیر مقرر ہوئے، اور 1989 میں نیویارک کے میئر کے عہدے کے لیے ناکام انتخابی مہم بھی چلائی۔ اخبار کے مطابق رونالڈ لاؤڈر گرین لینڈ میں پہلے ہی متعدد کاروباری منصوبوں میں سرمایہ کاری کر چکے ہیں، جن میں نایاب معدنی وسائل کی تلاش، لگژری پانی کی برآمد اور پن بجلی کے منصوبے شامل ہیں۔ لاؤڈر کا ماننا ہے کہ گرین لینڈ میں موجود قیمتی معدنی ذخائر اور برف پگھلنے کے نتیجے میں کھلنے والے نئے بحری راستے نہ صرف عالمی تجارت بلکہ مستقبل کی عالمی سلامتی کے لیے بھی غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ یوں گرین لینڈ پر امریکی قبضے کی خواہش محض سیاسی یا دفاعی حکمتِ عملی نہیں بلکہ اس کے پیچھے طاقتور تجارتی مفادات اور ایک عالمی کاسمیٹکس کمپنی کے وارث کی سوچ بھی نمایاں طور پر کارفرما دکھائی دیتی ہے۔

جریدے نیچر کا انکشاف، سعودی عرب کے غاروں سے 4800 سال پرانے حنوط شدہ چیتے دریافت

ریاض، 17 جنوری (یو این آئی) شمالی سعودی عرب کے غاروں میں قدرتی طور پر محفوظ شدہ چیتوں کی پہلی سائنسی دریافت سامنے آئی ہے، محققین کو مجموعی طور پر 7 قدرتی طور پر حنوط شدہ چیتے ملے ہیں۔ یہ اہم سائنسی تحقیق نیشنل سینٹر فار وائلڈ لائف ڈویلپمنٹ کی جانب سے کی گئی، جسے عالمی شہرت یافتہ جریدے ''نیچر: کمیونیکیشنز ارتھ اینڈ انوائرمنٹ'' میں شائع کیا گیا ہے۔ مقالے میں کہا گیا ہے کہ سعودی عرب کے غار حیاتیاتی تنوع کے قدرتی ذخیرے ہیں، تحقیق کے مطابق انہی غاروں میں قدرتی طور پر حنوط شدہ چیتوں کی پہلی باقاعدہ سائنسی دستاویز بندی کی گئی۔ مذکورہ غاروں میں مختلف ادوار سے تعلق رکھنے والے چیتوں کے 54 ڈھانچوں کی باقیات بھی دریافت ہوئیں۔ یہ دریافت اس بات کا ثبوت ہے کہ چیتا نسبتاً حالیہ دور تک جزیرہ نما عرب میں موجود رہا ہے۔ یہ مطالعہ ایک وسیع فیلڈ سروے پر مبنی تھا، جس کے دوران مملکت کے شمالی علاقوں میں واقع 134 غاروں کی جانچ کی گئی۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق محققین نے دریافت شدہ نمونوں کی عمر، جینیاتی تعلق اور عمر کے گروہوں کا تعین کرنے کے لیے ریڈیو کاربن ڈیٹنگ، مکمل جینیاتی تجزیہ اور ریڈیو گرافی جیسی جدید سائنسی تکنیکیں استعمال کیں۔ تحقیقی نتائج سے معلوم ہوا کہ یہ چیتے مختلف طویل زمانی ادوار میں ان غاروں میں موجود رہے۔ سب سے قدیم نمونہ تقریباً 4800 سال پرانا جب کہ سب سے جدید تقریباً 127 سال قدیم ہے۔ یہ شواہد اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ چیتا جزیرہ نما عرب میں معدوم ہونے سے پہلے تک یہاں آباد رہا تھا۔ جینیاتی تجزیوں سے یہ بھی انکشاف ہوا کہ دریافت شدہ چیتے دو بڑی نسلوں، یعنی ایشیائی چیتے اور شمال مغربی افریقی چیتے، سے قریبی جینیاتی تعلق رکھتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ معلومات مستقبل میں چیتوں کی دوبارہ آبادکاری کے لیے موزوں نسل کے انتخاب میں ایک مستند سائنسی بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ واضح رہے کہ مملکت گزشتہ برسوں کے دوران ہرن اور عربی بارہ سنگھا (یعنی چیتے کے قدرتی شکار) کی کامیاب دوبارہ آبادکاری کرچکی ہے۔ مطالعے میں غاروں کے کردار کو بھی نمایاں کیا گیا ہے، جہاں کے مخصوص ماحولیاتی حالات نے جانوروں کی باقیات کو قدرتی طور پر محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس دریافت نے جزیرہ نما عرب میں چیتے کی ارتقائی تاریخ اور اس کے قدیم جغرافیائی پھیلاؤ سے متعلق موجود علمی خلا کو پُر کرنے کا ایک نادر موقع فراہم کیا ہے۔

☆☆☆

سعودی فرماں رواشاہ سلمان کا طبی معائنہ مکمل، اسپتال سے روانہ

جدہ، 17 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب میں سعودی فرماں رواشاہ سلمان بن عبدالعزیز طبی معائنے کے بعد اسپتال سے روانہ ہوگئے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی فرماں رواشاہ سلمان بن عبدالعزیز کا طبی معائنہ ریاض کے کنگ فیصل اسپیشلسٹ اسپتال میں کیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق شاہ سلمان بن عبدالعزیز کے تمام ٹیسٹ مکمل ہوگئے جو مکمل تسلی بخش رہے۔ یاد رہے کہ خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز گزشتہ روز اسپیشلسٹ اسپتال میں طبی معائنہ کروانے کے لیے پہنچے تھے۔

روسی صدر کی ایرانی صدر اور اسرائیلی وزیراعظم کو ثالثی کی پیشکش

ماسکو، 17 جنوری (یو این آئی) روسی صدر ولادی میر پوتن نے ایرانی صدر اور اسرائیلی وزیراعظم کو ثالثی کی پیشکش کردی۔ روسی صدر نے مسعود پزشکیان اور نیتن یاہو سے ٹیلیفون پر بات چیت کے دوران ثالثی کی پیشکش کی، پوتن نے زور دیا کہ روس ثالثی کی کوششیں جاری رکھنے کے لیے تیار ہے۔ ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن سے رابطہ کیا اور سلامتی کونسل کے اجلاس میں روس کی حمایت پر شکریہ ادا کیا۔ کریملن کے ترجمان نے کہا روسی صدر کشیدگی کم کرنے کی کوششیں جاری رکھیں گے۔ مسعود پزشکیان نے روسی صدر کے ساتھ گفتگو میں کہا ایران میں حالیہ واقعات میں امریکہ اور اسرائیل کا براہِ راست کردار اور مداخلت واضح ہے۔ ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے مزید کہا کہ ایران کی داخلی پالیسی عوام دوست ہے اور عوامی مشکلات 'ایران پر ظالمانہ پابندیوں' کا نتیجہ ہیں۔

چین کا شجیان 32- سیٹلائٹ لانچ مشن ناکام

شچانگ، 17 جنوری (یو این آئی) چین کے شجیان سیٹلائٹ لانچ سینٹر سے شجیان 32- سیٹلائٹ کا لانچ مشن ہفتہ کے روز ناکام ہوگیا۔ اس مشن میں لانگ مارچ 3-بی کیریر راکٹ استعمال کیا گیا تھا۔ جنوب مغربی صوبہ سچوان میں واقع لانچ سینٹر سے راکٹ نے بیجنگ وقت کے مطابق رات 12:55 بجے پرواز بھری، تاہم پرواز کے دوران ایک غیر معمولی واقعہ پیش آیا۔ اس ناکامی کی وجوہات کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔

افغان طالبان کو سفارتی محاذ پر مسلسل ناکامیوں کا سامنا

کابل، 17 جنوری (یو این آئی) افغانستان پر قابض طالبان حکومت کو سفارتی محاذ پر مسلسل ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ آریانہ نیوز اور افغان انٹرنیشنل نے روسی عہدیدار ضمیر کابلوف کے بیان کا حوالہ دیا جس میں روسی عہدیدار کا کہنا ہے کہ افغان مسئلے پر روس کا امریکہ سے نہ کوئی رابطہ ہوا ہے اور نہ ہی رواں سال کوئی اجلاس ہے۔ ضمیر کابلوف کے مطابق روس اور امریکہ نے افغانستان کے حوالے سے کوئی براہ راست مذاکرات بھی نہیں کیے ہیں۔ ادھر مڈل ایسٹ آئی نے بیان دیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے افغان باشندوں کی امریکہ میں آبادکاری کے لیے قطر میں قائم کیمپ بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مڈل ایسٹ آئی کے مطابق افغانستان سے انخلا کے بعد افغان باشندوں کو عارضی طور اس کیمپ میں رکھا گیا تھا۔

وینزویلا کی قائم مقام صدر نے کابینہ میں ردوبدل کا کیا اعلان

کاراکاس، 17 جنوری (یو این آئی) وینزویلا کی قائم مقام صدر ڈیلسی روڈریگز نے جمعہ کے روز اپنی کابینہ میں تین تبدیلیوں کا اعلان کیا۔ محترمہ روڈریگز نے ٹیلیگرام پر بتایا کہ میگوئل پیریز پیریلا کو وزیر اطلاعات و مواصلات مقرر کیا گیا ہے، جو فریڈی عینیز کی جگہ لیں گے، جبکہ فریڈی عینیز وزارتِ ایکوسوشلسزم (ماحولیاتی و سماجی امور) کی قیادت کریں گے۔ محترمہ روڈریگز نے کہا کہ اپنے نئے رول میں مسٹر عینیز "ہماری زمین کے تحفظ اور ماحولیاتی حفاظت سے متعلق تمام امور کے لیے عوامی پالیسیوں کو فروغ دیتے رہیں گے۔" قائم مقام صدر روڈریگز نے اینیبل کورونا ڈو کو وزیرِ ٹرانسپورٹ مقرر کیا ہے۔

وائٹ ہاؤس نے غزہ امن بورڈ کے اراکین کے ناموں کا کیا اعلان

واشنگٹن، 17 جنوری (یو این آئی) وائٹ ہاؤس نے جمعہ کے روز ایک بیان جاری کرتے ہوئے غزہ کے لیے قائم کیے گئے امن بورڈ کے اراکین کے ناموں کا باضابطہ اعلان کیا۔ بیان کے مطابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اس امن بورڈ کی سربراہی کریں گے۔ بورڈ کے اراکین میں امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو، صدر ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وِٹکوف، ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر اور برطانیہ کے سابق وزیر اعظم ٹونی بلیئر شامل ہیں۔ صدر ٹرمپ نے جمعرات کو کہا تھا کہ غزہ کے لیے امن بورڈ قائم کردیا گیا ہے اور اس کے اراکین کے ناموں کا اعلان جلد کیا جائے گا۔

کینیڈا میں چینی الیکٹرک گاڑیوں کی انٹری، امریکہ کی وارننگ

اوٹاوا، 17 جنوری (یو این آئی) امریکہ نے کینیڈا کی جانب سے چینی الیکٹرک گاڑیوں (ای وی ایس) کو درآمد کی اجازت دینے کے فیصلے پر سخت ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ کینیڈا کو اپنے اس فیصلے پر پچھتانا پڑے گا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی وزیرِ ٹرانسپورٹ شان ڈفی کا کہنا تھا کہ کینیڈا نے چینی گاڑیوں کو اپنی مارکیٹ میں آنے کی اجازت دے کر غلط فیصلہ کیا ہے اور یہ گاڑیاں امریکا میں داخل نہیں ہونے دی جائیں گی۔ واضح رہے کہ کینیڈا نے 2024ء میں چینی الیکٹرک گاڑیوں پر 100 فیصد ٹیرف عائد کیا تھا تاہم گزشتہ روز وزیرِ اعظم مارک کارنی نے بیجنگ میں ایک معاہدے کا اعلان کیا ہے جس کے تحت 49 ہزار تک چینی الیکٹرک گاڑیاں 6.1 فیصد ٹیرف پر کینیڈا درآمد کی جاسکیں گی۔ امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریئر کے مطابق یہ گاڑیاں صرف کینیڈا تک محدود رہیں گی اور امریکی آٹو انڈسٹری پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑے گا تاہم اُن کا کہنا تھا کہ امریکہ اپنے آٹو ورکرز کے تحفظ کے لیے چینی گاڑیوں پر سخت ٹیرف کا فیصلہ قائم رکھے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ امریکا میں گاڑیوں کی سائبر سیکیورٹی سے متعلق سخت قوانین موجود ہیں جس کے باعث چینی گاڑیوں کے لیے امریکی مارکیٹ میں آنا مشکل ہوگا۔

☆☆☆

غزہ بورڈ آف پیس کا اعلان

واشنگٹن، 17 جنوری (یو این آئی) وائٹ ہاؤس نے غزہ ایگزیکٹو بورڈ کے قیام کا اعلان کردیا، ٹرمپ نے ٹونی بلیئر اور جیرڈ کشنر کو غزہ کے 'بورڈ آف پیس' میں نامزد کیا ہے۔ الجزیرہ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق برطانوی وزیرِ اعظم ٹونی بلیئر کو غزہ بورڈ آف پیس میں شامل کرلیا ہے، جس سے توقع کی جارہی ہے کہ یہ بورڈ غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف اسرائیل کی نسل کش جنگ کے خاتمے کے لیے امریکی صدر کے 20 نکاتی منصوبے کی نگرانی کرے گا۔ وائٹ ہاؤس نے جمعہ کے روز بتایا کہ بلیئر اس بورڈ کے بانی ایگزیکٹو اراکین میں شامل ہوں گے، جن میں ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر، امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو، اور مشرقِ وسطیٰ کے لیے امریکی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف بھی شامل ہیں۔ دیگر اراکین میں اپولو گلوبل مینجمنٹ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مارک روون، ورلڈ بینک گروپ کے صدر اجے بنگا اور امریکی نائب قومی سلامتی مشیر رابرٹ گیبریل شامل ہیں۔ بلغارین سفارت کار اور اقوامِ متحدہ کے سابق اعلیٰ عہدیدار نکولے ملادینوف غزہ کے لیے ہائی ریپریزنٹیٹو کے طور پر خدمات انجام دیں گے۔ آریے لائٹ اسٹون اور جوش گروئن بام بورڈ آف پیس کے سینئر ایڈوائزرز مقرر کیے گئے ہیں۔ ترکی کے وزیرِ خارجہ ہاکان فیدان، قطری سفارت کار علی الثوادی اور دیگر شخصیات بھی بورڈ میں شامل ہیں۔ وائٹ ہاؤس نے بتایا کہ امریکی میجر جنرل جیسپر جیفرز کو غزہ کے لیے بین الاقوامی استحکامی فورس کا کمانڈر مقرر کردیا گیا ہے۔ یہ غزہ ایگزیکٹو بورڈ، ہائی ریپریزنٹیٹو کے دفتر اور غزہ کی انتظامیہ کے لیے قائم قومی کمیٹی (نیشنل کمیٹی فار دی ایڈمنسٹریشن آف غزہ (این سی اے جی) کی معاونت کرے گا، جس کی سربراہی علی شعث کریں گے۔ توقع ہے کہ یہ کمیٹی حماس کی جگہ غزہ کے روزمرہ انتظامی امور سنبھالے گی۔ علی شعث فلسطینی اتھارٹی کے سابق نائب وزیرِ ٹرانسپورٹ رہ چکے ہیں۔ ان کا تعلق غزہ کے شہر خان یونس سے ہے، تاہم وہ اس وقت مقبوضہ مغربی کنارے میں مقیم ہیں۔

مقامی جنگ بندی سے زاپوریژیا جوہری بجلی گھر میں مرمتی کام ممکن ہوا: آئی اے ای اے

ویانا، 17 جنوری (یو این آئی) بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ روس اور یوکرین کے درمیان طے پائی مقامی جنگ بندی کے نتیجے میں زاپوریژیا جوہری بجلی گھر (زیڈ این پی پی) کی متاثرہ بیک اَپ بجلی لائن کی مرمت کا آغاز ممکن ہو سکا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ یوکرین کے بجلی گرڈ کے آپریٹر کے تکنیکی ماہرین آئندہ دنوں 330 کے وی لائن کی مرمت کا کام شروع کریں گے۔ یہ لائن دو جنوری کو فوجی سرگرمیوں کے بعد متاثر ہوئی تھی اور اس کی فراہمی منقطع ہو گئی تھی۔ اس دوران مرمتی کاموں کی نگرانی کے لیے آئی اے ای اے کی ایک ٹیم موقع کی جانب روانہ ہوگئی ہے۔ اس وقت زیڈ این پی پی اپنی واحد فعال 750 کے وی مرکزی بجلی لائن پر منحصر ہے۔ آئی اے ای اے کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گراسی نے ایک بیان میں کہا کہ "آئی اے ای اے زاپوریژیا جوہری بجلی گھر میں جوہری تحفظ کو یقینی بنانے اور تنازع کے دوران کسی جوہری حادثے کو روکنے کے لیے دونوں فریقوں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ یہ عارضی جنگ بندی، جو ہماری بات چیت کے ذریعے چوتھی مرتبہ ممکن ہوئی ہے، اس ناگزیر رول کی عکاسی کرتی ہے جو ہم ادا کرتے آرہے ہیں۔" یورپ کی سب سے بڑی جوہری تنصیبات میں سے ایک زاپوریژیا بجلی گھر مارچ 2022 سے روس کے کنٹرول میں ہے۔

☆☆☆

مغربی کنارے میں اسرائیلی ہیلی کاپٹر گرا

غزہ، 17 جنوری (یو این آئی) مغربی کنارے کے جنوب میں ایک اسرائیلی فوجی ہیلی کاپٹر اچانک فنی خرابی کے باعث گر کر تباہ ہوگیا۔ ایک ویڈیو سامنے آئی ہے جس میں دکھایا گیا کہ اسرائیلی ہیلی کاپٹر اچانک فضا سے زمین پر گر گیا، اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ العربیہ کے نامہ نگار کے مطابق ہیلی کاپٹر اچانک فضا سے زمین پر آ گرا، جس کے بعد اسرائیلی فوج نے وضاحت کی کہ منگل کے روز خراب موسمی حالات کے باعث "البوما" ماڈل کا ہیلی کاپٹر ایک کھلے علاقے میں ہنگامی طور پر اتارا گیا تھا، جمعے کی صبح ہیلی کاپٹر کو دوبارہ فعال بنانے کی کوشش کے دوران یہ حادثہ پیش آیا۔ اسرائیلی فضائیہ کے کمانڈر تومر بار نے حادثے کی وجہ جاننے کے لیے فوجی تحقیقاتی کمیٹی قائم کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب فلسطینی اسیران کلب نے بتایا کہ اسرائیلی فورسز نے بدھ کی رات اور جمعرات کی صبح مغربی کنارے میں کارروائیوں کے دوران 50 فلسطینیوں کو گرفتار کیا، جن میں ایک خاتون، دو بچے اور کئی سابق قیدی شامل ہیں۔ روئٹرز کے مطابق یہ گرفتاریاں اور تفتیشی کارروائیاں خاص طور پر الخلیل کے قصبے الشیوخ اور جنین کے علاقے کفر راعی میں کی گئیں۔ اسرائیلی حکام نے ان گرفتاریوں پر کوئی سرکاری مؤقف جاری نہیں کیا، جب کہ فلسطینی سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینیوں کی تعداد 9300 سے تجاوز کرچکی ہے، جن میں 49 خواتین اور 350 کم عمر بچے شامل ہیں۔

امریکہ میں موجودہ فلو سیزن کے دوران 1 کروڑ 80 لاکھ سے زائد کیسز رپورٹ

لاس اینجلس، 17 جنوری (یو این آئی) امریکہ میں موجودہ فلو سیزن کے دوران اب تک کم از کم 1 کروڑ 80 لاکھ افراد انفلوئنزا کا شکار ہو چکے ہیں، جبکہ 2 لاکھ 30 ہزار افراد کو اسپتال میں داخل کرایا گیا اور 9 ہزار 300 اموات رپورٹ درج کی گئی ہیں۔ یہ اعداد و شمار جمعہ کو امریکی ادارے سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن نے جاری کیے۔ سی ڈی سی کے مطابق، ملک بھر میں موسمی فلو کی سرگرمیاں اب بھی بلند سطح پر ہیں، تاہم گزشتہ دو ہفتوں سے ان میں کمی یا استحکام دیکھا جا رہا ہے۔ ادارے نے بتایا کہ اس سیزن میں امریکا میں سب سے زیادہ انفلوئنزا اے وائرس رپورٹ ہوا ہے۔ 10 جنوری کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران فلو سے متعلق 15 بچوں کی اموات رپورٹ ہوئیں، جس کے بعد رواں سیزن میں بچوں میں فلو سے ہونے والی مجموعی اموات کی تعداد 32 ہو گئی ہے۔ سی ڈی سی کے مطابق، بچوں میں رپورٹ ہونے والی اموات میں سے 90 فیصد ایسے بچوں کی تھیں جنہیں فلو کے خلاف مکمل ویکسین نہیں لگائی گئی تھی۔ سی ڈی سی نے بتایا کہ امریکا میں فلو کا سیزن عموماً خزاں اور سردیوں میں ہوتا ہے، جبکہ اس کی شدت زیادہ تر دسمبر سے فروری کے درمیان دیکھی جاتی ہے۔ ادارے نے ایک بار پھر چھ ماہ یا اس سے زائد عمر کے تمام افراد پر زور دیا ہے کہ اگر انہوں نے ابھی تک اس سیزن کی فلو ویکسین نہیں لگوائی تو جلد از جلد ویکسینیشن کرائیں۔

ایران پر حملہ نہ کرنے کیلئے خود اپنے آپ کو قائل کیا: ٹرمپ

واشنگٹن، 17 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ کسی نے انہیں ایران پر حملہ نہ کرنے کے لیے قائل نہیں کیا بلکہ خود اپنے آپ کو قائل کیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق صحافیوں سے بات کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ کسی نے مجھے قائل نہیں کیا، میں نے خود اپنے آپ کو قائل کیا تھا۔ امریکی صدر نے کہا کہ گزشتہ روز ایران میں 800 افراد کو پھانسی دی جانی تھی لیکن کسی کو پھانسی نہیں دی گئی، اس کا بہت بڑا اثر پڑا۔ ٹرمپ نے اپنے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر پوسٹ میں ایران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس بات کی قدر کرتے ہیں کل جن افراد کو پھانسیاں دی جانی تھیں اب ایرانی قیادت انہیں پھانسی نہیں دے گی۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے دعویٰ کیا تھا اسرائیل کے وزیرِ اعظم بن یامین نیتن یاہو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ایران پر ممکنہ امریکی فوجی حملہ مؤخر کرنے کی درخواست کی تھی۔

صدر ٹرمپ کا ایک بار پھر ہند-پاک جنگ رکوانے کا ذکر

فلوریڈا، 17 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے ایک بار پھر ہند-پاک جنگ رکوانے کا ذکر کردیا ان کا کہنا ہے کہ ہند-پاک جنگ سمیت 8 جنگیں رکوائیں۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پام بیچ فلوریڈا میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ میں نے یو اے ای سمیت مختلف ممالک کا دورہ کیا، میرے ان دوروں سے امریکہ میں سرمایہ کاری آئی۔ اپنے خطاب میں امریکی صدر ٹرمپ نے ایک بار پھر ہند-پاک جنگ رکوانے کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ میں نے ہند-پاک جنگ سمیت 8 جنگیں رکوائیں، پاکستانی وزیرِ اعظم شہباز شریف نے کہا تھا کہ صدر ٹرمپ نے ایک کروڑ افراد کی جانیں بچائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک سال پہلے تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا کہ امریکہ میں اتنی زیادہ سرمایہ کاری آئے گی، ایک سال پہلے تک امریکی معیشت بے جان تھی اب اس میں جان آگئی ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ گزشتہ 8 ماہ کے دوران کوئی تارک وطن غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخل نہیں ہوا، ہم نے غیر قانونی تارکین وطن کو امریکہ میں داخل ہونے سے روک دیا ہے، ڈاکو، قاتل اور مینٹل اسپتال سے آئے لوگ امریکہ میں داخل ہو رہے تھے۔ وینزوئیلا کے صدر سے متعلق ان کا کہنا تھا کہ نکولس مادورو نے امریکہ کے خلاف جرائم کیے سب سے پہلے امریکہ ویژن کے تحت تمام کارروائیاں کیں۔

امریکہ کے شہر منی اپولس میں مظاہرے جاری، 12 افراد گرفتار

لاس اینجلس، 17 جنوری (یو این آئی) امریکی ریاست منی سوٹا کے سب سے بڑے شہر منی اپولس میں امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ کی کارروائیوں کے خلاف جاری مظاہروں کے دوران جمعرات کی شب 12 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ حکام نے جمعہ کو اس کی تصدیق کی۔ امریکی محکمۂ داخلہ سلامتی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ "قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں پر حملے کے الزام میں 12 اینٹی آئی سی ای مظاہرین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مقامی میڈیا کے مطابق مظاہرے جمعہ کو بھی جاری رہے اور مظاہرین کی بڑی تعداد بشپ ہنری وِپل فیڈرل بلڈنگ کے باہر جمع تھی۔ ادھر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کے روز اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر منی سوٹا کی ڈیموکریٹ قیادت پر تنقید جاری رکھی۔ یہ مظاہرے ریاست میں وفاقی آئی سی ای ایجنٹس سے متعلق متعدد واقعات کے بعد شروع ہوئے۔ 7 جنوری کو ایک آئی سی ای ایجنٹ نے رینی گڈ نامی 37 سالہ خاتون کو ہلاک کر دیا تھا، جس کے بعد ملک بھر میں احتجاج شروع ہو گیا۔ ڈی ایچ ایس نے تصدیق کی ہے کہ گزشتہ پانچ ہفتوں کے دوران منی سوٹا میں 2,500 سے زائد گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں، جبکہ حالیہ ہفتوں میں تقریباً 3,000 وفاقی اہلکار ریاست میں تعینات کیے جا چکے ہیں۔

ممتابنرجی نے درگاپورڈپو کیلئے 13 نئی سی این جی بسوں کا افتتاح کیا

آسنسول: 17 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سلی گڑی سے درگاپور ڈپو کے لیے 13 نئی سی این جی بسوں کا عملی طور پر افتتاح کیا درگاپور سٹی سنٹر میں ساؤتھ بنگال اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے بس اسٹینڈ پر شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔اس موقع پر ریاستی پنچایت اور زراعت کے وزیر پردیپ مجمدار، ضلع مجسٹریٹ ایس پونا بلم، کوی دتہ، جموڑیہ کے ایم ایل اے ہریرام سنگھ، سبھاس منڈل، آنندی مکھرجی، اور انتظامیہ کے کئی دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ان ماحول دوست بسوں کے چلانے سے نہ صرف آلودگی پر قابو پایا جاتا ہے بلکہ آلودگی کو کم کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔یہ نہ صرف رفتار فراہم کرے گا بلکہ یہ جنوبی بنگال کے مختلف اضلاع کے درمیان رابطے کو بھی بہتر بنائے گا۔ذرائع کے مطابق یہ بسیں بنیادی طور پر اہم روٹس پر چلیں گی ان میں درگاپور-کولکتہ، درگاپور-بہرامپور، بردوان -کولکتہ، بردوان-کروناماتی، بردوان-کرشنا نگر، آسنسول-کرشنا نگر، آرام باغ-کولکتہ، آرام باغ-تارا پیٹھ، بانکوڑہ-سیوڑی اور درگاپور-جھارگرام شامل ہیں انتظامیہ کو امید ہے کہ ان نئی بسوں کے شروع ہونے سے درگاپور اور آس پاس کے اضلاع کے مسافروں کو کافی راحت ملے گی اور طویل سفر کے وقت میں بھی کمی آئے گی۔

ترنمول ٹاؤن 2 کے سکریٹری کی داما گوڑیا پروجیکٹ آفیسر سے ملاقات اور مختلف مسائل پر تبادلہ خیال

آسنسول: 17 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): بی سی سی ایل کی بودرا کان میں غیر قانونی کوئلے کی چوری کو روکنے کے لیے کلٹی بلاک ترنمول کانگریس کے ٹاؤن 2 سکریٹری پپو سنگھ نے داما گوڑیا کولیری کے پروجیکٹ آفیسر دھرمیندر تیواری سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔اس دوران داما گوڑیا کولیری کے پروجیکٹ آفیسر دھرمیندر تیواری کے ساتھ ہوئی بات چیت کا انکشاف کرتے ہوئے، پپو سنگھ نے کہا کہ مارچ کے مہینے میں، مفت فروخت کے تحت، ای نیلامی کے ذریعے کوئلے کے تاجروں کو جھام کوئلے کی کھلی پیشکش کی جائے گی کمپنی اور تاجروں کو فائدہ پہنچانے کے علاوہ داما گوڑیا سے ملحقہ لال بازار، بودرا، بلتوڑیا، رام نگر، دیو پور، آزاد نگر، کوڑو بیٹا، مانجھی پاڑا، کٹ کٹیا بستی کے تقریباً 500 بے روزگار نوجوانوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا روزگار فراہم کیا جائے گا۔درجنوں دکانیں ٹرکوں سے کوئلے کی لوڈنگ اور ان لوڈنگ کے دوران مزدور بھی رکھتی ہیں یہ کھپت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔اس سے کوئلے کی چوری کو روکا جا سکتا ہے وجہ یہ ہے کہ بازار میں داما گوڑیا کولیری سے جھما کوئلے کی بہت زیادہ مانگ ہے اور جھامہ کوئلہ ہمیشہ یہاں سے پیش کیا جاتا تھا لیکن گزشتہ کئی سالوں سے یہ پیشکش رک گئی ہے اور مسئلہ پیچیدہ ہوگیا ہے۔

80 لاکھ کی لاگت سے درگاپور ویمینس کالج میں کمپیوٹر ٹریننگ روم کی تعمیر، ایم پی کیرتی آزاد کے ہاتھوں سنگ بنیاد

آسنسول: 17 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): اسپات نگری درگاپور میں واقع ویمینس کالج میں ایک وسیع وعریض ہال کی تعمیر 80 لاکھ روپے کی لاگت سے ہوگی جسکی سنگ بنیاد درگاپور بردوان کی ترنمول ایم پی کیرتی آزاد نے اپنے دست مبارک سے رکھا۔ایم پی کیرتی آزاد نے ناریل پھوڑ کر، کرنی میں سمنٹ بالوگٹی کی امیزش رکھکر بنیاد میں ڈالا اور شمع روشن کر کے ہال کی بنیاد رکھی کیرتی آزاد کی جب کالج آحاطے میں آمد ہوئی تو سب سے پہلے این سی سی کی خاتون کپتان نے سلامی پیش کی انتظامیہ کی جانب سے کیرتی آزاد کو گلدستہ اور شال پیش کر کہ والہانہ استقبال کیا گیا اس موقعے پر کالج کی پرنسپل مہانندا جی، سیما چکرورتی، اجل مکھرجی کے ساتھ کالج کے معلمین پیش پیش سرگرم تھے۔اس تقریب سنگ بنیاد کے موقعے پر کیرتی آزاد نے کہا کہ کچھ دنوں قبل اس کالج میں ایک پروگرام میں شرکت کرنے ایا تھا تو اسوقت کالج کی پرنسپل میڈم مہانندا جی مجھ سے اپیل کی تھی کہ ایک یوجنا ملی ہے مگر فنڈ کی ضرورت ہے اگر آپ فنڈ کا انتظام کر دیں تو کرم ہوگا کیرتی آزاد نے کہا کہ میں نے یقین دہانی کرائی تھی کہ کوشش کرونگا اور میری کوشش رہتی ہے کہ کسی تنظیم کسی شعبہ کسی محکمہ کے زریعے فلاحی کاموں کے لئے فنڈ دستیاب ہو جائے تو بہتر ہے میں نے انڈین ریلوے فنانس کارپوریشن (IRFC) کے ذمیداروں سے رجوع کیا رابط بننے پر میں نے پوری کوشش کی میری ثمر آور کاوش رنگ لائی اور فنانس کارپوریشن نے کہا کہ میں لڑکیوں کی پڑھائی کھیل کود ودیگر پر کام کرتا ہوں فنانس کارپوریشن نے اس کالج میں کمپیوٹر ٹریننگ ہال اور کلاس روم کی تعمیر کے لئے 80 لاکھ روپے کی گرانٹ مالی معاونت پیش کی اس مالی مراعات سے اج کالج میں تعمیری کام کی شروعات ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ بہت آنند ملتا ہے جب لڑکیوں کی تعلیم اور کھیل کود یا دیگر ترقیاتی کام ہوتے ہیں ہماری لیڈر وزیر اعلیٰ محترمہ ممتا بنرجی ماں ماٹی مانس ترنمول کانگریس پارٹی کی سربراہ بھی لڑکیوں کی تعلیم وترقی کے لئے پوری کوشش کرتی ہیں لڑکیاں پڑھے لکھے اگے بڑھے ہماری نیک تمنا رہتی ہے۔

☆☆☆

پچھّم بردوان ضلع ترنمول کانگریس کمیٹی کا اعلان میر ہاشم، تبسم آرا سہراب علی، ابوکونین، شاہد پرویز اور شہنواز خان کو ملی جگہ

آسنسول: 17 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): ریاست مغربی بنگال میں اسمبلی الیکشن اسی سال کے چند مہینے کے اندر ہونا ہے ریاست میں برسر اقتدار ماں ماٹی مانش کی ترنمول کانگریس پارٹی ایک بار پھر برسر اقتدار آنے اور لگاتار چوتھی بار اپنی تاریخی جیت وفتح درج کرا کر حکومت میں برقرار رہنے کا پرعزم طریقے سے بڑی مستعدی سے جٹی ہوئی ہے ریاست بھر میں ترقیاتی کاموں کی سرگرمیاں زوروں پر جاری ہے ریاست کی ترقی کے ساتھ شیر واضلاع میں بھی ہمہ جہت ترقیاتی کاموں کو انجام دیا جارہا ہے اور عوامی فلاح و بہبود کے بہت سارے سرکاری منصوبوں پروجکٹوں اسکیموں کو حکومتی سطح پر براہ راست عوام تک پہنچایا جارہا ہے عوام کے دکھ سکھ میں ہمہ وقت شانہ بشانہ ترنمول کے کارکنان رہنے کی کوشش کر رہے ہیں ممتا بنرجی کی ہدایت پر عمل کرنے کے لئے ترنمول کے رہنما کارکنان متحرک رہتے ہیں ممتا کی ہر ہدایت پر عمل کرنا اولین ترجیح دی جاتی ہے علاوہ ازیں ترنمول کانگریس پارٹی کی تنظیم کو مزید تقویت پہنچانے کے لئے اور مزید مستحکم اور مضبوط کرنے کے لئے تنظیم کے اندر بھی تبدیلی لائی جاری ہے پرانے نمائندوں لیڈروں کے ساتھ ساتھ نئے سرگرم لیڈروں اور متحرک نوجوان رہنماؤں اور بہتر کارکردگی پیش کرنے والوں کو سامنے لانے کی کوشش کی جارہی ہے ترنمول تنظیم کو مزید متحرک بنانے کے لئے ضلع سطح پر اور علاقائی طور پر کمیٹی بنائی گئی ترنمول کو مزید مشتہر کرنے اور عوام کے گھر گھر پہنچنے کے مقصد کو لیکر 16 جنوری بروز جمعہ کے دن پچھّم بردوان ضلع ترنمول کانگریس کی نئی کمیٹی کی فہرست جاری کی گئی 78 افراد پر مشتمل پچھّم بردوان ضلع ترنمول کانگریس کمیٹی کی جاری لسٹ میں ترنمول ضلع صدر کے عہدے کے لئے پنڈیشور اسمبلی حلقے کے نامور متحرک ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی کو دوسری بار بھی منتخب کیا گیا ہے انکی دوسری بار کی تقرری سے انکے رفقاء اور بہی خواہاں میں خوشی کا ماحول ہے پنڈیشور میں جشن کا ماحول ہے جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ کو ضلع چیرمین کے عہدے پر فائز کیا گیا ہے جموڑیہ میں بھی خوشی کا ماحول ہے ان کے علاوہ پچھّم بردوان ضلع ترنمول کمیٹی کی فہرست میں 16 نائب صدور، 12 جنرل سکریٹری 22 سکریٹری ایک خازن ایک جوائنٹ خازن 4 خصوصی مدعوئین اور 20 ایکزیکیٹو ممبر شامل ہیں علاوہ ازیں پارتمام ارکان اسمبلی کو اس کمیٹی کے مستقل ممبر کے طور پر شمولیت دی گئی ہے۔پچھّم بردوان ضلع ترنمول کانگریس کی اس نئی کمیٹی میں کئی معروف ترنمول پارٹی سے منسلک مسلم رہنماؤں کو بھی شامل کیے گئے ہیں جن میں ترنمول کانگریس کے بنیادی ممبروں میں آسنسول کارپوریشن کے سابق ممبر مئیران کونسل میر ہاشم کو جنرل سکریٹری بنایا گیا ہے جبکہ آسنسول کارپوریشن کی سابق ڈپٹی مئیر تبسم آراء، ترنمول کے فاونڈر نوجوان متحرک ممبر ابوکونین، شاداب ترنمول کے معروف فعال اور سرگرم رہنما شاہد پرویز اور ریلپار کے یوتھ رہنما شہنواز خان راکی کو سکریٹری کی ذمہ داریاں دی گئیں ہیں ترنمول کانگریس اس بار آسنسول پارلیمانی حلقہ کے آسنسول ساؤتھ اور کلٹی سمیت ساتوں اسمبلی حلقہ میں اپنی جیت درج کرانے کے لئے پرعزم ہے الیکشنی مہم شروع ہوچکی ہے آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان پروجکٹ کو لاکر ریاست کے اضلاع شہروں دیہی علاقوں ہر طرف عوامی مسائل اور عوامی ضروریات کو جاننے کے لئے محنت کی گئی اور اسکی روشنی میں ترقیاتی کاموں اور ضروریات کو پوری کرنے کے لئے حتمی الامکان کوشش کی گئی علاوہ ازیں ترنمول کی ترقیاتی فہرست اور جاری کردہ ایک سو کے قریب اسکیموں کو عوام الناس کی خدمات میں انین پنچالی کے پروگرام بنا کر پیش کئے جارہے ہیں انین پنچالی پروگرام کی سرگرمیاں شباب پر ہیں کہا جارہا ہے کہ ان سب کا فائدہ یقینی طور پر ترنمول کے حق میں جائے گا عوام کے دل میں ن ممتا بسی ہوئی ہیں دیکھا جارہا ہے کہ ترنمول کے سربراہ الیکشن کی تیاریوں میں پوری طرح سے جٹ گئے ہیں۔

☆☆☆

سلان پور میں مشکوک گاڑی سے 19 لاکھ روپے نقد برآمد

آسنسول: 17 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع میں پولیس کے زبردست کریک ڈاؤن نے پورے علاقے میں ہلچل مچادی ہے بارہ بونی تھانہ علاقے میں گورانڈی چوکی پر معمول کے مطابق جانچ کے دوران ایک مشکوک سرخ کار سے لاکھوں روپے برآمد ہوئے۔سب سے چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ پولیس کی ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ بھاری رقم بہار کے سیوان ضلع سے لائی گئی تھی۔اطلاع کی بنیاد پر گاڑی کو روکا گیا تلاشی شروع ہوئی جس میں سیٹوں کے نیچے، تھیلوں میں اور کار کے مختلف حصوں میں نقدی نوٹوں کے بنڈل برآمد ہوئے گننے پر رقم 19,16,000 پائی گئی۔پولیس کو شبہ ہے کہ یہ سیوان سے بڑی نقدی کی نقل وحرکت کا حصہ ہوسکتا ہیاس کے پیچھے کوئی بڑا گروہ، بڑا نیٹ ورک، حوالا ریکیٹ، یا سیاسی کنکشن ہے یا نہیں اس کی ابھی تفتیش جاری ہے تمام نقدی سمیت کار کو ضبط کرلیا گیا ہے اور نقدی برآمد کر کے کار قبضہ میں لے کر تین کو گرفتار کر لیا گیا۔اطلاع کے مطابق گرفتار شدگان میں بہار کے سیوان کے رہنے والے 42 سالہ اجے شنکر دوبے جھارکھنڈ کے گریڈیہہ کے رہنے والے 42 سالہ آشیش رائے اور بہار کے ارریہ کے رہنے والے 53 سالہ شیو ساگر رائے شامل ہیں پولیس ذرائع کے مطابق بارہ بونی تھانہ سرحدی علاقے میں ہے معمول کے مطابق چیک پوائنٹ کی باقاعدہ چیکنگ کی جارہی تھی اسی دوران جھارکھنڈ سے مغربی بنگال میں داخل ہونے والی ایک سرخ رنگ کی کار کو شک کی بنیاد پر روکا گیا پولیس نے دیگر گاڑیوں کے ساتھ گاڑی کی تلاشی لی تو بڑی مقدار میں نقدی برآمد ہوئی جب پولیس کی جانب سے پوچھ گچھ کی گئی تو کار میں سوار افراد نروس ہوگئے اور رقم کے ذرائع کے حوالے سے کوئی درست دستاویزات یا تسلی بخش جواب دینے سے قاصر رہے اس کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 1916,000 روپے اور گاڑی ضبط کر لی۔بتایا جاتا ہے کہ بہار سے پیسہ آرہا تھا پولیس کی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ضبط کی گئی کار درگاپور، مغربی بنگال کی ہے لیکن نقدی بہار کے سیوان ضلع سے لے جایا جارہا تھا۔پولیس بڑی رقم کے مقام اور مقصد کے بارے میں تفتیش کررہی ہیگرفتار ملزمان کو آسنسول کی عدالت میں پیش کیا گیا۔

☆☆☆☆

ایس آئی آر کو لے کر مشرقی بردوان میں افراتفری

آسنسول: 17 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) سے متعلق تنازعہ مسلسل بڑھتا جارہا ہے عام ووٹر لسٹ پہلے ہی شائع ہوچکی ہیاور سماعت کا عمل جاری ہیدریں اثنا، مشرقی بردوان ضلع میں ایس آئی آر کو لے کر ایک نیا تنازعہ سامنے آیا ہے مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ ایس آئی آر کے نام پر عام شہریوں کو غیر ضروری طور پر پریشان کیا جارہا ہیالزام ہے کہ 2002 سے پہلے ووٹ دینے والے ووٹروں کو بھی سماعت کے لیے بلایا جارہا ہے اور ہراساں کیا جارہا ہیاحتجاج میں، مقامی لوگوں کے ایک گروپ نے صبح مظاہرہ کیا۔ریل کی ناکہ بندی صبح 7:53 بجے ہوڑہ-کٹوا لائن پر سمندر گڑھ اسٹیشن پر شروع ہوئی۔لوگوں کا کہنا ہے کہ الیکشن کمیشن کا ایس آئی آر کی سماعت کا عمل تغلق فیصلے کے مترادف ہیوہ ووٹرز جن کے نام سال میں تبدیل کیے گئے ہیں۔2002 کی ووٹر لسٹ میں درج افراد کو بھی سماعت کے لیے بلایا جارہا ہے صبح مقامی لوگ قومی پرچم تھامے ریلوے ٹریک پر آگئے اور احتجاج شروع کردیا ریل بند ہونے کی وجہ سے ریل سروس بری طرح متاثر ہوا۔ڈاؤن کٹوا کی ہوڑہ رات کی لوکل ٹرین سمندر گڑھ اسٹیشن پر کافی دیر تک پھنسی رہی واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گورنمنٹ ریلوے پولیس اور ریلوے پروٹیکشن فورس موقع پر پہنچ گئی۔عہدیداروں کی یقین دہانی کے بعد بالآخر ریل کی ناکہ بندی ختم کردی گئی تاہم اس دوران یومیہ مسافروں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔قابل ذکر ہے کہ ایس آئی آر کو لے کر ریاست کے مختلف حصوں میں کشیدگی برقرار ہے۔جمعرات کو شمالی دیناج پور ضلع کے چکولیا علاقے میں سماعت کی اطلاع پر کشیدگی تیزی سے بڑھ گئی الزام ہے کہ چکولیا بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے دفتر میں توڑ پھوڑ کی گئی صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس کی بھاری نفری تعینات کردی گئی ہیاس واقعہ کے بعد اسلام پور پولیس ضلع سمیت آس پاس کے تمام تھانوں میں ہائی الرٹ جاری کردیا گیا ہے اطلاع کے مطابق واقعے کے ایک دن بعد بھی علاقے میں کشیدگی برقرار ہے۔

ماہِ شعبان المعظم 1447ھ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کریں: دارالقضاء ادارۂ شرعیہ سریپور

آسنسول: 17 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): ماہِ شعبان المعظم اسلامی سال کا آٹھواں مہینہ ہے اس ماہ کیبیناہ فضائل وبرکات ہیں خاص طور سے اس ماہ کی پندرہویں شب نہایت ہی خاص شب ہے اللہ تبارک وتعالیٰ غروب آفتاب سے ہی اپنی شان باکمال کیمطابق آسمان دنیا پر خاص تجلی فرماتا ہے اور اپنے بندوں سے فرماتا ہے، ہیکوئی بخشش چاہنیوالا کہ اسے بخشش دوں۔ہیکوئی رزق کا طالب کہ اسے رزق عطا کروں۔ہیکوئی پریشانی سے نجات چاہنیوالا کہ اسے نجات دوں۔اور یہ طلوع فجر تک فرماتا رہتا ہے اس سلسلے میں ماہِ شعبان المعظم 1447ھ کی رویتِ ہلال کے تعلق سے دارالقضاء ادارۂ شرعیہ سریپور بازار قوم وملت سے خصوصاً علماءِ عظام سے بصد احترام التماس کرتا ہے کہ 29 رجب المرجب 1447ھ بمطابق 19 جنوری 2026ء بروز پیر بعد غروبِ آفتاب سری پور، آسنسول، کلٹی، براکر، رانیگنج، درگاپور، پاناگڑھ وپچھّم بردوان سمیت جہاں کہیں بھی ماہِ شعبان المعظم 1447ھ کے چاند کی رویت ہو براہِ کرم دارالقضاء ادارہ شرعیہ سریپور بازار آکر عینی شہادت دیں اور یہ شرعی شہادت دوسری مذہبی متحرک تنظیموں تک بھی پہنچائیں اس سلسلے میں قاضی شریعت دارالقضاء ہٰذا کے موبائل نمبر 9932102232 اور دارالقضاء ادارہ شرعیہ سریپور بازار کے نمائندہ مولانا محمد علیم الدین فیضی الرضوی خطیب وامام ایم، اے، ایم، سی جامع مسجد درگاپور کے موبائل نمبر 7908825334 پر رابطے کئے جا سکتے ہیں۔

مارکسیوں کا ایس آئی آر کے عمل میں خوف اور ہراساں کرنے کا الزام، بی ڈی او کو میمورنڈم پیش

آسنسول: 17 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): سی پی آئی (ایم) کی رانی گنج ایریا کمیٹی کے کارکنوں نے مغربی بردوان میں رانی گنج بلاک کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) کو ایک میمورنڈم پیش کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ایس آئی آر کے ذریعہ من مانی سمن جاری کر کے عام لوگوں کو منظم طریقے سے پریشان کیا جارہا ہے میمورنڈم کے ذریعے سی پی آئی (ایم) نے ووٹر لسٹ میں تبدیلیوں کے سلسلے میں انتظامیہ سے کئی اہم مطالبات رکھیپارٹی نے الزام لگایا کہ ایس آئی آر کے عمل کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا جارہا ہے تاکہ عوام میں خوف کا ماحول پیدا کیا جا سکے۔سی پی آئی (ایم) کے مطالبات کے مطابق - ووٹر لسٹ میں غلط یا فرضی اندراجات کی فوری تصدیق کر کے اس کو درست کیا جانا چاہیے، ووٹر لسٹ کی تبدیلیوں میں کسی بھی قسم کے امتیازی سلوک یا سیاسی طور پر محرک رویے کو روکا جانا چاہیے اور SIR کے عمل کو عام لوگوں کو خوفزدہ نہیں کرنا چاہیے بلکہ اسے مکمل طور پر شفاف، منصفانہ اور انسانی طریقے سے انجام دیا جانا چاہیے۔اس کے بارے میں، سی پی آئی (ایم) رانی گنج ایریا کمیٹی کے سکریٹری سپریو رائے نے کہا، "جمہوریت کے تحفظ کے لیے انتظامیہ کی طرف سے فوری مداخلت ضروری ہے، ہمیں امید ہے کہ انتظامیہ فوری کارروائی کرے گی اور ووٹر لسٹ میں تبدیلی کے عمل کو شفاف اور منصفانہ بنائے گی۔دوسری طرف، سی پی آئی (ایم) کے کارکنوں نے کہا ہے کہ وہ عام لوگوں کے حق رائے دہی کے تحفظ اور جمہوری نظام کی شفافیت کو برقرار رکھنے کے اس مطالبے پر اپنی تحریک جاری رکھیں گے۔

☆☆☆

آسنسول نارتھ بلاک 2 ترنمول اقلیتی سیل کے محمد افتخار نیر صدر منتخب

آسنسول: 17 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): ترنمول کانگریس نے جہاں پچھّم بردوان ضلع ترنمول کمیٹی کی فہرست جاری کی ہے وہیں ترنمول اقلیتی سیل کے بلاک صدور کے ناموں کی بھی فہرست جاری کر دی اس فہرست میں آسنس ول نارتھ بلاک 2 کے بلاک صدر کی حیثیت سے معروف نوجوان متحرک سوشل ورکر سرگرم رہنما ہردلعزیز لیڈر محمد افتخار نیر کے نام جاری کئے گئے ہیں جبکہ آسنسول نارتھ بلاک 2 کے نائب بلاک صدور کی حیثیت سے شہادت حسین جوہری اور محمد وسیم خان کو تقرر کیا گیا ہے جبکہ آسنسول نارتھ بلاک 1 کے بلاک صدر کی حیثیت سے سینئر ترنمول رہنما ربیع الاسلام کو نامزد کیا گیا ہے فہرست میں پچھّم بردوان ضلع ترنمول اقلیتی سیل صدر محفوظ الحسن مونو بھائی اور ضلع ترنمول صدر نریندر ناتھ چکرورتی کا دستخط اور مہر ثبت ہے۔محمد افتخار نیر جو چند سال قبل سی پی ائی ایم کو چھوڑ کر ترنمول کا دامن تھاما اور ترنمول میں شمولیت اختیار کر کے اپنی کارکردگی متحرک انداز میں شروع کی نیر نے اس بلاک صدر کے عہدے پر نامزد ہونے پر بیحد خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ممتا بنرجی، ابھیشیک بنرجی، ملئے گھٹک، نریندر ناتھ چکرورتی، محفوظ الحسن مونو بھائی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میں ویسے بھی عوام کے درمیان رہ کر عوامی خدمات میں پیش پیش رہتا ہوں عہدے ملنے کے بعد مزید ذمے داری بڑھ گئی میں اپنے سینئر لیڈران کا شکر گزار ہوں کہ مجھ پر اعتماد بحال کیا اس عہدے پر نامزد ہونے پر ترنمول ضلع کمیٹی رکن شہنواز خان راکی اور دیگر ہمنواں رفقاء کی جانب سے پھولوں کا ہار اور گلدستہ پیش کر کے اور میٹھائی کھلا کر افتخار نیئر کو مبارکباد پیش کی جارہی ہے اور نیک خواہشات کا اظہار کیا جارہا ہے حلقے میں جشن کا ماحول بنا ہوا ہے۔

جامعہ مظفریہ کی جانب سے 12 فروری کو بیل تالاب میدان میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس ودستار بندی

آسنسول: 17 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): جامعہ مظفریہ آسنسول کی جانب سے مورخہ 12 فروری 2026، بروز جمعرات بعد نمازِ عصر تا دیر شب بیل تالاب میدان، آزاد بستی، آسنسول میں "تحفظِ ختم نبوت کانفرنس ودستار بندی" کے عنوان سے ایک عظیم الشان اور تاریخی کانفرنس منعقد کی جارہی ہے۔اس کانفرنس کی صدارت حضرت مفتی شمشاد صاحب رحمانی قاسمی (نائب ناظم امارتِ شرعیہ بہار، اڑیسہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال) فرمائیں گے جبکہ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے نبیرہ شیخ الاسلام وبرادرزادہ حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب، حضرت مولانا حسن مدنی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہند، اتر پردیش) تشریف لائیں گے۔مزید برآں ملک کے نامور مقررین حضرت مولانا احمد الحسینی صاحب، حضرت مولانا خورشید احمد قاسمی صاحب اور حضرت مولانا عبدالملک صاحب بھی اپنے بصیرت افروز خطابات سے مجمع عام کو مستفید فرمائیں گے۔جامعہ کی جانب سے تمام عاشقانِ رسول اور محبینِ قرآن سے پُرزور اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس عظیم الشان کانفرنس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرما کر علماء کرام کے خطابات سے استفادہ کریں اور تحفظِ ختم نبوت کے اس عظیم مشن کو کامیاب بنائیں۔

رانی گنج مزار شریف کے سامنے ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم

آسنسول: 17 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): شدید سردی کے پیش نظر رانی گنج کے مشہور ڈاکٹر اور بی جے پی لیڈر ڈاکٹر ویژن مکھرجی نے انسانیت کی خدمت کی مثال قائم کی ہے انہوں نے رانی گنج مزار شریف کے باہر بیٹھے ضرورت مند اور بے سہارا لوگوں میں کمبل تقسیم کئےاس موقع پر 50 کے قریب ضرورت مند اور بے سہارا افراد میں کمبل تقسیم کیے گئے کمبل ملنے کے بعد ضرورت مندوں کے چہروں پر راحت اور خوشی واضح دکھائی دے رہی تھی اس موقع پر ڈاکٹر ویژن مکھرجی نے بتایا کہ چندروز قبل جب وہ مزار شریف کے قریب سے گزر رہے تھے تو دیکھا کہ ضرورت مندوں کی ایک بڑی تعداد سخت سردی میں کھلے آسمان تلے بیٹھے ہیں شدید سردی میں ان کی حالت غیر ہو گئی۔یہ صورتحال دیکھ کر اسے بہت دکھ ہوا اور اسی لمحے اس نے فیصلہ کرلیا کہ وہ ان لوگوں کے لیے کچھ نہ کچھ ضرور کریں گے۔انہوں نے کہا کہ کل ان کے والد کی سالگرہ تھی اور اس کی یاد میں آج ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے ڈاکٹر وجن مکھرجی نے کہا کہ کمزوروں کی مدد کرنا حقیقی خدمت ہے، اور اس طرح کے سماجی کام جاری رہیں گے مقامی لوگوں نے ڈاکٹر ویژن مکھرجی کے اس اقدام کو سراہا اور کہا کہ اس طرح کے کاموں سے معاشرے میں ایک مثبت پیغام ملتا ہے اور ضرورت مندوں کو مشکل وقت میں سہارا ملتا ہے جو کہ معاشرے کے دیگر لوگوں کے لیے بھی متاثر کن ہے۔

یوم پیدائش 18- جنوری پر خاص

اپرنا پوپٹ
ہندوستانی بیڈمنٹن کا درخشاں ستارہ

نئی دہلی، 17 جنوری (یواین آئی) اپرنا پوپٹ ہندوستان کی نامور خاتون بیڈمنٹن کھلاڑیوں میں شمار ہوتی ہیں جو اپنی تیز رفتاری، بہترین دفاع اور ذہانت پر مبنی کھیل کے لیے جانی جاتی تھیں۔ ان کی کھیلنے کی تکنیک نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک مثال کی حیثیت رکھتی ہے۔ اپرنا نے بین الاقوامی سطح پر ملک کا نام روشن کیا۔

اپرنا پوپٹ، پورا نام اپرنا لال جی پوپٹ، 18 جنوری 1978 کو ممبئی، مہاراشٹر میں گجراتی خاندان پیدا ہوئیں۔ اپرنا نے اپنی ابتدائی تعلیم ممبئی کے جے۔ بی۔ پیٹٹ ہائی اسکول سے حاصل کی۔ مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے انہوں نے ممبئی یونیورسٹی سے کامرس میں بیچلر کی ڈگری حاصل کی۔ بچپن سے ہی کھیلوں کی طرف رغبت رہی۔ بیڈمنٹن کے میدان میں ان کی محنت، لگن اور مستقل مزاجی نے انہیں ہندوستان کی کامیاب ترین کھلاڑیوں میں شامل کردیا۔ جس کی وجہ سے وہ کافی ٹیلنٹڈ کھلاڑی مانی جاتی ہیں۔ انہوں نے سال 1986 سے ہی ممبئی میں بیڈمنٹن کھیلنا شروع کردیا تھا۔ جب وہ محض 8 برس کی تھیں تو ان کے کوچ انل پردھان ان کے کھیل سے بہت متاثر ہوئے۔ انہوں نے ان کے والدین کو بتایا کہ یہ لڑکی مستقبل میں انتہائی قابل اور بہترین کھلاڑی ثابت ہوگی۔ کوچ انل پردھان نے ان کے والدین سے گذارش کی کہ اس لڑکی کو میری تربیت میں دے دیں۔ یہ ایک دن بیڈمنٹن کی دنیا میں ملک کا نام ضرور روشن کرے گی۔

سال 1994 میں ان کے ہنر میں مزید نکھار پیدا کرنے کے لئے انہیں بنگلور میں سابق بیڈمنٹن چیمپئن پرکاش پاڈکون کی بیڈمنٹن اکیڈمی میں تربیت کے لئے دے دیا گیا۔ جہاں پرکاش پاڈکون نے ان کی صلاحیت، ان کی فٹنیس اور کھیل کی باریکیوں میں سدھار پیدا کیا اور انہیں بین الاقوامی سطح کی کھلاڑی بننے کے لئے تیار کیا۔ سال 1998 میں اپرنا نے پہلا قومی سینئر خطاب اپنے نام کیا۔ ان کی زندگی کا یہ دور سنہری دور کہا جاسکتا ہے۔ اپرنا اس کے بعد مسلسل 8 برسوں تک خواتین کے سنگلز کا قومی ٹائٹل اپنے نام کرتی رہیں۔ جنوری 2006 میں انہوں نے اپنا آخری نواں سینئر نیشنل ٹائٹل 27 برس کی عمر میں جیتا۔ اس کھیل میں انہوں 15 سالہ سانیہ نیہوال کو بنگلور میں شکست دی۔

بین الاقوامی کھیلوں میں بھی اپرنا کی شراکت قابل ذکر ہے۔ انہوں نے قومی سطح پر کھیل میں اپنی گرفت مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی سطح پر بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر کے شہرت حاصل کی۔ سال 1996 میں، اپرنا ڈنمارک میں ورلڈ جونیئر چیمپئن شپ میں رنر اپ رہیں۔ ایوارڈز اور کامیابیوں کے سلسلہ پر اگر نظر ڈالیں تو اپرنا پوپٹ نے لگاتار 8 برسوں تک خواتین کا بیڈمنٹن خطاب جیتا ہے۔ سال 1998 میں، اپرنا نے پیرس میں فرنچ اوپن میں خواتین کے سنگلز کا ٹائٹل جیت کر ملک کا نام روشن کیا۔ اسی سال کوالالمپور میں منعقدہ کامن ویلتھ گیمز میں چاندی کا تمغہ جیت کر انہوں نے ملک کے نام کو مزید روشن کیا۔

سال 1989 میں انہوں نے بنگلور میں اپنا پہلا (انڈر (12- قومی سطح میچ کا خطاب جیتا۔ سال 1990 میں وہ سب جونیئر گرلز زمرہ (انڈر (15- میں رنر اپ رہیں۔ سال 1991 میں انہوں نے قومی سب جونیئر گرلز ٹائٹل (انڈر (15- کا اپنے نام کیا۔ سال 1993 میں اپرنا نے پنے میں منعقد (انڈر (18- جونیئر نیشنل ٹائٹل جیتا۔ ہانگ کانگ میں منعقد پرنس ایشین جونیئر چیمپئن شپ میں انہوں نے کانسہ کا تمغہ جیتا۔ دولت مشترکہ کھیلوں میں انہوں نے سال 1998 میں ملیشیا میں منعقد کھیلوں خواتین کے سنگلزم مقابلہ میں کیلی مورگن کو 13-10، 11-5 سے شکست دے کر چاندی کا تمغہ حاصل کیا اور سال 2002 میں انگلینڈ میں مانچسٹر کے مقام پر ٹریسی ہلمن کو 7-3، 7-3، 7-1 سے شکست دے کر کانسہ کا تمغہ اپنے نام کیا۔ بین الاقوامی سطح پر اپرنا پوپٹ نے مختلف ٹورنامنٹس میں شرکت کی اور مضبوط حریفوں کے خلاف شاندار کھیل پیش کیا۔ وہ اپنی تیز رفتاری، بہترین دفاع اور ذہانت پر مبنی کھیل کے لیے جانی جاتی تھیں۔ ان کی کھیلنے کی تکنیک نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک مثال کی حیثیت رکھتی ہے۔

اپرنا پوپٹ نے قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی اور کئی اہم اعزازات اپنے نام کیے۔ وہ نو مرتبہ نیشنل بیڈمنٹن چیمپئن رہ چکی ہیں، جو بذاتِ خود ایک غیر معمولی کارنامہ ہے۔ ان کی یہ کامیابی نہ صرف انفرادی صلاحیتوں کا مظہر ہے بلکہ ہندوستانی خواتین بیڈمنٹن کے معیار میں بہتری کی علامت بھی سمجھی جاتی ہے۔ اپرنا پوپٹ کی خدمات کے اعتراف میں ہندوستانی حکومت نے انہیں ارجن ایوارڈ سے نوازا، جو کھیلوں کے میدان میں غیر معمولی کارکردگی پر دیا جانے والا ایک باوقار اعزاز ہے۔ یہ ایوارڈ ان کی طویل جدوجہد اور کامیاب کیریئر کا اعتراف تھا۔

ریٹائرمنٹ کے بعد بھی اپرنا پوپٹ نے بیڈمنٹن سے اپنا تعلق برقرار رکھا اور کوچنگ، رہنمائی اور کھیل کے فروغ کے لیے کام کیا۔ وہ نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں اور خواتین کو کھیلوں میں آگے بڑھنے کا پیغام دیتی ہیں۔

مختصراً، اپرنا پوپٹ نہ صرف ایک کامیاب بیڈمنٹن کھلاڑی ہیں بلکہ وہ ہندوستانی کھیلوں میں خواتین کے لیے ایک حوصلہ افزا مثال بھی ہیں۔ ان کی زندگی محنت، عزم اور لگن کی ایک روشن داستان ہے جو آنے والی نسلوں کو آگے بڑھنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ بالآخر یہ کہا جاسکتا ہے کہ اپرنا پوپٹ نہ صرف ہندوستانی بیڈمنٹن کی ایک درخشاں ستارہ ہیں بلکہ وہ عزم، استقلال اور کامیابی کی ایک زندہ مثال بھی ہیں، جن کی جدوجہد آنے والی نسلوں کے لیے حوصلے اور رہنمائی کا ذریعہ بنی رہے گی۔

وجیندر سنگھ ایشیائی باکسنگ کونسل کے رکن مقرر

نئی دہلی، 17 جنوری (یو این آئی): ہندوستانی باکسنگ کے نامور کھلاڑی وجیندر سنگھ کو ایشیائی باکسنگ کونسل کا رکن مقرر کیا گیا ہے۔ یہ تقرری ایک ممتاز کھلاڑی سے عالمی کھیل انتظامیہ تک کے ان کے سفر میں ایک اور اہم سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ وجیندر، جو باکسنگ میں ہندوستان کے پہلے اولمپک تمغہ یافتہ کھلاڑی ہیں، اس کھیل کی اعلیٰ ترین سطح پر تقریباً دو دہائیوں پر محیط وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے یہ تجربہ ابتدائی اور پیشہ ورانہ، دونوں سطحوں کی باکسنگ میں حاصل کیا۔ ایشیائی باکسنگ کونسل میں ان کی تقرری اس کھیل پر ان کی گہری سمجھ اور پورے برِاعظم میں باکسنگ کے فروغ کے لیے ان کے مسلسل عزم کی عکاس ہے۔ اس پیش رفت پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے وجیندر سنگھ نے کہا "ایشین باکسنگ کونسل کا رکن مقرر ہونا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ میں باکسنگ فیڈریشن آف انڈیا اور اس کی قیادت کا شکرگزار ہوں کہ انہوں نے مجھ پر یہ ذمہ داری سونپی۔ مجھے امید ہے کہ میں بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کے بہترین استعمال کے ساتھ اس کردار کو نبھا سکوں گا۔ جس طرح ہم نے بیجنگ میں تاریخ رقم کی، اسی طرح میں ایشیائی باکسنگ کے فروغ کے لیے کام کرنے کے لیے پُرعزم ہوں، بالخصوص ہندوستانی باکسرز پر خصوصی توجہ کے ساتھ، اور اپنے کھلاڑیوں کو مستقبل میں مزید بڑی کامیابیاں حاصل کرنے میں مدد دوں گا۔"

اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا نے 26 کھیلوں میں 323 اسسٹنٹ کوچ کے عہدوں کے لیے درخواستیں طلب کیں

نئی دہلی، 17 جنوری (یو این آئی) اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (سائی) نے 26 مختلف کھیلوں میں 323 اسسٹنٹ کوچ کے خالی عہدوں کو پُر کرنے کے لیے اہل ہندوستانی شہریوں سے درخواستیں طلب کی ہیں۔ ان اسسٹنٹ کوچز کی تقرری ملک بھر میں واقع مختلف علاقائی اور نیشنل سینٹرز آف ایکسی لینس یا تربیتی مراکز میں کی جائے گی۔ انہیں لیول 6 کے مطابق 35400 تا 112400 روپے پے بینڈ II-روپے (9300-34800 روپے گریڈ پے 4200 روپے) کے مطابق سیلری اور الاونسز دیے جائیں گے۔ جن کھیلوں میں اسسٹنٹ کوچز کی ضرورت ہے، ان کی تفصیل اس طرح ہے: ایتھلیٹکس (28 عہدے)، تیراندازی (12)، بیڈمنٹن (16)، باسکٹ بال (12)، باکسنگ (19)، کینوئنگ (7)، سائیکلنگ (12)، تلوار بازی (11)، فیلڈ ہاکی (13)، فٹبال (12)، جمناسٹکس (12)، ہینڈ بال (6)، جوڈو (6)، کبڈی (6)، کھوکھو (2)، روئنگ (11)، سیپک ٹکرا (3)، شوٹنگ (28)، تیراکی (26)، ٹیبل ٹینس (14)، تائیکوانڈو (11)، ٹینس (8)، والی بال (10)، ویٹ لفٹنگ (10)، کشتی (22) اور ووشو (6) عہدے۔ ان عہدوں کے لیے اہل امیدواروں کو ریزرویشن کا فائدہ دیا جائے گا، جبکہ خواتین کے لیے 33 فیصد نشستیں مخصوص ہیں۔ ہر عہدے کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 30 سال مقرر کی گئی ہے۔ ان عہدوں کے لیے ضروری اہلیت سائی این ایس این آئی ایس، پٹیالہ یا کسی دیگر تسلیم شدہ ہندوستانی یا غیر ملکی یونیورسٹی سے کوچنگ میں ڈپلومہ یا اس کے مساوی ڈگری یا اولمپکس / پیرا اولمپکس / ایشین گیمس / عالمی چیمپئن شپ میں کوچنگ سرٹیفکیٹ کورس کے ساتھ شرکت کرنا یا اس خاص ڈسپلن میں درونا چاریہ ایوارڈ یافتہ ہونا ضروری ہے۔

ٹینس: میرا انڈریوا نے ایڈیلیڈ انٹرنیشنل کا خطاب جیتا

ایڈیلیڈ، 17 جنوری (یو این آئی) ابھرتی ہوئی ٹینس اسٹار میرا انڈریوا نے کینیڈا کی وکٹوریا مبوکو کو شکست دے کر ایڈیلیڈ انٹرنیشنل میں خواتین سنگلز کا خطاب اپنے نام کرلیا۔ ہفتہ کو کھیلے گئے فائنل مقابلے میں روس کی انڈریوا نے صرف 64 منٹ میں کینیڈین کھلاڑی وکٹوریا مبوکو کو 6-3، 6-1 سے شکست دی۔ آسٹریلین اوپن سے قبل یہ فتح انڈریوا کے لیے نہایت اہم سمجھی جارہی ہے۔ یہ میرا انڈریوا کے کیریئر کا چوتھا ڈبلیو ٹی اے ٹورنا ٹائٹل اور ڈبلیو ٹی اے 500 سطح کا پہلا خطاب ہے۔ انہوں نے اس ٹورنامنٹ میں کوارٹر فائنل میں دفاعی چیمپئن میڈیسن کیز کو شکست دی، جبکہ سیمی فائنل میں کمبرلی بیرل کو ہرایا تھا۔

ریسلنگ: دہلی دنگل واریئرز نے مہاراشٹر کیسری کو شکست دے کر برتری حاصل کی

نوئیڈا، 17 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش کے نوئیڈا اسیکٹر 21 اے میں واقع نوئیڈا انڈور اسٹیڈیم میں جاری 16 روزہ پرو ریسلنگ لیگ 2026 کے دوسرے دن جمعہ کی رات دیر تک کھیلے گئے دنگل مقابلے میں دہلی دنگل واریئرز نے اپنے پہلے میچ میں مہاراشٹر کیسری کو 6-3 سے شکست دے کر مضبوط شروعات کی۔ نوئیڈا انڈور اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس مقابلے میں دہلی کی 17 سالہ پہلوان ساریکا نے دن کا سب سے بڑا اپ سیٹ کرتے ہوئے پیرس 2024 کی چاندی کا تمغہ جیتنے والی گومان لوپیز یوستیلس کو 0-7 سے مات دی۔

مقابلے کا آغاز مہاراشٹر کیسری نے خواتین کے 57 کلوگرام زمرے میں منیشا بھنوالا کی 0-6 کی فتح سے برتری حاصل کر کے کیا۔ تاہم دہلی نے مردوں کے 57 کلوگرام زمرے میں سُمم کوشک کی شاندار واپسی کے ذریعے اسکور برابر کردیا۔ سُمم نے پاور منٹ میں فیصلہ کن چار پوائنٹس کا ٹیک ڈاؤن لگاتے ہوئے 10-12 سے کامیابی حاصل کی۔

خواتین کے 53 کلوگرام زمرے میں نوجوان ساریکا کی برتری کے بعد مہاراشٹر کی وودووا بلیانا ژِدکوا نے انجلی کو 2-10 سے شکست دے کر مقابلہ 2-2 سے برابر کردیا۔ اس کے بعد 125 کلوگرام ہیوی ویٹ میں مہاراشٹر کے سابق یورپی چیمپئن رابرٹ بارن نے رونک کو 5-0 سے ہرا کر اپنی ٹیم کو ایک بار پھر برتری دلائی۔ اس کے بعد دہلی دنگل واریئرز نے لگاتار شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ 74 کلوگرام زمرے میں توران بیراموف نے لیش کو 10-14 سے شکست دی، جبکہ خواتین کے 76 کلوگرام زمرے میں انستاسیا الپائیوا نے ہرشیتا مور کو فال کے ذریعے ہرا کر دہلی کی برتری کو مزید مضبوط کیا۔ مردوں کے 86 کلوگرام زمرے میں وفائے پور ہادی بختیار کی 5-3 کی جیت نے دہلی کی فتح تقریباً یقینی بنادی۔ آخر میں کپتان سجیت کلکل نے 6-2 کی متوازن جیت کے ساتھ دہلی کو 6-3 کی شاندار ٹیم فتح دلادی۔ دہلی کی انستاسیا الپائیوا کو 'پلیئر آف دی میچ' جبکہ مہاراشٹر کیسری کے رابرٹ بارن کو 'فائٹر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ قابلِ ذکر ہے کہ پرو ریسلنگ لیگ 2026 کا انعقاد 15 جنوری سے یکم فروری تک نوئیڈا انڈور اسٹیڈیم میں کیا جارہا ہے۔ تمام مقابلوں کی براہِ راست نشریات سونی اسپورٹس ٹین 4 اور ٹین 5 پر کی جارہی ہیں، جبکہ لائیو اسٹریمنگ سونی لیو پر دستیاب ہے۔

پونے جی ٹی 2026 جیسی مقابلے ہندوستان میں سائیکلنگ کی مقبولیت میں اضافہ کر سکتے ہیں: سوریہ رمیش ٹھاٹھو

پٹیالہ، 17 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کے مشہور سائیکلسٹوں میں شمار سوریہ رمیش ٹھاٹھو کا خیال ہے کہ بجاج پونے گرینڈ ٹور جیسی اور بین الاقوامی معیار کے سائیکلنگ مقابلوں کی میزبانی سے ملک میں اس کھیل کی مقبولیت میں نمایاں اضافہ ہوسکتا ہے۔ فی الحال پٹیالہ میں آئندہ ہونے والے بجاج پونے گرینڈ ٹور 2026 کی تیاری کر رہے سوریہ نے زور دے کر کہا کہ سائیکلنگ کو زیادہ پہچان دلانے کے لیے ہندوستان میں ہر سال اسی معیار کی دو سے تین ہائی کوالٹی ریس کی میزبانی ضروری ہے۔

سائیکلنگ فیڈریشن آف انڈیا کی جانب سے 2024 میں بہترین سائیکلسٹ منتخب کیے گئے سوریہ نے یو این آئی سے گفتگو میں کہا کہ "ہندوستان میں سائیکلنگ کو قبول کیا جارہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ملک ہر سال اعلیٰ سطح کے ٹورنامنٹس کی میزبانی کرے۔ اگر پونے جی ٹی جیسی دو یا تین بڑی ریس ہر سال ہوں، تو سائیکلنگ ہندوستان میں کرکٹ جیسی مقبول حاصل کرسکتی ہے۔"

بجاج پونے گرینڈ ٹور 2026 مردوں کے لیے ہندوستان کی پہلی یو سی آئی 2.2 کیٹیگری کی ملٹی اسٹیج، پانچ روزہ کانٹینینٹل سائیکلنگ ریس ہے۔ یہ پانچ روزہ مقابلہ 19 سے 23 جنوری 2026 تک منعقد ہوگا، جس میں پونے ضلع کے مختلف علاقوں میں 437 کلومیٹر پر پھیلے چار سے زائد اسٹیجز شامل ہوں گے۔ ریس میں ہندوستانی دستے کی دو ٹیمیں شامل ہوں گی، ہر ٹیم میں چھ چھ رائیڈرز ہوں گے۔ ہندوستانی قومی ٹیم اور ہندوستانی ڈیولپمنٹ ٹیم۔ سوریہ ہندوستانی قومی ٹیم کا حصہ ہیں۔

انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مہاراشٹر میں کئی باصلاحیت سائیکلسٹ موجود ہیں، لیکن ان میں بین الاقوامی سطح کے ضروری تجربے کی کمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "مہاراشٹر میں بہت اچھے سائیکلسٹ ہیں، لیکن ان میں سے اکثر کو تجربے کی ضرورت ہے۔ میرے ساتھی اور میں بیرونِ ملک ریس کر رہے ہیں۔ کئی دوسرے رائیڈرز بھی اتنے ہی باصلاحیت ہیں۔ انہیں ریسنگ کی حکمت عملی سیکھنے کے لیے تجربہ درکار ہے، جو صرف بین الاقوامی سطح پر مقابلہ کرنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "کچھ ساتھی رائیڈرز کے ساتھ ہم بین الاقوامی تجربے کے لیے بیلجیم میں ریس کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں اور اگلے مہینے دبئی ٹور میں بھی شرکت کا ارادہ ہے۔ ہم گرین فونڈو چیمپئن شپ میں حصہ لینے کی کوشش کریں گے۔"

سوریہ نے کہا کہ "ٹریک اور روڈ ریسنگ کے درمیان، مجھے ذاتی طور پر روڈ ریسنگ زیادہ پسند ہے۔ ہندوستانی رائیڈرز نے ٹریک سائیکلنگ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہم 2018 کی عالمی چیمپئن شپ میں انڈر 18- کیٹیگری میں ورلڈ چیمپئن رہے ہیں اور کئی ایشیائی چیمپئن شپ کے تمغے جیتے ہیں۔ ہم مسلسل تمغے حاصل کر رہے ہیں۔

آخر میں سوریہ نے ابھرتے ہوئے سائیکلسٹوں کو نصیحت کی کہ مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے مضبوط رہیں۔ انہوں نے کہا کہ "اپنے خوابوں کے لیے کام کریں اور آسانی سے ہار نہ مانیں۔ کئی بار ایسا ہوگا کہ آپ مایوسی محسوس کریں گے اور سخت محنت کے باوجود نتائج نہیں ملیں گے۔ ایسے وقت میں خود کو مزید آگے بڑھانا ہوگا، اپنی ٹریننگ پر توجہ دینی ہوگی اور اس عمل پر بھروسہ کرنا ہوگا۔ ایک دن یہ ضرور رنگ لائے گی۔" ستائیس سالہ سائیکلسٹ نے مانا کہ گھریلو میدان پر مقابلہ کرنے کا اپنا دباؤ ہوتا ہے، لیکن اس کے فوائد بھی ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "میزبان ہونے کے ناطے دباؤ تو ہوتا ہی ہے، لیکن یہ ایک فائدہ بھی ہے۔ آپ کو راستوں کا علم ہوتا ہے اور موسم بھی آپ کے حق میں ہوتا ہے۔ توقعات ہوں گی اور اگر آپ اچھا مظاہرہ نہ کریں تو تنقید بھی ہوگی۔"

شیو چھترپتی ایوارڈ یافتہ سوریہ نے اپنے سفر کے بارے میں بتایا کہ ابتدا میں انہوں نے خود ہی مشق کی، لیکن کوچ امت جانگڑا کی نگرانی میں تربیت شروع کرنے کے بعد ان کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی۔

انہوں نے کہا کہ "میں نے ایک اسکیٹر کے طور پر شروعات کی اور بعد میں سائیکلنگ میں آیا۔ شروع میں میں نے خود ہی ٹریننگ کی، اپنے آس پاس کے لوگوں سے سیکھا اور دوسروں کو دیکھ کر سیکھا۔ بغیر کسی منظم پروگرام کے میں نے اینڈیورنس رائیڈز اور اسپرنٹ ورک پر توجہ دی۔ میں نے اپنی خود کی ٹریننگ سے تمغے جیتے، لیکن بین الاقوامی سطح پر مقابلہ کرنے کے لیے درست ٹریننگ اسٹرکچر ضروری ہے۔" انہوں نے بتایا کہ 2023 میں انہیں پیشہ ورانہ رہنمائی کی ضرورت محسوس ہوئی۔ "مجھے لگا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ مجھے ایسا کوچ ملے جو مجھے ایک منظم پروگرام دے اور صرف اینڈیورنس رائیڈز کے بجائے میری کمزوریوں پر کام کرے۔ تب سے کافی کچھ بدل گیا ہے۔ میں ایک اسپرنٹر سے ایک بہتر کلائمبر اور ٹائم ٹرائلسٹ بن گیا ہوں۔" اپنے ریسنگ اسٹائل میں تبدیلی پر سوریہ نے کہا کہ "پہلے میں صرف ایک اسپرنٹر تھا۔ اسپرنٹر کے طور پر آپ دھماکہ خیز طاقت پر انحصار کرتے ہیں، لیکن ٹائم ٹرائل میں آپ ایک مضبوط مجموعی تھریش ہولڈ تیار کرتے ہیں، جسے آپ ایک گھنٹے یا اس سے زیادہ وقت تک برقرار رکھ سکتے ہیں۔"

کلکتہ مسلم یتیم خانہ اسلامیہ کے شعبہ اطفال کا سالانہ اسپورٹس سینچر کو پدو پوکھر گراؤنڈ میں ہوا جو بہترین ڈھنگ سے انجام کو پہنچا۔ سکریٹری عبدالقیوم انصاری، اشتیاق احمد راجو، ناصر احمد، معین الدین رستم سمیت یتیم خانہ کے صدر اور دیگر عہدیداران موجود تھے۔ اس سے پہلے شعبہ نسواں کا اسپورٹس بھی بے حد کامیابی سے ہمکنار ہوا تھا۔ بچوں کے مختلف مقابلے بشمول 100 میٹر، دوڑ، ٹگ اینڈ وار، میوزیکل چیئر اور ریلی وغیرہ کامیاب مقابلے ہوئے تھے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 18th January, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۱۸/جنوری ۲۰۲۶ء

SPORTS کھیل کی دنیا

اندور میں فیصلہ کن ون ڈے میں ہندوستان اور نیوزی لینڈ آمنے سامنے

اندور، 17 جنوری (یواین آئی) اندور کے ہولکر کرکٹ اسٹیڈیم میں اتوار کو ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلے جانے والے سیریز کے تیسرے اور فیصلہ کن ون ڈے انٹرنیشنل میں تاریخ داؤ پر لگی ہوگی۔ ہندوستان کے دورۂ نیوزی لینڈ کے اس آخری مقابلے میں مہمان ٹیم تقریباً دو دہائیوں بعد ہندوستانی سرزمین پر ون ڈے سیریز جیتنے کی نایاب تاریخ رقم کرنے کی کوشش کرے گی۔

سیریز اس وقت 1-1 سے برابر ہے، جس کے باعث فیصلہ کن میچ کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ ہندوستان اپنی مضبوط گھریلو کارکردگی سے اعتماد حاصل کرنا چاہے گا، کیونکہ گزشتہ 20 برسوں میں وہ اپنی سرزمین میں نیوزی لینڈ کے خلاف کوئی بھی ون ڈے سیریز نہیں ہارا، جبکہ اندور میں اس کا ریکارڈ بھی شاندار ہے، جہاں وہ ساتوں میچ جیت کر ناقابلِ شکست (7-0) رہا ہے۔

ہندوستانی ٹیم راجکوٹ میں کھیلے گئے دوسرے ون ڈے میں سات وکٹوں کی شکست کے بعد اس مقابلے میں اترے گی۔ اس میچ میں کے ایل راہل کی ناٹ آؤٹ سنچری (112) اور کپتان شبمن گل کی شاندار نصف سنچری (56) کے باوجود ہندوستان بلے بازی کے لئے سازگار وکٹ پر سات وکٹوں کے نقصان پر 284 رن ہی بنا سکا۔ یہ اسکور ناکافی ثابت ہوا اور نیوزی لینڈ نے 47.3 اوورز میں تین وکٹوں کے نقصان پر 286 رن بنا کر ہدف بآسانی حاصل کرلیا۔

ڈیرل مچل نے شاندار ناٹ آوٹ 131 رن بنا کر ٹیم کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا اور ول ینگ (87) کے ساتھ 162 رن کی فیصلہ کن شراکت قائم کی۔ مچل اس سیریز میں نیوزی لینڈ کے نمایاں ترین کھلاڑی رہے ہیں اور اب تک 215 رن بنا چکے ہیں، جبکہ ہندوستان کی جانب سے کے ایل راہل 141 رن کے ساتھ بلے بازی میں سب سے آگے ہیں۔ ہندوستان کی گیند بازی، خاص طور پر اسپن شعبہ، اہم لمحات میں رن دینے کے باعث تنقید کی زد میں ہے۔ کلدیپ یادو اور رویندر جڈیجہ پر بہتر کارکردگی کا دباؤ ہوگا، جبکہ ارشدیپ سنگھ کی ممکنہ شمولیت محمد سراج اور پرسدھ کرشنا کے ساتھ سوئنگ کا ایک اہم آپشن فراہم کر سکتی ہے۔ دوسری جانب نیوزی لینڈ پچھلے میچ میں اپنی منظم گیند بازی کارکردگی سے پرجوش ہے، جس کی قیادت کرسچن کلارک نے کی، جنھوں نے درمیانی اوورز میں تین اہم وکٹیں حاصل کیں۔ اگرچہ آخری اوورز میں مہمان ٹیم نے کچھ زیادہ رن دیے، تاہم مجموعی کارکردگی نے انہیں ہندوستان کی سرزمین میں ایک یادگار سیریز جیتنے کا حقیقی موقع فراہم کیا ہے۔ ہولکر کرکٹ اسٹیڈیم کی پچ بلے بازوں کے لیے سازگار سمجھی جاتی ہے، جہاں چھوٹی باؤنڈریز ہیں اور ون ڈے میچوں میں پہلی اننگز کا اوسط اسکور 316 رن ہے۔ اگرچہ ماضی میں پہلے بلے بازی کرنے والی ٹیموں کو کامیابی حاصل رہی ہے، تاہم حالیہ مقابلوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہدف کے تعاقب میں کھیلنے والی ٹیموں کو برتری ملی ہے، جس کی وجہ سے ٹاس نہایت اہم ہوگیا ہے۔ ٹاس جیتنے والی ٹیم سے توقع ہے کہ وہ پہلے گیند بازی کا فیصلہ کرے گی۔

موسمی حالات کرکٹ کے لیے موزوں رہنے کی توقع ہے۔ دن بھر دھوپ رہے گی، درجۂ حرارت تقریباً 26 ڈگری سیلسیس کے آس پاس ہوگا، نمی کم رہے گی اور بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔

فیصلہ کن مقابلے سے قبل بہترین گھریلو ریکارڈ کی بنیاد پر ہندوستان کو مضبوط دعویدار قرار دیا جا رہا ہے۔ جہاں اس کی جیت کا امکان 78 فیصد بتایا جا رہا ہے، جبکہ نیوزی لینڈ کے امکانات 22 فیصد ہیں۔ ہندوستان کی فتح کی صورت میں میزبان ٹیم سیریز 2-1 سے اپنے نام کرلے گی، جب کہ نیوزی لینڈ تاریخ کا رخ موڑتے ہوئے ایک یادگار کامیابی درج کرنے کی امید رکھے گا۔ میچ کا آغاز ہندوستانی وقت کے مطابق دوپہر 1:30 بجے ہوگا۔

دِمنتھا مہاوِتھان اور ویرن چاموڈِتھا کی شاندار سنچریاں، سری لنکا نے 387/4 رن بنائے

ونڈہوک، 17 جنوری (یواین آئی) ویرن چاموڈِتھا (192) اور دِمنتھا مہاوِتھان (115) کی شاندار سنچری اننگز کی بدولت سری لنکا نے ہفتہ کو انڈر 19-ورلڈ کپ کے آٹھویں مقابلے میں جاپان کے خلاف چار وکٹ پر 387 رن کا بڑا اسکور بنایا۔ آج یہاں جاپان کی انڈر 19-ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری سری لنکن ٹیم کے لیے دِمنتھا مہاوِتھان اور ویرن چاموڈِتھا کی اوپننگ جوڑی نے ریکارڈ 328 رن کی شراکت قائم کر کے بڑے اسکور کی بنیاد رکھی۔ دِمنتھا مہاوِتھان نے 125 گیندوں میں 11 چوکے کی مدد سے 115 رن بنائے، جبکہ ویرن چاموڈِتھا نے 146 گیندوں میں 26 چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے 192 رن کی یادگار اننگز کھیلی۔ سری لنکا کی یہ دونوں وکٹیں 44ویں اور 45ویں اوور میں گریں۔ 47ویں اوور میں دولِتھ سگھیرا (پانچ) تیسرے وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے، جبکہ کوویجا گماگے چار رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ سری لنکا نے مقررہ 50 اووروں میں چار وکٹ پر 387 رن اسکور کیے۔ کپتان وِمَتھ دِنسارا نے 24 گیندوں میں ایک چوکا اور دو چھکے کی مدد سے ناٹ آوٹ 44 رن بنائے۔ جاپان کی جانب سے ٹموتھی مور نے تین وکٹیں حاصل کیں۔

زمبابوے نے ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 سے قبل کورٹنی والش کو مشیر مقرر کیا

ہرارے، 17 جنوری (یواین آئی) زمبابوے کرکٹ نے آئندہ ٹی 20-ورلڈ کپ سے قبل ویسٹ انڈیز کے سابق عظیم فاسٹ بولر کورٹنی والش کو اپنے معاون عملے میں بطور مشیر مقرر کیا ہے۔ برِصغیر میں کھیلنے کا وسیع تجربہ رکھنے والے والش نے اس عالمی ٹورنامنٹ سے قبل ٹیم کے ساتھ کام شروع کردیا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ سات فروری سے آٹھ مارچ تک کھیلا جائے گا۔ بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے مطابق زمبابوے گروپ بی میں آسٹریلیا، آئرلینڈ، عمان اور سری لنکا کے ساتھ شامل ہے۔ زمبابوے اس ٹورنامنٹ میں واپسی کررہا ہے، کیونکہ وہ 2023 میں افریقہ کوالیفائر کے ذریعے کوالیفائی کرنے میں ناکام رہا تھا، جس کے باعث 2024 کے ایڈیشن میں حصہ نہیں لے سکا تھا۔ تاہم اس مرتبہ اس نے نامیبیا کے ساتھ آئی سی سی مینز ٹی 20-ورلڈ کپ افریقہ کوالیفائر 2025 کے ذریعے کوالیفائی کیا ہے۔ زمبابوے کرکٹ کے مینیجنگ ڈائریکٹر گیومور ماکونی نے کہا کہ یہ تقرری عالمی ٹورنامنٹ سے قبل ٹیم کی تکنیکی گہرائی کو مضبوط بنانے کے مقصد سے کی گئی ہے۔ ماکونی نے کہا، "کورٹنی والش بین الاقوامی کرکٹ کی اعلیٰ ترین سطح پر، خاص طور پر تیز گیند بازی میں، بے مثال تجربہ اور سمجھ رکھتے ہیں۔ جب ہم آئی سی سی مینز ٹی 20-ورلڈ کپ کی تیاری کررہے ہیں تو ہمارے لیے ضروری تھا کہ ہم ایسے شخص کو شامل کریں جو یہ جانتا ہو کہ عالمی سطح پر کامیابی کے لیے کیا درکار ہوتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "کورٹنی کا علم، پیشہ ورانہ انداز اور کھلاڑیوں کی رہنمائی کی صلاحیت ہمارے لیے نہایت قیمتی ثابت ہوگی، کیونکہ ہم آنے والے چیلنجز کے لیے اپنے گیند بازی وسائل کو مزید بہتر بنا رہے ہیں۔" زمبابوے اپنے مینز ٹی 20-ورلڈ کپ مہم کا آغاز نو فروری کو کولمبو کے سنگھلی اسپورٹس کلب گراؤنڈ میں عمان کے خلاف کرے گا، جس کے بعد 13 فروری کو آر۔ پریم داسا اسٹیڈیم میں آسٹریلیا سے مقابلہ ہوگا۔

سری لنکا کے ویرن چاموڈِتھا نے انڈر 19-ورلڈ کپ میں تاریخ رقم کردی

ونڈہوک، 16 جنوری (یواین آئی): ری لنکا کے ویرن چاموڈِتھا نے آئی سی سی انڈر 19-مینز کرکٹ ورلڈ کپ کی تاریخ میں ایک اننگز میں انفرادی طور پر سب سے زیادہ اسکور بنانے کا اعزاز حاصل کر کے تاریخ رقم کردی۔ 2026 کے ایڈیشن میں اپنے پہلے میچ میں جاپان کے خلاف انہوں نے 192 رن کی شاندار اننگز کھیلی۔ اس دوران انہوں نے 2018 کے ٹورنامنٹ میں کینیا کے خلاف ہستھ بویاگوڈا کے 191 رن کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا، تاہم بعد میں ٹموتھی مور نے انہیں آؤٹ کردیا۔ اپنی اس یادگار اننگز میں انہوں نے 26 چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ آئی سی سی کے مطابق تاریخ اس وقت رقم ہوئی جب دِیمنتھا مہاویتانا کے ساتھ ان کی 328 رنز کی اوپننگ شراکت ٹورنامنٹ کی تاریخ میں کسی بھی وکٹ کے لیے سب سے بڑی شراکت ثابت ہوئی۔ اس شاندار اور ریکارڈ ساز اوپننگ شراکت نے 2026 کے ایڈیشن میں اپنے پہلے میچ میں سری لنکا کو جاپان انڈر 19 کے خلاف 388 رنز کا بڑا ہدف مقرر کرنے میں مدد کی۔

ڈیوڈ وارنر کی شاندار سنچری کے باوجود سڈنی تھنڈرز کو شکست کا سامنا

سڈنی، 17 جنوری (یواین آئی) آسٹریلیا کے سابق لیجنڈ کرکٹر ڈیوڈ وارنر نے بگ بیش لیگ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک اور سنچری اپنے نام کرلی، تاہم یہ اننگز بھی ان کی ٹیم سڈنی تھنڈرز کو شکست سے نہ بچا سکی۔ بگ بیش لیگ کے 37ویں میچ میں سڈنی تھنڈرز کی قیادت کرتے ہوئے وارنر نے 65 گیندوں پر 110 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیلی۔ یہ ان کے ٹی ٹوئنٹی کیریئر کی دسویں سنچری ہے، جس کے ساتھ ہی وہ مختصر فارمیٹ میں سب سے زیادہ سنچریز بنانے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں ویرات کوہلی کو پیچھے چھوڑ کر تیسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804